سیارگان کے اثرات زائچہ کی مخفی طاقتوں پر علم نجوم کی ایک قدیم کتاب

اسرار النجوم

سیارگان کے اثرات اور ان کی ہیئت ترکیبی پر مکمل بحث کر کے پچھتروں کے زیر اثر ہونے والے اشخاص کی حفاظت بتائی گئی ہے علاوہ اس میں زائچہ ولادت زائچہ بنانے کا طریقہ قاعدے کے ساتھ مکمل طور پر دیئے گئے ہیں سیارگان کی روزانہ رفتار ہر سال حکومت سیارگان کا استخراج مشہور و معروف ہستیوں کے زائچے اعضاء جسمانی اور بارہ برج سیارہ متعلقہ علم طب اور ان کی بیماریاں و علاج شادی محبت کاروبار دیگر آنے والے حالات کا پتہ معلوم کرنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں

ماہر نجوم حکیم غلام فرزند علی قادری نقشبندی

عظیم اینڈ سنز پبلیشرز
المعراج سنٹر 22۔ اردو بازار لاہور
042-37231806, 37211207

پیش لفظ

اسلام کے روشن دور میں مسلمانوں نے جہاں دیگر علوم وفنون میں کمال حاصل کیا وہاں علم نجوم کی تحقیقات میں بھی انہوں نے اپنے لئے ایک امتیازی مقام پیدا کیا اور غیر مسلم مؤرخوں کو بھی یہ تسلیم کرنا پڑا کہ:۔

علم نجوم کے متعلق پہلی رصد گاہ یورپ میں مسلمانوں نے قائم کی، انہوں نے تمام سیاروں کی فہرست بنائی اور ان کے نام رکھے جواب تک تبدیل نہیں ہوئے ان کی آراء اور نتائج اس قدر صحیح ہیں کہ زمانہ حال ماہرین فن ریاضی بھی ان کے رصدی نتائج سے اسناد حاصل کرتے ہیں۔

اسلامی حکومت زوال پذیر ہوئی تو علم فنون کے وہ چشمے بھی خشک ہوگئے جو صرف مسلمانوں کی خدمت اور محنت و جانفشانی کی بدولت جاری تھے۔ ایک ایک کر کے وہ سب چراغ بجھنے شروع ہوگئے جو مسلمانوں کی تحقیقات و تجسس نے جلائے تھے، ان میں سے جو چراغ سب سے پہلے گل ہوا۔ وہ علم نجوم کا چراغ تھا۔ جب یہ چراغ ایک بار بجھ گیا تو پھر کوئی ایسا ابواسحاق زرقانی پیدا نہ ہوا، جو اسے دوبارہ روشن کرسکتا۔ کوئی احمد بن محمد نہ اُٹھا، جو علم نجوم میں کمال حاصل کر کے زمانے سے اپنا لوہا منواتا۔ کوئی محمد بن موسیٰ اور حسن بن حسین نظر نہ آیا۔ جو اس علم کی وساطت سے انسانوں کو قدرت کے رازہائے سربستہ سے آشنا کراتا۔ اور اس طرح یہ علم کتابوں سے نکل کر سینوں میں مفید ہوگیا۔ آج علم نجوم کے نام پر ''روٹی'' کھانے والے بہت سے نجومی .... دکھائی دیں گے لیکن صحیح معنوں میں اس علم کو جاننے والے ساری دنیا میں شاید چند آدمی ہی موجود ہوں گے۔

فہرست کتب

سیارگان کی رجعت و مستقیم 92

زائچہ ولادت میں قابض سیارگان کا ثمرہ 100

ختم شد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

اس کتاب کی ابتدا دین و دُنیا کی عظیم ترین ہستی حضور سرورِ کائنات محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلّم کے زائچہ ولادت سے شروع کی جاتی ہے، جن کی ذاتِ مبارک ہماری بخشش کا ذریعہ ہے، اور جن کے بتائے ہوئے راہ عمل پر چل کر ہم زندگی کی حقیقی خوشی اور آخرت میں اللہ تعالیٰ کی خوشنودی حاصل کر سکتے ہیں۔

حضورؐ کی تاریخ ولادت

حضورِ پُرنور محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی تاریخ ولادت ۲۲ ماہ اپریل ۵۷۱ء ۱۰ ار بیساکھ سمت ۶۲۸ ب، ۲۰ ارہم ہفتم سنہ ۲۵۸۵ ابراہیمی، ۱۰ ار ایاد سنہ ۴۳۳۱ عبرانی، ۰ ۱سوز نیاں سنہ ۸۸۲ سکندری، ۱۸ ار توت سنہ ۱۳۱۹ بخت نصری، ۲۵ ار برمودہ سنہ ۲۸۷ قبطی جدید، ۱۸ اردے سنہ ۴۰ نوشیروانی، ۹ ربیع الاوّل بروز دوشنبہ بوقت ایک بجکر ۲۵ منٹ، شب، طالع ولادت برج دلو سیارہ زحل بموجب ٹائم مقام مکہ معظمہ بوقت سعید ولادت کا ظہور ہوا۔ (سابق لاہور ٹائم کے مطابق حضورِ پُرنور کی ولادت تین بج کر ۵۵ منٹ، قبل طلوع آفتاب طالع برج دلو میں ہوئی)

ذیل کے زائچہ سے عوام متفق ہیں، اور اس سے حضورؐ کی تاریخ ولادت ۱۲ ربیع الاوّل شمار کرتے ہیں۔

یہ زائچہ جو آپ اگلے صفحہ پر ملاحظہ فرمائیں گے۔ مستند زائچہ ہے اور محققین بھی اس زائچہ کو صحیح تسلیم کرتے ہیں، اس زائچہ کی تفصیل جو زائچہ کے ساتھ دی گئی ہے، بذاتِ خود اس زائچہ کے صحیح ہونے کی دلالت کرتی ہے۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

زائچہ ولادت حضور صلعم

نوٹ

طالع برج دلو بحساب اہل ہند قائم کیا گیا ہے لیکن بعض محدثین کی رائے میں طالع برج حمل صحیح ثابت ہوتا ہے بعض جوتشیوں نے طالع برج جدی قرار دیا ہے۔

تفصیل زائچہ ولادت حضور صلعم

ازروئے علم نجوم وقت کے لحاظ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا طالع ولادت برج دلو معلوم کیا گیا ہے جس کا مالک سیارہ زحل ہے، جو زائچہ کے خانہ دہم میں برج عقرب سیارہ مریخ کے گھر پڑا ہے، اور سیارہ زحل کے ہمراہ سیارہ مشتری شامل ہے جو بحساب اہل یونان سیارہ شمس برج ثور اور بحساب اہل ہند برج حمل میں شمار کیا جائے گا لیکن ہم نے بحساب اہل ہند سیارہ شمس برج حمل میں شمار کیا ہے۔ اس لئے سیارہ قمر شمار میں برج اسد کے اٹھارھویں درجہ پر آتا ہے، اس حساب سے حضور صلعم کے نام کا اول حرف (میم) ہی ہونا چاہئے اور پیدائشی برج اسد اور سیارہ شمس شمار کیا جائے گا۔

راسی جنم راسس

اسی طرح حضور صلعم کا پیدائشی پچھتر گھا ہے۔ جس کو عربی زبان میں جبہ کہتے ہیں، اور یہ سیارہ شمس کی ایک منزل کا نام ہے۔ یہ پچھتر شمار میں دسواں پچھتر ہے، اور سیارہ قمر کو اس پچھتر میں شرف حاصل ہے۔ لہٰذا بحساب علم نجوم اوّل دَور اکبر سیارہ عطارد کا شروع ہوتا ہے، جس کی مدت سترہ برس شمار کی جاتی ہے، اور اس سیارہ کے دَور اکبر میں دیگر سیاروں کا دَور صغر درج ذیل ہے، مثلاً

۱۔ عطارد ۔ دو سال چار ماہ ستائیس یوم

۲۔ ذنب ۔ گیارہ ماہ ستائیس یوم

۳۔ زہرہ ۔ دو سال دس ماہ

۴۔ شمس ۔ دس ماہ

۵۔ قمر ۔ ایک سال پانچ ماہ

۶۔ مریخ ۔ ایک سال نو ماہ ستائیس یوم

۷۔ راس ۔ دو سال چھ ماہ اٹھارہ یوم

۸۔ مشتری ۔ دو سال تین ماہ چھ یوم

۹۔ زحل ۔ دو سال آٹھ ماہ نو یوم

تمام مدت یعنی سترہ برس ختم ہونے کے بعد سیارہ ذنب کا دَور اکبر سات برس شروع ہوتا ہے۔

دور اکبر سیارہ ذنب ۔ مدت سات برس

اس سیارہ کے دَور اکبر میں دیگر سیاروں کا دَور درج ذیل ہے:۔

۱۔ ذنب ۔ چار ماہ ستائیس یوم

۲۔ زہرہ ۔ دو ماہ

۳۔ شمس ۔ چار ماہ چھ یوم

۴۔ قمر ۔ سات ماہ

۵۔ مریخ ۔ چار ماہ ستائیس یوم

۶۔ راس ۔ ایک سال اٹھارہ یوم

۷۔ مشتری ۔ گیارہ ماہ چھ یوم

۸۔ زحل ۔ ایک سال ایک ماہ نو یوم

۹۔ عطارد۔ گیارہ ماہ ستائیس یوم

کُل مدّت سات برس۔ اس کے بعد سیارہ زہرہ کا دورِ اکبر بیس سال شروع ہوگا جو کہ نہایت مبارک ہے۔

دورِ اکبر سیارہ زہرہ۔ مدّت بیس برس

اس سیارہ کے دورِ اکبر میں دیگر سیاروں کا دَور درج ذیل ہے:۔

۱۔ زہرہ۔ دو سال چار ماہ	۶۔ مشتری۔ دو سال آٹھ ماہ
۲۔ شمس۔ ایک سال	۷۔ زحل۔ تین سال دو ماہ
۳۔ قمر۔ ایک سال آٹھ ماہ	۸۔ عطارد۔ دو سال دس ماہ
۴۔ راس۔ تین سال	۹۔ ذنب۔ ایک سال دو ماہ
۵۔ مریخ۔ ایک سال دو ماہ	تمام مدّت بیس برس۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء نے اسی سیارہ زہرہ کے دورِ اکبر میں سیارۂ عطارد جس کی مدّت دو سال دس ماہ درج کی گئی ہے جس کے دوران میں دعویٰ نبوّت کیا جو کہ سیاروں کی رُو سے بین مطابق آتا ہے اس کے بعد چوتھا دور.....

سیارہ شمس کا دورِ اکبر چھ سال شروع ہوگا:۔

۱۔ شمس۔ تین ماہ اٹھارہ یوم ۔ ۲۔ قمر۔ چھ ماہ

۳۔ مریخ۔ چار ماہ چھ یوم

۴۔ راس۔ دس ماہ چوبیس یوم

۵۔ مشتری۔ نو ماہ دس یوم

۶۔ زحل۔ گیارہ ماہ بارہ یوم

۷۔ عطارد۔ دس ماہ چھ یوم ۔ ۸۔ ذنب۔ چار ماہ چھ یوم

۹۔ زہرہ۔ ایک سال ۔ کُل چھ برس

اس کے بعد ستارہ قمر کا دور اکبر دس برس کا شروع ہوگا۔

دور اکبر ستارہ قمر۔ مدت دس برس

۱۔ قمر۔ دس ماہ۔
۲۔ مریخ۔ سات ماہ
۳۔ راس۔ ایک سال چھ ماہ
۴۔ مشتری۔ ایک سال چار ماہ
۵۔ زحل۔ ایک سال سات ماہ
۶۔ عطارد۔ ایک سال پانچ ماہ
۷۔ ذنب۔ سات ماہ
۸۔ زہرہ۔ ایک سال آٹھ ماہ
۹۔ شمس۔ چھ ماہ۔ کل مدت دس برس

اس کے بعد سیارہ مریخ کا دور اکبر سات سالہ شروع ہوگا جو درج ذیل ہے۔

دور اکبر سیارہ مریخ مدت سات سال

۱۔ مریخ۔ چار ماہ سات یوم
۲۔ راس۔ ایک سال اٹھارہ یوم
۳۔ مشتری۔ گیارہ ماہ چھ یوم
۴۔ زحل۔ ایک سال ایک ماہ نو یوم
۵۔ عطارد۔ گیارہ ماہ ستائیس یوم
۶۔ ذنب۔ چار ماہ ستائیس یوم
۷۔ زہرہ۔ ایک سال دو ماہ
۸۔ شمس۔ چار ماہ چھ یوم

۱۔قمر سات ماہ۔حضورؐ کو پہلی وحی مبارک ۱۲ اگست ۶۱۰ء کو ہوئی اور ہجرت ۱۶ جولائی ۶۲۲ء کو ہوئی۔
تمام مدت سات سال ختم ہو کر سیارہ راس کا اٹھارہ سالہ دور اکبر شروع ہوتا
ہے اور سیارہ راس کے شروع ہونے تک حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کی
عمر مبارک شمار میں ترسٹھ ۶۳ برس کی ہوتی ہے چونکہ حضورؐ کی عمر مبارک ترسٹھ ۶۳ سال چار یوم شمار
کی جاتی ہے لہٰذا حضور صلعمؐ کا وصال سیارہ راس کے دور اکبر اور اسی سیارہ کے دور اصغر
جس کی مدت دو سال آٹھ ماہ بارہ یوم شمار کی جاتی ہے کے دور میں واقع ہوا۔ اِنَّا لِلّٰہِ
وَاِنَّا اِلَیہِ رَاجِعُون۔ آپؐ پر لاکھوں سلام و درود ہو۔ آمین ثم آمین

اس زائچہ میں سیارگان کی جو تشریح کی گئی ہے وہ صرف اس لئے کہ اس علم
سے ذوق رکھنے والے اصحاب اپنی معلومات میں اضافہ حاصل کر سکیں۔ چونکہ اس زائچہ میں
رفتار سیارگان کو قلم بند کیا ہے مگر سیاروں کے ثمرات تشریحاً درج نہیں کئے گئیں اس
لئے کہ حضور سرور کائنات ؐ کی ذاتِ گرامی کسی تشریح کی محتاج نہیں۔ حضورؐ کے زائچہ
مبارک میں ہر ایک سیارہ بطور شہادت حضورؐ کی تعریف کے گن گا رہا ہے۔ سیارہ زحل
و سیارہ مشتری حضورؐ کے خاتم الانبیاء ہونے کی شہادت دے رہے ہیں۔ اور کتنی
کھلی حقیقت ہے کہ بعد از خدا بزرگ توئی قصہ مختصر۔

زائچہ آغازِ دنیا

عوام کا اس زائچہ پر اعتراض ہو سکتا ہے کہ شروع کتاب میں اوّل زائچہ آغازِ
دنیا ہونا چاہیے اور بعد کو حضورؐ سرور کائنات کا زائچہ مبارک قلمبند کرنا چاہیئے تھا۔
لیکن مجھے یہ کتاب شروع کرتے وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ایک ارشاد یاد آگیا۔
"میں اس وقت بھی درجہ نبوت پر فائض تھا جب کہ آدمؑ کا پتلا بن کر بھی تیار نہیں ہوا تھا"
(اوّل ما خلق اللہ نوری وکنت نبیا وآدم بین الماء والطین (الحدیث)

اِس خیال سے میں نے جناب محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کا زائچہ مبارک آغاز دنیا کے زائچہ کے قبل قلمبند کرنا ضروری سمجھا۔

آغازِ دنیا کے متعلق عالمانِ ہیئت نے مختلف آرا پیش کی ہیں۔ سب سے قبل ماہرین فن اپنی رائے ظاہر فرماتے ہیں کہ زمین و آسمان آپس میں ملے ہوئے تھے اور ہزار ہا برس تک مقام شمس سے آگ کے شعلے نکلتے رہنے کے بعد اللہ تعالےٰ نے اس کی تقسیم فرمائی۔ اس رائے سے ہم اتفاق کرتے ہیں کیونکہ اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتے ہیں اَوَلم یرالذین کفروآ اِن السموات والارض کانتا رتقا (القرآن سورہ انبیا)

ترجمہ :- کیا نہیں دیکھا انہوں نے کہ کافر ہوئے۔ یہ کہ آسمان اور زمین تھے ملے ہوئے پس جدا کیا ہم نے ان دونوں کو۔ پس جب اللہ تعالےٰ زمین و آسمان کو اپنے حکم سے جدا کیا تو سیارہ شمس کو ان سب سیاروں کے درمیان قائم کیا۔ اور سیارہ شمس کے اوپر کی جانب تین سیاروں یعنی زحل۔ مشتری[2] مریخ[3] کو اور اس کے نچلی جانب تین سیاروں یعنی زہرہ۔ عطارد[2]۔ قمر[1] کو قائم کیا۔ عالمانِ علمِ ہیئت نے سیارہ شمس کے اوپر کی جانب سیاروں کو علوی۔ اور اس کے نچلی جانب جو سیارے واقع ہیں انہیں سفلی قرار دیا ہے اور یہ تمام سیارے اپنی اپنی حرکات۔ سعدیت و نحوست کا علیٰحدہ علیٰحدہ حکم رکھتے ہیں ماہرین فن نے اِن سیاروں کو دنوں سے منسوب کیا ہے۔ اور ہر سیارہ کو ایک دن کا مالک قرار دیا ہے۔ اور یہ فیصلہ بالکل صحیح اور درست معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ کلام پاک میں فرماتے ہیں کہ ہم نے بنایا زمین و آسمان کو چھ[6] دنوں میں۔ اور ہر دن ایک علیٰحدہ شان رکھتا ہے۔ کلُّ یومٍ ھوَ فی شان (القرآن) اور ساتویں دِن کا نام یوم السبت قرار دیا ہے۔ عالمانِ علمِ نجوم نے اس دن کو سیارہ زحل سے منسوب فرمایا ہے۔

مسئلہ آغازِ دنیا اس کے متعلق چند مستند فیصلہ جات درج ذیل ہیں۔ مثلاً حضرت آدم علیہ السلام کو دنیا پر تشریف لائے ہوئے [illegible] ۱۳۶۸ [illegible] تک

سات ہزار دو صد اڑتیس برس ہوتے ہیں (۲) عالمان نجوم کے خیالات کے مطابق سیارہ شمس کی عمر ۱۹۲۹ء تک آٹھ کھرب پندرہ سال شمار میں آتی ہے۔ (۳) سیارہ شمس کا برج حمل میں داخلہ اور اس کی گنتی سب سے اوّل اہل فارس نے کی ہے اُن کے حساب سے ۱۹۲۹ء تک ایک لاکھ پچھتر ہزار اکتیس برس گذر چکے ہیں دحوالہ:۔غیاث اللغات فارسی صفحہ نمبر ۳۲۵) (۴) بقول حکمائے ہند ۱۹۲۹ء تک ایک ارب پچانوے کروڑ اٹھاون لاکھ پانچ ہزار اکاسٹھ برس گذر چکے ہیں۔ علاوہ ازیں مناقب مرتضوی میں مراۃ الطالبین کے حوالہ سے نقل کیا گیا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ نے دوزخ و بہشت قائم کرنے کے چھ لاکھ برس بعد دس ہزار آدم کو بہشت از خلقت آدم صفی اللہ پیدا کئے اور ہر آدم کو دس ہزار سال عمر عطا فرمائی اس کے بعد آدم صفی اللہ کو ایک ہزار سال عمر عطا فرما کر دنیا میں بھیجا گیا۔ ایسے ہی کتاب مطلع العلوم میں تاریخ طبری سے نقل ہے کہ ایک روز حضرت موسیٰ کلیم اللہ نے خدا تعالیٰ سے عرض کیا کہ یا الٰہی پیدائش خلق کب سے ہے۔ حکم ہوا کہ اے موسیٰ فلاں جگہ میدان میں ایک کنواں ہے اس کنوئیں پر جاکر ایک پتھر اس میں پھینکو تمہارے سوال کا جواب تم کو مل جائے گا۔ پس بحکم ایزدی موسیٰ اس کنوئیں پر تشریف لے گئے اور ایک سنگریزہ کنوئیں میں پھینک دیا اندر سے آواز آئی کہ تو کون ہے۔ آپ نے جواب میں فرمایا کہ میں موسیٰ فلاں بن فلاں۔ حتیٰ کہ حضرت آدم علیہ السلام تک اپنا نام و نسب ظاہر کیا اندر سے آواز آئی کہ ہر ایک زمانہ میں ایک شخص اسی نام و نسب کا اس کنوئیں پر آیا اور ایک سنگریزہ اس کنوئیں میں ڈالا یہاں تک کہ آدھا کنواں سنگریزوں سے بھر گیا ہے پس حضرت موسیٰ علیہ السلام نے اللہ تعالےٰ کا شکریہ ادا کیا اور کہا کہ یا الٰہی پیدائش خلق کے حال سے تو ہی واقف ہے۔ اس کے علاوہ محققین کا اس امر پر اتفاق ہے۔ کہ ہر پچاس ہزار سال بعد قیامت صغریٰ کا دور دورہ ہوتا ہے۔ اس کے بعد پھر از سر نو پیدائش خلق کا ظہور ہوتا ہے جس کے متعلق آیات قرآنی شاہد ہیں۔ دکان مقدارہ خمسین الف سنۃ (القرآن) اس آیت کریمہ سے

مدت و مقدار قیامت صغریٰ پچاس ہزار سال ثابت ہوتی ہے۔ (۵) تعرج الملائکۃ والروح الیہ فی یوم کان مقدارہٗ خمسین الف سنۃ تا تریباً القرآن سورۃ المعارج اس آیت سے بھی مدت و مقدار قیامت پچاس ہزار سال ہی ثابت ہوتے ہیں۔ اب رہا آغاز دنیا کا زائچہ وہ اس طرح ہے کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت آدم صفی اللہ کو بیچ دور ستارہ قمر کے پیدا کیا یعنے طالع برج سرطان میں جس کا زائچہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔

زائچہ آغاز دنیا
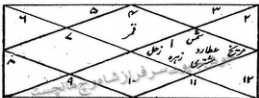
اس زائچہ کے لکھنے کا مطلب صرف قارئین کی معلومات میں اضافہ کرنا ہے اور کچھ نہیں۔

علم نجوم

عربی میں نجوم کے لفظی معنی تاروں سے ہیں۔ نجم تارا کو کہتے ہیں اور نجوم جمع کا لفظ ہے۔ ان تاروں کی دو قسمیں ہیں۔ ایک وہ تارے ہیں جو ایک ہی جگہ گڑے ہوئے ہیں۔ اور دوسری قسم وہ ہے جو سیر کرتے ہیں اُن کو چلتے ہوئے تارے یا سیارے کہتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ستاروں کو آسمانی زینت کے لئے قائم کیا ہوا ہے اور سیارگان کی چال سے دن رات کا شمار، ہفتوں، مہینوں اور سالوں کی گنتی

تبدیلی موسم اور نماز کے اوقات معلوم کئے جاتے ہیں۔ ان کا ذکر قرآن پاک میں آتا
ہے۔ یولج الیل فی النھار و یولج النھار فی الیل وسخر الشمس والقمر
کل یجری لاجل مسمی [?] (ترجمہ) داخل کرتا ہے رات کو بیچ دن کے اور داخل کرتا ہے دن
کو بیچ رات کے مسخر کیا ہے سورج کو اور چاند کو ہر ایک چلتے ہیں وقت مقررہ
تک۔ دیگر الشمس والقمر لتعلموا عدد السنین والحساب (القرآن) ترجمہ
سورج اور چاند کے نظام سے سالہا سال کا حساب سمجھ لو۔ سیر کرنے والے سبھی
سیارے نہیں۔ بلکہ اُن کی تعداد ہے۔

سیارگان کے نام اور اُن کی چال

۱۔ شمس۔ ۲۔ قمر۔ ۳۔ مریخ۔ ۴۔ عطارد۔ ۵۔ مشتری۔ ۶۔
زہرہ۔ ۷۔ زحل۔ ۸۔ راس۔ ۹۔ ذنب۔

سوائے شمس اور قمر کے دیگر ۵ سیارگان کبھی سیدھی اور کبھی اُلٹی رفتار
میں چلتے ہیں۔ ان ۵ سیارگان کو خمسہ متحیرہ کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ ان
کی اُلٹی اور سیدھی رفتار کے بارے اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے
ہیں۔ فلا اقسم بالخنس، الجوار الکنس ۔ مترجم مولانا شاہ ولی اللہ
محدث دہلوی (سورۃ تکویر) یعنی پس قسم نجوم ستارہ ہائے بازگیرندہ
نمائندہ غایب شوندہ۔ چونکہ سیارگان کو آپس میں باہمی کشش ہے۔
جب بھی ان ۵ سیارگان سے کوئی سیارہ دوسرے سیارے کے قریب جاتا
ہے۔ تو دوسرا سیارہ پہلے کو اپنی طرف کھینچتا ہے۔ اور وہ سیارہ اُس سے پیچھے
کو ہٹ جاتا ہے۔ اس کی اس سیدھی چال کو حالتِ مستقیم کہا جاتا ہے اور
اُلٹی چال کو رجعت یا وکری کہا جاتا ہے۔ اسی طرح جب کوئی سیارہ حقیقت

میں ہوتا ہے۔ تو اُس کی پوری قوت میں کمی واقع ہو جاتی ہے اور اُن کے تاثرات میں کمی واقع ہو جاتی ہے۔ اسی طرح ماہرین نجوم کے نزدیک سیارگان کی دوستی و دشمنی بھی ہے۔ اور اُن میں بھی عہدے داری اور منصبداری کی حیثیت ہے۔

سیّارگان کے منصب

۱۔ سورج۔ بادشاہ ۔ ۲۔ قمر۔ نائب السلطنت ۔ ۳۔ مریخ۔ سپہ سالار ۴۔ عطارد۔ دبیر فلک ۔ ۵۔ مشتری۔ قاضی فلک ۔ ۶۔ زہرہ ۔ رقاصۂ فلک ۔ ۷۔ زحل۔ خدمتگار اور ثالث مابین سیارگان ۔ ۸۔ راس و ذنب ۔ ملیش گنا جاتا ہے۔

سیارگان کی تذکیر و تانیث

(۱) شمس ۔ مذکر (اسلامی عقائد کے لحاظ سے سیارہ شمس مؤنث ہے قولہ تعالٰے ۔ اذا الشمس کورت (القرآن)

(۲) قمر کو مذکر شمار کیا ہے جس کی شہادت قرآن حکیم میں موجود ہے۔ واقتربت الساعت وان شق القمر (القرآن) مریخ ۔ مذکر۔ زہرہ ۔ مؤنث ۔ عطارد۔ مخنث نہ مذکر نہ مؤنث ۔ مشتری ۔ مذکر۔ زحل ۔ مؤنث ۔

سیارگان کی رنگت

شمس ۔ سرخ رنگ ۔ قمر۔ سفید رنگ ۔ مریخ ۔ سرخ رنگ
عطارد۔ سبز رنگ ۔ زہرہ ۔ سفید سیاہی مائل ۔ زحل ۔ سیاہ رنگ ۔ مشتری۔

فاختی پیلا رنگ۔

سیارگان کی سعدیت و نحوست

شمس-نحس۔ قمر- سعد- مریخ- نحس عطارد فلک- مشتری- سعد اکبر- زحل- نحس اکبر- زہرہ- سعد اصغر- عطارد- ذوجدین (نہ سعد نہ نحس)

سیارگان کے مزاج رنگت سعدیت و نحوست کے علاوہ اِن کی آپس میں دوستی و دشمنی بھی ہوتی ہے جیسا کہ نقشہ ذیل سے عیاں ہے۔

نام سیارہ	دوستی	دشمنی	مساوی
شمس	قمر- مریخ- مشتری	زہرہ- زحل	عطارد
مریخ	شمس قمر مشتری	عطارد	زحل زہرہ
قمر	شمس- عطارد	مریخ مشتری	زہرہ زحل
عطارد	شمس زہرہ	قمر	مریخ مشتری زحل
زہرہ	عطارد زحل	شمس- قمر	مریخ مشتری
زحل	عطارد زہرہ	شمس قمر مریخ	مشتری
مشتری	شمس- قمر	زہرہ عطارد	مریخ زحل

سیارگان کی ذات پات

سیارہ مریخ- چھتری- زہرہ- جاٹ- زمیندار- عطارد- شودر- خدمتگار اچھوت- مشتری- برہمن- شمس- چھتری-

قمر :- برہمن - زحل :- اچھوت ذات

سیارگان کا آپس میں فاصلہ اور ہیئت

سیارگان کی دُوری کا فاصلہ مقرر ہے۔ مثلاً سیارہ شمس ☉ ہماری زمین
سے تیرہ ۱۳ لاکھ اسی ہزار گنا بڑا ہے۔ اس کا قطر آٹھ لاکھ ساٹھ ہزار میل اور محیط دو
کروڑ پینتیس لاکھ میل زمین سے نو کروڑ پچاس لاکھ میل دور ہے۔ اس کی روشنی کی رفتار
اناسی ہزار میل فی سیکنڈ جو تقریباً آٹھ منٹ میں زمین تک پہنچ جاتی ہے۔ اس کا
سال تین صد پینسٹھ یوم چھ منٹ پونے تیرہ سیکنڈ شمار کیا جاتا ہے۔ قمر اس کا قطر دو
ہزار ایک سو ساٹھ میل محیط چوبیس ہزار آٹھ سو چھ میل زمین سے دو لاکھ تین ہزار۔
پانچ سو انیس میل کے فاصلہ پر ہے۔ زمین سے تقریباً ۴۹ حصہ کم ہے۔ اس کی گردش
کی تیزی فی گھنٹہ دو ہزار دو سو اسی میل زمین کے گرد ستائیس یوم سات گھنٹے
بیالیس منٹ پانچ سیکنڈ میں گھوم جاتا ہے۔ خط استوا پر اس کی رفتار چوبیس میل
فی گھنٹہ ہوتی ہے۔ ایک درجہ زمین یا آسمان کا دس منٹ تیرہ سیکنڈ میں طے کر
جاتا ہے۔ اس کا اپنا سال سورج کے سال سے دس یوم کم ہوتا ہے۔

مریخ - یہ ستارہ ہماری زمین سے بہت چھوٹا ہے اور ہماری زمین کی کشش کے باعث
بعض اوقات اس کی رفتار میں فرق پڑ جاتا ہے۔ یعنی آگے چلنے کی بجائے پیچھے کو ہٹنا
شروع ہو جاتا ہے۔ اور اس چال کو رجعت کہا جاتا ہے۔ اور ہندی زبان میں
وکری کہتے ہیں۔ اور اس کی سیدھی چال کو مستقیم۔ ہندی زبان میں مارگی کہتے
ہیں۔ جو حصہ اس کا آفتاب سے روشن ہے۔ وہ سُرخی مائل ہے۔ آفتاب سے
تیرہ کروڑ بارہ لاکھ میل کا فاصلہ رکھتا ہے۔ اور ہماری زمین سے بائیس کروڑ
پانچ لاکھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اور اس کا قطر چار ہزار ایک سو آٹھ

میل کا ہے۔ اپنے محور پر ساڑھے چوبیس گھنٹوں میں گھوم جاتا ہے۔ اٹھارہ مہینوں میں اپنی رجعت و مستقیم رفتار سے بارہ برجوں کا سفر طے کر لیتا ہے۔ اور اس سیارہ کی اپنی چال فی گھنٹہ باون ہزار میل یعنی فی سیکنڈ پندرہ میل شمار کی گئی ہے۔

عطارد۔ اس کا طلوع و غروب کم و بیش سیارہ شمس کے ساتھ ہی ہوتا رہتا ہے یہ سیارہ ہماری زمین سے تین کروڑ اٹھاون لاکھ اسی ہزار میل کا فاصلہ رکھتا ہے اس کا قطر ایک سو اسی میل کا ہے۔ اپنے گرد اس کی گردش چوبیس گھنٹے ساڑھے پانچ منٹ کی ہے۔ اور اس کی رفتار فی سیکنڈ تیس میل شمار کرتے ہیں۔ چونکہ یہ سیارہ سورج کے قریب قریب رہتا ہے۔ اس لئے اس کی نزدیکی کے باعث بعض اوقات اس کی رفتار میں بے قاعدگی واقع ہو جاتی ہے۔ جسے رجعت اور مستقیم کہتے ہیں۔

مشتری۔ زمین سے بارہ سو پچاس گنا بڑا ہے اس کا قطر نبتا نوے ہزار میل کا ہے۔ ہماری زمین سے اڑتالیس کروڑ سینتیس لاکھ میل کا فاصلہ رکھتا ہے۔ آفتاب سے اڑتالیس کروڑ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ اس کی کشش سے اس کے گرد چار سیارے گردش کرتے ہیں۔ اس کی اپنی رفتار بہت سست ہے۔ اس کی گردش محور فی گھنٹہ پچپن منٹ کی ہے اور بارہ برجوں کو چار ہزار تین سو تاسی دنوں میں طے کر جاتا ہے۔

زہرہ۔ اس سیارہ کا قطر سات ہزار آٹھ سو میل کا ہے۔ اور اس کی جسامت کم و بیش زمین کے برابر ہے۔ ستائیس یوم میں اپنے گرد گھوم جاتا ہے۔ سورج سے تین کروڑ چھپن لاکھ میل کے فاصلہ پر ہے۔ زمین سے چھ کروڑ بہتر لاکھ میل کے فاصلہ پر ہے۔ تین سو پینسٹھ یوم چند منٹوں میں بارہ برجوں کا سفر طے کر جاتا ہے۔

زحل۔ سیارہ مشتری سے یہ سیارہ چھوٹا ہے۔ زمین سے سات سو چونتیس گنا بڑا ہے اس کا قطر اسی ہزار میل کا ہے۔ آفتاب سے اکہتر کروڑ دو لاکھ میل کے فاصلہ پر واقع ہے۔ زمین سے اسی کروڑ باون لاکھ میل کا فاصلہ رکھتا ہے۔ ڈیڑھ

دن میں اپنے محور پر گھوم جاتا ہے ایک سیکنڈ میں اناسٹھ میل چلتا ہے۔ ایک برُج کو ڈھائی سال میں اور بارہ برجوں کو تقریباً ساڑھے انتیس سال میں طے کر جاتا ہے۔

سیارے اور بروج

سیارہ شمس کی روشنی کے باعث آسمان پر بارہ دائرے قائم ہیں۔ ان دائروں کو بروج کے نام سے پکارا جاتا ہے۔ جن کا ذکر قرآن پاک میں آتا ہے۔ والسماء ذات البروج (سورۃ البروج) ترجمہ۔ قسم کھاتا ہوں آسمان برجوں والے کی۔ دیگر تبارک الذی جعل فی السماء بروجا وجعل فیہا سراجاً وقمراً منیراً۔ ترجمہ۔ بزرگوار است آنکہ بساخت در آسمان برجہا وساخت در آں چراغ آفتاب را وساخت ماہ روشن را (القرآن)

۱:- سورۂ بقر آیت ۱۸۹۔ ترجمہ۔ آپ سے لوگ چاندوں کے متعلق دریافت کرتے ہیں، آپ کہہ دیجئے کہ یہ مقررہ وقت کے پیمانے ہیں، لوگوں کی نمازوں اور حج کیلئے۔

۲:- سورہ فرقان آیت نمبر ۶۱۔ ترجمہ۔ بابرکت ہے وہ جس نے آسمان میں برج بنائے، اور ان میں چراغ اور روشن چاند رکھا۔

۳:- سورۂ قمر آیت ۴۹۔ ترجمہ۔ بیشک ہم نے ہر چیز مقرر اندازے پر خلق کی ہے۔

۴:- سورۂ رحمٰن آیت نمبر ۵۔ ترجمہ۔ چاند اور سورج ایک مقرر حساب سے چل رہے ہیں۔

۵:- سورۂ نحل آیت نمبر ۱۲۔ ترجمہ۔ اس نے تمہارے لئے رات اور دن، سورج اور چاند کو اور ستاروں کو اپنے حکم سے تمہارا تابع بنا دیا ہے۔ اس میں عقل سے کام لینے والوں کے لئے یقیناً بہت سی نشانیاں ہیں۔

۲۰- سورۂ یونس آیت نمبر ۵- ترجمہ- وہی ہے جس نے آفتاب کو سراپا روشنی اور چاند کو نور بنایا، اور اس کی منزلیں مقرر کردیں، تاکہ تم برسوں کی گنتی اور حساب معلوم کرسکو۔

بس، اس سے برجوں کا ہونا ثابت ہوچکا ہے لیکن تعداد دائرے مفسرین اور عالمان نجوم نے اپنے تجربات سے ثابت کئے ہوئے ہیں۔ اور یہ بھی لکھا ہے۔ کہ یہ برج گواہی دیتے ہیں انقلابات و حوادثِ سماوی و ارضی وغیرہ کی۔ اور ہر برج کے علیحدہ علیحدہ نام رکھے گئے ہیں۔ اور مختلف زبانوں میں ان کے مختلف نام ہیں۔ جیسا کہ مندرجہ ذیل نقشہ سے ظاہر ہے۔

۱	بزبان ہند	میکھ	برکھ	متھن	کرک	سنگھ	کنیا	تُلا	برچھک	دھن	مکر	کنبھ	مین
۲	عربی	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
۳	انگریزی	ایریس	ٹورس	جیمنی	کینسر	لیو	ورگو	لیبرا	سکارپیو	سیجی ٹیریس	کیپری کورن	اکوارس	پی سس
۴	ترکی	تخاقو ئیل	ائت ئیل	تنگوز ئل	میتھاں ئیل	اودئیل	پارس ئیل	لوئی ئیل	توشقاں ئیل		یوفنائل	توئی ئیل	پیچی ئیل
۵	چینی	شوگو	شوچی	شوئی	شوکاد	شوکی	شوکھاد	شویو	شوبی	شوچوا	شوبی اونگ	شوتاد	شوہاد
۶	ملایا	دمبا	لمبو	انا کیمبر	کے پی ٹنگ	سنگھا	گاڈس	ٹی بانگس	کے لاجنگ	اورنگ پانہ	کم بنگ	اورنگ باوا ایر	ایکین
۷	ہالینڈ	رام	سٹیر	ڈوبلینگ	کریفٹ	لی آؤ	ماخذ	ویغشل	شورپی آؤ	شوٹر	بک سٹین	واٹر مین	[illegible]

سیارگان کی اشکال

عاشان ہیت نے سیارگان کی شکلیں جو معلوم کی ہیں - وہ اس طرح ہیں -

۱- برج حمل - مینڈھا ۷- برج میزان - ترازو

۲- برج ثور - بیل ۸- برج عقرب - بچھو

۳- برج جوزا - جڑواں بچہ ۹- برج قوس - کمان

۴- برج سرطان کیکڑا ۱۰- برج جدی - خرگوش

۵- برج اسد - شیر ۱۱- دلو - مرد کنوئیں سے پانی نکالتا ہے

۶- برج سنبلہ - کنواری لڑکی ۱۲- حوت - مچھلی

بروج کے نشانات

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
♈	♉	♊	♋	♌	♍	♎	♏	♐	♑	♒	♓

بروج کے عناصر کی تذکیر و تانیث

حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث	مذکر	مونث
آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی	آتشی	خاکی	بادی	آبی

بروج کی سمت جانب

حمل	ثور	مثنی	سرطان	اسد	سنبلہ	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت
مشرق	دکن	پچھم	اُتر	مشرق	جنوبہ	پچھم	اُتر	مشرق	جنوب	پچھم	اُتر

بُروج کی تاثیر و خاصیت

ہرطاق برج کو نحوست کا درجہ دیا گیا ہے۔ مثلاً حمل[1] - جوزا[3] - اسد[5] - میزان[7] قوس[9] - دلو - اور برج ثور[2] - سرطان[4] - سنبلہ[6] - عقرب[8] - جدی - حوت[12] کو سعدیت کا رتبہ دیا گیا ہے۔ اسی طرح برج حمل[1] - برج سرطان[4] - میزان[7] اور برج جدی کو منقلب -

برج ثور[2] - برج اسد[5] - برج عقرب[8] - برج دلو[11] کو ثابت برج جوزا[3] سنبلہ[6] قوس[9] اور حوت[12] کو ذوجسدین کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ ہندی زبان میں منقلب کو چر - ثابت کو استفر اور ذوجسدین کو دُوسبھاؤ کہتے ہیں -

سیاروں کی رفتار

بروج میں سیارگان کی حرکت کی رفتار مقرر ہے۔ اور ہر سیارہ اپنی منزل کو مقررہ مدت میں عبور کرتا ہے -

۱- سیارہ شمس - ۳۰ یوم میں ایک برج طے کرتا ہے -

۲- سیارہ قمر - $۲\frac{۱}{۴}$ دن میں ایک برج طے کرتا ہے -

۳- سیارہ مریخ - ۴۵ یوم میں ایک برج طے کرتا ہے -

۴ - سیارہ عطارد - ۲۳ یوم میں ایک برج طے کرتا ہے
۵ - سیارہ مشتری - ۱۳ ماہ میں ایک برج طے کرتا ہے
۶ - سیارہ زہرہ - ۲۷ یوم میں ایک برج طے کرتا ہے
۷ - سیارہ زحل - ۲½ سال میں ایک برج طے کرتا ہے
۸ - راس و ذنب - ہر ایک ۱½ سال میں ایک برج کو طے کرتے ہیں۔

بروج کی مقررہ منزلیں

سیارگان جن بھی ہر برج میں سفر کرتے ہیں اُن میں مختلف منازل ہیں جو تعداد میں ۲۸ ہیں۔ اِن بروج کی منزلوں کو ہندی زبان میں نچھتر کے نام سے بھی یاد کیا جاتا ہے۔ انگریزی زبان میں نچھتر کو ڈگری کے نام سے موسوم کیا جاتا ہے۔

ہندی زبان میں اشنی[۱] - بھرنی[۲] - کرتکا[۳] - روہنی[۴] - مرگ شر[۵] - آردرا[۶] - پنرس[۷] - پکھ[۸] - اشلیکھا[۹] - مگھا[۱۰] - پورا بھا لگنی[۱۱] - اترا بھا لگنی[۱۲] - ہست[۱۳] - چترا[۱۴] - سوانی[۱۵] - بشاکھا[۱۶] - انرادھا[۱۷] - جیشٹھا[۱۸] - مولا[۱۹] - پوربا کھاڈ[۲۰] - اترا کھاڈ[۲۱] - شرون[۲۲] - دھنیشٹا[۲۳] - ست بھکا[۲۴] - پوربا بھادرپد[۲۵] - اترا بھادرپد[۲۶] - ریوتی[۲۷] - اٹھائیس ویں منزل کا نام بوجہ سریع السیر ہونے کے درج نہیں ہے۔

نوٹ :۔ برجوں کی منزلوں کو ہندی زبان میں نچھتر کہتے ہیں۔

نچھتروں یعنی منزلوں کے نام انگریزی زبان میں

ا - بیٹا آری ٹس ALPHA-ARIETIS ۲ اے رائی ٹس ABETA-ARIETIS - ۳ -
ابیٹا ٹوری ETATAURI - ۴ آلڈی بارن ALDEBARAN - ۵ لمبڈا

اوری اورن LAMDAORION -۶- الفا ALPHA -۷- بیٹا جیمی نورم
BETA GEMINOURUM -۸- اوری اورن ORION -۹- ڈیلٹا کینکری
DELTCANCRI -۱۰- الفا ہیڈروہ ALPHAHYDRO -۱۱- ریگولس
REGULUS -۱۲- ڈیلٹا لی اونس DELTALEONIS -۱۳- بیٹا لی
اونس BETALEONIS -۱۴- ڈیلٹا کوروی DELTACORVI -۱۵-
ایس پیکا ورجنس SPICAVIRAINS -۱۶- آرکچورس ARCTURUS
۱۷- الفا لیبرہ ALPHALIBRO -۱۸- ڈیلٹا سکورپی او DELTASCORPIO
۱۹- انتارس ANTARES -۲۰- لمبڈا سکارپی او LAMBDA-SCORPIO

۲۱- ڈیلٹا ساجی ٹے ری
۲۲- سگما ساجی ٹے ری
۲۳- الفا ایکوا یلو
۲۴- بیٹا ڈیلفی نم
۲۵- لمبڈا آگو آری اس
۲۶- الفا پی گا سی
۲۷- گاما پی گا سی
۲۸- زیتا پی سی ام

منزلوں یا نچھتروں کے نام عربی زبان میں

شرطین[۱] - بطین[۲] - ثریا[۳] - دبران[۴] - ہقعہ[۵] - ہنعہ[۶] - ذراع[۷] - نثرہ[۸] - طرفہ[۹] - جبہ[۱۰]
زبرہ[۱۱] - صرفہ[۱۲] - عوا[۱۳] - سماک[۱۴] - غفر[۱۵] - زبانا[۱۶] - اکلیل[۱۷] - قلب[۱۸] - شولہ[۱۹] - نعائم[۲۰] - بلدہ[۲۱]
سعد الذابح[۲۲] - سعد بلع[۲۳] - سعد السعود[۲۴] - سعد الاخبیہ[۲۵] - فرغ مقدم[۲۶] - فرغ موخر[۲۷] - رشا[۲۸]

سیارگان کی قوت اور ایک برج میں مختلف سیارگان کے اثرات

سیارہ کی قوت یکساں نہیں رہتی۔ کیونکہ ایک برج ۳۰ درجہ کا مالک قرار دیا گیا ہے۔ پس جب کوئی سیارہ کسی برج میں داخل ہوتا ہے۔ تو ایک سے چھ درجہ تک اُس کی حالت فوزائیدہ بچے ایسی رہتی ہے۔ اور ے سے ۱۲ درجہ تک مثل نوعمر بچے کے۔ ۱۳ تا ۲۳ درجہ تک پوری قوت کا مظاہرہ کرتا ہے۔ ۲۳ تا ۳۰ درجہ تک ہر سیارہ کی قوت مثل بوڑھے آدمی یا مُردہ کے ہوتی ہے۔ جب ایک یا زیادہ سیارگان ایک ہی برج میں سفر طے کر رہے ہوں تو وہاں یہ لازمی ہو جاتا ہے کہ اُس برج کے مالک سیارہ کو دیکھیں کہ یہ سیارگان اُس برج کے مالک سیارہ کے دوست ہیں یا دشمن۔ اگر دوست ہیں تو سعدیت زیادہ اگر دشمن ہیں تو قوت و تاثیر میں کمی واقع ہوگی۔ اگر مساوی ہو تو نہ سعد نہ نحس اب یہ بھی دیکھنا لازمی ہے آیا سیارگان رجعت میں ہیں یا مستقیم حالت میں۔ اگر مستقیم حالت میں ہیں تو طاقت مکمل مانی جائے گی اگر رجعت میں تو نصف۔ اگر کوئی سیارہ غروب ہو تو اُس کی طاقت ہی ختم ہوتی ہے۔ اسی طرح چند ایک نحس یا سعد سیارگان کا ایک گھر میں اجتماع اچھا بھی ہے اور بُرا بھی۔ اگر سیارہ زہرہ اور مشتری وقت ولادت ایک ہی برج میں ایک ہی نقطہ پر باہم ہوں تو وہ آدمی صاحب قرآن کہلاتا ہے۔

اسی طرح سیارہ شمس جس گھر میں حرکت کر رہا۔ اُس برج میں جتنے بھی سیارگان ہمراہ ہوں اُن کی قوت ختم ہوتی ہے۔ صرف ۲ سیارگان

کی قوت شمس کے ہمراہ قائم رہتی ہے۔ سیارہ زہرہ ۔ل دیگر کسی کی نہیں

سیارگان کے نام

اردو	سورج	چندرماں	منگل	بدھ	برہسپت	شکر	سنیچر	راہ	کیت
انگریزی	SUN	MOON	MARS	مرکری	جوپیٹر	وینس	سیٹرن	ڈریگن ہیڈ	ڈریگن ٹیل
فارسی	ماہتاب	نیر اصغر	بہرام	تیر	برجیس	ناہید	کیوان		

شمسی و قمری ایام

سیارہ شمس اور سیارہ قمر کی چالوں کو مدِ نظر رکھتے ہوئے عالمانِ ہیئت نے سیارہ شمس کی مدت ایک سال یعنی ۳۶۵ ایام رکھی ہے۔ سیارہ قمر سیارہ شمس کی چال سے تقریباً ۱۱ یوم کم ہوتا ہے اور اس کمی کو ہر عیسوی و بکرمی کے چوتھے سال پورا کیا جاتا ہے۔ قمری سالوں میں ۳۳ سال بعد ایک سال کا فرق پڑ جاتا ہے۔

سیارگان کے نشانات

جس طرح عالمانِ نجوم نے بروج کے نشانات مقرر کئے ہوئے اسی طرح سیارگان کے نشانات بھی ہیں جو مندرجہ ذیل ہیں۔

شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل	راس	کیت	پلاٹو
☉	☽	♂	☿	♃	♀	♄	☊	☋	PL

سیارگان کی سعدیت و نحوست کے اثرات

اِن سیارگان کی نحوست و سعدیت کا انسانی زندگی پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ جس کا بیّن ثبوت یہ ہے کہ جب آپ شمس کی روشنی یعنی دھوپ میں کھڑے ہوں یا بیٹھے ہوں یا سوئے ہوں تو اُس کی روشنی جو گرم تاثیر رکھتی ہے۔ اُس کے باعث آپ کے بدن کو پسینہ ضرور آئے گا اور آپ گرمی کے باعث وہاں سے پناہ ڈھونڈیں گے۔ اِسی طرح قمر کی روشنی چونکہ ٹھنڈک پہنچاتی ہے اِس لئے آپ چاندنی میں لطف محسوس کریں گے۔ اِسی طرح دیگر سیارگان کی نحوست کا بھی اثر لازمی ہوتا ہے۔ اِن سیارگان میں ایسی ساعتیں بھی آتی ہیں جن میں انہیں عروج یا شرف حاصل ہوتا ہے اور زوال بھی آتا ہے۔ اور وہ وقت یا ساعتیں نحس ہوتی ہیں جن میں پیدا ہونے والا خاندان کو ہی نیست و نابود کر دیتا ہے۔ اِن ساعتوں کا ذکر قرآن کریم میں بھی آتا ہے۔ یعنی اقترب الساعت وان شق القمر جس کا ترجمہ یہ ہے کہ پاس آ گئی وہ ساعت اور پھٹ گیا چاند۔

از روئے شرع محمدی اِن سیارگان کے نظام میں ۲ مرتبہ تغیر واقع ہو چکا ہے۔ (۱) معجزہ شق القمر کے دن جب آنحضرت صلعم کے اشارے سے چاند پھٹ گیا تھا (۲) حضرت سلیمانؑ کی نماز عصر کا وقت قضا ہو رہا تھا۔ تو آپ نے بارگاہ عالی میں دعا کی۔ اور آپ کی دعا اللہ تعالیٰ نے قبول فرما کر سورج کو واپسی کا حکم دیا۔ پس جب آپ نماز پڑھ چکے تو سورج غروب ہو گیا۔ جس کے متعلق رسول کریم آنحضرت صلعم کا ارشاد ہے۔ الا یہ والشمس الا بیوشع بن نون یعنی نہیں رد کیا گیا شمس کو ما سوائے میرے اور یوشع بن نون کے۔ بعضوں کا قول ہے کہ حضرت علی کرم اللہ وجہہ کی نماز عصر کا وقت قضا ہو رہا تھا تو آپ

نے بارگاہ عالی میں دعا کی۔ جو قبول ہوئی اور سورج کو واپسی کا حکم ملا۔ جب آپ نماز پڑھ چکے تو سورج غروب ہو گیا۔ واللہ اعلم۔

مسلمانوں کا علم نجوم میں حصّہ

ویسے علم نجوم کا چرچا مصر، بابل، نینوا میں شروع ہوا، اور سب سے پہلے یونان میں فیثا غورث اور اس کے شاگردوں نے افلاک کا پورا تصور قائم کیا اور یہ ظاہر کیا، کہ سیارے وستارے گرّوں میں جڑے ہوئے ہیں، اور یہ کرّے ایک دوسرے کے گرد چکر لگاتے ہیں۔ ان کے بعد ان کے نظریئے کی حکیم ارسطو نے بھی تصدیق فرمائی۔ علاوہ ازیں دوسری صدی قبل مسیح علوم فلکیات کا بہت بڑا عالم ہپارکس نے افلاک کے نظریئے کو ترقی دے کر سیارگان کے استقلال واعتدال کا پتہ چلایا، اور سیارگان کی حرکات وغیرہ کی فہرست مرتب کی۔ ہپارکس کے اس کام کو بطلیموس سکندریہ نے پایۂ تکمیل کو پہنچایا، اور آسمان کی آخری شکل یہ قائم کی، کہ دنیا میں زمین ساکن ہے، اور افلاک اس کے گرد چکر کرتے ہیں۔ اس کے بعد بطلیموس نے ایک کتاب موسوم المجسطی تصنیف کی، اور یہ کتاب چودہ صدیوں تک مقبول سمجھی جاتی تھی علاوہ ازیں شہر بغداد کی بنا ۷۶۲ء میں عباسی خلیفہ منصور نے دیگر علوم کے ساتھ ساتھ اس علم نجوم کو دوبارہ جنم دیا۔ اس وقت اس نئے شہر کی بنیاد قائم کرنے والوں میں دو نجومی بھی شامل تھے۔ یعنی نو بخت منجم جو کہ ایرانی مسلمان تھا، دوسرا یہودی منجم جس کا نام ماشاء اللہ تھا۔ اور اسی زمانہ یعنی ۷۷۱ء میں ہندوستان سے ایک ہندو جوتشی جس کا نام مانک یا منکہ تھا۔ بغداد پہنچ کر خلیفہ منصور کے دربار میں حاضر ہوا، اور علم نجوم کی ایک کتاب پیش کی جس کا ترجمہ محمد ابن ابراہیم الفزاری نے کیا، اور اس کتاب کا نام (سند ہند) رکھا۔ عام لوگوں کا خیال ہے، کہ یہ کتاب برہم گپت کی لکھی ہوئی برہم سدھانت تھی۔

برہم گپت کی لکھی ہوئی ایک اور کتاب موسومہ (کھنڈ کھنڈیکا) کا ترجمہ بھی الفزاری نے ہی کیا تھا۔ خلیفہ ہارون رشید کے عہد میں المجسطی کتاب کا ترجمہ ہوا، اس کے بعد حجاج بن مطر نے ترجمہ کیا، جو پہلے ترجمہ سے بہتر تھا۔ محمد بن موسیٰ الخوارزمی نے سدھانت کا ترجمہ کیا۔ اس کے علاوہ بغداد میں بیت الحکمۃ کے تحت باب شمسیہ کے قریب ایک رصدگاہ سند بن علی اور یحییٰ بن منصور کے اہتمام سے قائم ہوئی۔ نیز موسیٰ بن شاکر کے تین بیٹوں نے اپنے اپنے نام سے علیحدہ علیحدہ رصدگاہیں قائم کیں۔ دمشق کے قریب جبل قاسیون پر بھی ایک رصدگاہ تھی۔ خلیفہ متوکل کے زمانہ میں ابوالعباس احمد الفرقانی نے علوم سیارگان پر ایک کتاب جس کا نام (المدخل الیٰ علم ہیئت الافلاک) تصنیف کی، اور اس زمانہ میں ابو محمد نے اسحاق بن حنین کے ترجمہ المجسطی کی اصلاح کی۔ ابو عبداللہ بن جابر البتانی نے ناویں صدی کے اواخر میں المجسطی کتاب میں سیارہ قمر و دیگر سیارگان کی حرکات کے متعلق غلطیاں نکال کر درست کیں، اس کے بعد سلطان شرف الدولہ نے بغداد میں ایک نئی رصدگاہ تیار کروائی۔ اور اس موقع پر دنیا بھر کے نجومیوں کو جمع کیا۔ عبدالرحمٰن الصوفی نے ایک کتاب (کواکب الثابتہ) تصنیف کی۔ اس کے بعد ۱۰۳۰ء میں سلطان محمود غزنوی کے عہد میں ابوریحان البیرونی جو کہ اس زمانہ کے مشہور منجموں میں شمار کیا جاتا تھا۔ اس نے ایک کتاب موسومہ الآثار الباقیہ عن القرون الخالیہ تصنیف کی۔ اس کتاب میں دنیا بھر کی تقویموں کے قاعدوں کا ذکر ہے۔ اس کے بعد اس نے ایک اور کتاب "القانون المسعودی فی الہیئہ والنجوم"[1] تصنیف کی۔ علم نجوم کے متعلق یہ دونوں

---

[1] یہ کتاب ۴۲۱ھ میں تصنیف ہوئی۔ اس کتاب کا نام سلطان کے نام سے منسوب کیا گیا تھا۔ سلطان نے اس کے معاوضہ میں ہاتھی لدا ہوا خزانہ البیرونی کے پاس بھیجا، مگر مصنف نے اپنی تصنیف کا مول لینا گوارا نہ کیا، اور یہ ساری دولت سرکاری خزانہ کو بھیج دی۔ آپ کی ایک اور تصنیف کتاب الجماہیر فی معرفت الجواہر" پتھروں سے متعلق ہے۔

لاجواب کتابیں ہیں۔ پندرھویں صدی کے اواخر میں امیر تیمور کے پوتے الغ بیگ، جو خود بھی بہت بڑا منجم تھا، زیچ الغ بیگی تصنیف ہوئی، جس کا ترجمہ یورپ میں بھی استعمال ہوا۔

جن نجوم نے قدیم کی لکھی ہوئی کتابوں پر نکتہ چینی کی ہے۔ ان میں سے چند مشہور و معروف منجم یہ ہیں۔ الکندی، الفارابی، ابن سینا، ابوریحان مشرق ہیں۔ ابن ماجہ، ابن طفیل، ابن ارشد، نصیرالدین طوسی مغرب ہیں۔ از سیر افلاک۔

چوتھی تصنیف "کتاب التخیم لاوائل صناعت التنجیم"، یہ کتاب ۱۰۲۹ء میں لکھی گئی ہے۔۔۔ ولادت ابوریحان البیرونی ۲ ستمبر ۹۷۳ء مطابق ۳ ذی الحجہ ۳۶۲ھ موافق ۱۷ بھادوں سمت ۱۰۳۰ بکرمی بروز بدھ وار (مصنف) وفات ۳ رجب ۴۴۸ھ موافق ۱۳ دسمبر ۱۰۴۸ء۔

نوٹ:۔ ابوریحان البیرونی کی ولادت کا تعین نیو ورلڈ آسٹرولوجی بابت ماہ دسمبر ۱۹۵۹ء صفحہ ۱۷ طبع شدہ لندن۔ بتاریخ ۴ ماہ ستمبر ۹۷۳ء پانچ بجکر پانچ منٹ صبح۔ بمقام خوارزم۔ تحریر کی ہے۔

بارہ ۱۲ برجوں کی ترتیب کا نقشہ یعنی زائچہ کے تیار کرنے میں برجوں کی ترتیب Housedevision کا علم نہ تو شالڈین (CHALDEAN) کو تھا، نہ ہی مصریوں، یونانیوں، رومیوں یا گریک والوں کو تھا۔ اس کی ترتیب شہزادہ محمد بن جبیر (Mohammad Bin Djabir) جو کہ عرب کے ایک مقام مرکا (CERCA) کا رہنے والا تھا۔ علم نجوم میں اسے کافی عبور تھا۔ اس نے برجوں کی ترتیب وار خانہ پری کا نقشہ ۸۵۰ء تا ۹۲۹ء کے دوران میں قائم کیا۔ بحوالہ نیو ورلڈ آسٹرولوجی جلد ۲۱ بابت ماہ مئی ۱۹۶۰ء طبع شدہ لندن۔

علم نجوم کی تحقیق و تصدیق میں دوسری قوموں کے شانہ بشانہ مسلمانوں نے

جو حصہ لیا اس کا ثبوت مختلف اقوام کی کتابوں سے ملتا ہے مثلاً انگلستان کے مشہور و معروف مورخ ڈاکٹر ڈریپر فرماتے ہیں کہ مسلمانوں نے ان تمام سیاروں کی فہرست بنائی اور اُن کے نام تجویز کئے جو آج تک تبدیل نہیں ہوئے۔ اِس علم کے متعلق سب سے پہلی رصدگاہ یورپ میں مسلمانوں نے بنائی۔ ان کی رائیں اور نتیجے اِس قدر درست تھے کہ موجودہ زمانے کے ماہرین ریاضیات ان کے صدری نتائج سے فائدہ حاصل کرتے ہیں۔

اسی طرح یورپ کے مشہور مورخ مسٹر تھامس بکل اپنی کتاب جلد اول ہسٹری آف سویلزیشن آف یورپ کے صفحہ ۲۰۸ میں تحریر فرماتے ہیں کہ اہل عرب نے علم الہیل و نجوم کو ترقی دے کر سائینس کے درجہ تک پہنچا دیا ہے۔ اسی طرح انسکلو پیڈیا برٹانیکا جلد ونم مطبوعہ 1911 میں درج ہے کہ ابو اسحاق زرقانی نے اِس علم کے متعلق جدولیں تیار کیں۔ اس کے علاوہ احمد بن محمد، محمد بن موسیٰ، حسن بن حسین وغیرہ ملک عرب کے مشہور منجموں میں شمار کئے گئے۔

عالمان دین کی رائے میں یہ علم ریاضیات کا ایک جزو ہے۔ اور غیب دانی سے بالکل علیحدہ ہے۔ جس طرح ایک طبیب یا ڈاکٹر مریض کی نبض یا رنگت سے معدہ کی حالت کا اندازہ کر لیتا ہے۔ اسی طرح اِس علم کو جاننے والا بھی سیارگان کی حرکات کی سعدیت و نحوست کے آنے والے واقعات قلمبند کرتے ہیں۔

مثلاً۔ وزیر فیلوف حجتہ الحق عمر بن ابراہیم خیام پیدائش نیشا پور جس کا طالع ولادت برج جوزا تھا آفتاب کو سیارہ عطارد طالع کے درجہ پر جوزا کے آٹھویں درجہ پر عطارد ضمیمی تھا۔ سیارہ مشتری تثلیث کی وجہ سے ان کی طرف ناظر تھا۔ اس وجہ سے بہترین قوت حافظہ او ذہن کا مالک تھا۔ کہتے ہیں کہ بہت ضخیم کتاب اصفہان سے اصل صفحات یاد رکھی اور نیشاپور آکر تا گردس

کو لکھادی۔ مقابلہ کیا تو کچھ زیادہ فرق نہ تھا۔ نیز موصوف (لغت) فقہ تاریخ کا زبردست امام تھا۔ خلاصہ تاریخ الحکماء اردو ترجمہ صفحہ ۵۵ مطبوعہ دہلی۔ دیگر اسحاق بن حنین بن اسحاق جو کہ مکتفی باللہ کے مصاحبوں سے تھا۔ ایک روز مکتفی باللہ نے اسحاق کو بلایا کہ وہ زائچہ بنائے اس کے موافق اپنے بیٹے کو ولیعہد بنائے۔ وزیر عباس بن الحسن بھی ہمراہ تھے۔ مکتفی باللہ نے ان دونوں سے کہا کہ پہلے تم دونوں اس کی بیعت کرو۔ چنانچہ انہوں نے بیعت کر لی۔ اس کے بعد اسحاق منجم نے کہا۔ کہ امیر المومنین ہم نے تیرے خورد سالہ بچے کے ہاتھ پر بیعت تو کر لی ہے لیکن یہ بچہ ناکام رہے گا۔ خدمت کے لئے موزوں نہیں۔ وزیر ابن الحسن سے بھی اشارہ کیا کہ میں نے مکتفی باللہ کا زائچہ دیکھا ہے۔ زائچہ کے دسویں گھر کا مالک ستارہ تیسرے گھر میں آیا ہے۔ اس لئے میں نے سمجھا کہ خلیفہ کا بھائی خلیفہ ہوگا۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا مقتدر باللہ تخت نشین ہوا۔ خلاصہ تاریخ الحکماء اردو ترجمہ صفحہ ۲ مطبوعہ دہلی۔ پس اس امر کے واقعات شاہد ہیں کہ علم نجوم کا تعلق غیب دانی سے قطعاً نہیں۔ بلکہ جو لوگ اس علم کو غیب دانی کی طرف منسوب کرتے ہیں وہ غلطی پر ہیں۔ ذیل میں علمائے دین کا فیصلہ ملاحظہ ہو۔

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیانِ شرع متین مسئلہ ذیل کی صورتوں میں کہ ایک شخص امام مسجد اپنے ہاتھ سے تعزیہ بناتا ہے اور منع کرنے والوں کو کہتا ہے کہ اس کی مخالفتِ قرآن دکھاؤ۔ اور وہ امام مذکور پیشاب کے بعد جیسا کہ مروج ہے ڈھیلا بھی استعمال نہیں کرتا۔ تو کیا یہ شخص مستحق امامت ہے یا نہیں (۲) ایک دوسرا شخص امام مسجد محفل میلاد کی نعت خوانی میں باعتقاد تشریف آوری آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قیام کرواتا جب جانتا ہے اور بڑی

سگریٹ بھی پیتا ہے اور نجومیوں کی پیش گوئیوں کو کہ فلاں تاریخ کو کسوف و خسوف ہوگا وغیرہ کی تصدیق کرتا ہے تو آیا یہ شخص شرع شریف میں قابل امامت ہے یا نہیں۔ الجواب۔ تعزیہ بنانا اہل سنت والجماعت کے نزدیک سخت گناہ ہے۔ کہ اس میں اسراف و تبذیر اور شرکیہ اعمال و اعتقادات شامل ہوتے ہیں۔ اس لئے اس فعل کے مرتکب کی امامت مکروہ ہے (۲) قیام کو باعتقاد تشریف آوری آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم واجب جاننا۔ حضورؐ کی تشریف کا شرعاً کوئی ثبوت نہیں ملتا۔

کسوف و خسوف کی خبر کو تجربہ کی بنا پر یہ سمجھنا کہ ممکن الوجود ہے اور یہ غیب دانی سے علیحدہ ہے اور یہ وجہ ممانعت امامت کی نہیں ہو سکتی۔

الجواب صحیح	دستخط الجواب صواب
دستخط سکندر دین عفی عنہ	دستخط عبدالغفور عفی عنہ مدرس
مدرسہ امینیہ دہلی	مدرسہ امینیہ دہلی

اخبار الجمعیتہ ۱۰ رجمادی الثانی ۱۳۵۳ھ - دہلی

یہ تو ہے علمائے دین کا فیصلہ جس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ علمی تجربہ کی بنا پر آئندہ کے متعلق واضح کر دینا غیب دانی سے علیحدہ ہے۔ جس طرح ایک سکول ماسٹر اپنے کسی شاگرد کی قابلیت و حافظہ پر بھروسہ رکھتے ہوئے یہ کہہ دیتا ہے کہ یہ لڑکا اس سال امتحان میں یقیناً کامیاب ہو جائے گا خواہ وہ پاس ہو یا فیل لیکن ماسٹر نے جو کچھ کہا ہے وہ اپنے تجربہ کی بنا پر کہا تھا۔ اسی طرح مشہور قانون دان اپنے موکل کو بعض اوقات یہ کہہ دیتے ہیں کہ فلاں دفعہ کے تحت تم یہ مقدمہ ضرور جیت جاؤ گے۔ بعد میں فیصلہ خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو۔ لیکن اُن کی یہ پیشگوئی قانون کی دفعہ کے تحت ہوتی ہے جو اس کی

ناکامی کے بعد کسی جرم میں شمار نہیں کی جاتی۔ اسی طرح بعض اوقات علمائے کرام بھی اپنے تجربہ کی بنا پر پہلے ہی اشتہار چھپوا کر تقسیم کر دیتے ہیں۔ کہ فلاں تاریخ کو فلاں مقام پر فلاں وقت پر فلاں مولانا یا حافظ نماز جمعہ یا تقریر فرمائیں گے۔ وغیرہ وغیرہ۔ اگر خدانخواستہ کسی باعث سے مولانا یا حافظ صاحب اُس مقام پر نہ پہنچ سکیں تو اُن پر کوئی جرم نہیں لگ سکتا ہے۔ جس طرح کہ ریلوے کے ٹائم ٹیبل میں لکھا ہوا ہوتا ہے کہ فلاں گاڑی فلاں مقام پر اتنے گھنٹے یا منٹ پر پہنچے گی۔ لیکن بعض اوقات وہ وقت فیل ہو جاتا ہے۔ تو محکمہ ریلوے کا اُس میں قصور نہیں کہا جاتا ہے۔ اسی طرح بعض اوقات نجومیوں کی پیشگوئیاں بھی غلط ثابت ہو سکتی ہیں کیونکہ نجومی لوگ جو پیش گوئی کرتے ہیں وہ بذریعہ علم سیارگان کے تجربہ کی بنا پر ہوتی ہے۔ جس کا بعض اوقات غلط ثابت ہو جانا ممکن الوجود ہے۔ ذیل میں انگلینڈ کے ایک مشہور مقدمہ کا اقتباس درج کیا جاتا ہے۔ اسے بغور مطالعہ فرمادیں۔

علم کی پرداخت

لندن (انگلینڈ) کے دو ماہرین نجوم کے مقدمہ کے چکر میں شہادت میں تین سر گھسیٹے گئے۔

لندن مارننگ پوسٹ میں ایک دلچسپ مقدمہ کی روئیداد شائع ہوئی ہے واقعہ یہ ہے کہ اخبار سنڈے ایڈیشن ایکسپریس میں دو ماہرین علم نجوم وقیافہ کی جانب سے مضامین شائع ...... ہو رہے تھے۔ سیارگان کی ہیئت ترکیبی پر بحث کرتے ہوئے ماہرین نے دعویٰ کیا تھا کہ فلاں فلاں نچھتروں کے زیر اثر ہونے والے اشخاص کی صحیح حالت بالکل باریکی سے بتائی جا سکتی ہے۔ اس

مضمون کو پڑھ کر چند اشخاص نے جب اپنی قسمت کے حالات جاننے کے لئے ماہرین کی طرف رجوع کیا تو انہیں کوئی تسلی نہ ہوئی۔ اس لئے انہوں نے عدالت میں استغاثہ دائر کر دیا کہ ان مضامین سے عوام کو دھوکہ دیا جا رہا ہے۔ اس دلچسپ مقدمہ میں تین سر بطور گواہ پیش ہوئے۔ مقدمہ کی کارروائی حسب ذیل ہے۔ سر جبرٹ استغاثہ کی طرف سے پیش ہوئے انہوں نے بیان کیا کہ میں نہیں مانتا کہ مسٹر نیلر دملزمین میں سے ایک، نے اپنے مضامین میں دیدہ دانستہ عوام کو دھوکہ دینے کی سعی کی ہے۔ لیکن میری ذاتی رائے ہے کہ ایسے پیشوں میں جتنا بھی ایمان داری کا دعوے کیا جائے اتنا ہی دھوکہ دہی کا امکان ہوتا ہے۔ ہر ایک عقلمند انسان کو ایسے لغویات کے مطالعہ سے گریز کرنا چاہیئے۔ لیکن اگر مطالعہ کیا بھی جائے تو اس شخص کو چاہیئے کہ وہ اسے اہمیت نہ دے۔ سر جبرٹ نے قابل اعتراض مضامین کے اقتباسات پڑھ کر سنائے جن میں درج تھا کہ فلاں روز چیزوں کی خرید و فروخت کے لئے فائدہ مند ہو گا۔ پنجشنبہ اور شنبہ چیزوں کی خرید و فروخت کے لئے اچھے ہیں۔ مسٹر جبرٹ نے آخیر میں کہا کہ کسی بھی واقعہ کی نسبت مستقبل کے حالات بتانا ناممکن ہے۔ صفائی کی طرف سے بھی ایک سر ہی پیش ہوئے۔ سر جایئن نے کہا کہ حیرت انگیز مقدمہ میں تین سروں کو گواہی کے لئے گھسیٹا گیا ہے۔ انہوں نے عدالت پر زور دیا کہ اس معاملہ میں کوئی دھوکہ نہیں کیا گیا۔ قسمت کے حالات بتلانا کوئی جرم نہیں ہے۔ ماہر اقتصادیات مستقبل کے متعلق اندازے لگاتے ہیں۔ سیاسی حالات کی نسبت پہلے ہی سے کئی نتیجے اخذ کر لئے جاتے ہیں تو اس حساب سے وہ تمام مجرم ہیں۔ اس نے کہا کہ ملکہ الزبتھ کے عہد حکومت میں جب کہ عوام کو یقین تھا ایسے مقدمات ہوتے تھے لیکن روشنی

کے اس زمانے میں یہ صریح ظلم کے مترادف ہیں۔

ثبوت وفیصلہ

کہ مقدمہ کے ملزم نے کسی قسم کی دھوکہ دہی کا ارتکاب نہیں کیا اور میں نہیں رہا کرتا ہوں بحوالہ روزنامہ اخبار نیرنگ لاہور صفحہ ۷ مورخہ ۲۸ اپریل ۱۹۳۶ء

پس ان فیصلہ جات سے آپ بخوبی سمجھ گئے ہوں گے کہ علم نجوم غیب دانی سے قطعی علیحدہ ہے۔ اور ان ستاروں کی حرکات کسوف وخسوف کا علمی تجربہ کی بنا پر معلوم کر لینا کسی گناہ میں شامل نہیں ہے۔ اور نہ ہی اس کے خلاف کوئی عالم از روئے شرع محمدی فتوٰی صادر کر سکتا ہے۔ ہاں ایک بات ضروری ہے وہ یہ کہ اللہ تعالٰے کی ذات کے مقابلہ میں ان ستاروں کو شریک ٹھہرانا یعنی ستارہ مشتری ہی ہمیں اولاد یا دولت دے سکتا ہے۔ اور ستارہ مریخ ہی ہمارے دشمنوں کو مقہور یا ہلاک کر سکتا ہے۔ ستارہ عطارد ہی ہمیں ترقی درجات وغیرہ دلا سکتا ہے۔ یہ ایک کفر ہے۔ اور یہ ایمان کفار کا ہے۔ مسلمانوں کا نہیں ہے کیونکہ یہ ستارے بجز حکم الٰہی اپنے آپ کچھ نہیں کر سکتے ہیں۔ بلکہ تمام ستارگان .... ایک ملازم کی صورت میں واقع ہیں۔ مثلاً ستارہ مشتری قاضی فلک مریخ سپہ سالار۔ عطارد دبیر فلک کے کام پر تعینات ہے اس لئے ان کی پرستش کرنا گناہ عظیم میں شامل ہے کیونکہ اللہ تعالٰے جب چاہے ان کے حرکات و درجات میں تغیرو تبدل کر سکتا ہے وہ قادر مطلق ہے۔

وقتِ پیدائش کا اثر

حکیم ابو معشر مسعود دنی شان کا ترجمہ کرتے ہوئے لکھتے ہیں کہ ایک مرد اصل میں شریف اور شریر نہیں ہوتا۔ نفس الامر میں یا ایک زمانہ میں اور یہ امر اس لئے

ہے کہ اکثرا وقات ایک مرد اصل میں شریف نہیں ہوتا لیکن وہ پیدا ہوا ایسے زمانہ میں کہ اتصالات فلکیہ مقتضی ہیں اس کی بزرگی نسب کے اور میری رائے میں یہ ایک نوع امتزاج ہے زحل کا شمس سے اور مشتری سے اس حیثیت سے کہ زحل مرأۃ ہو۔ اور نور شمس و مشتری کا اس میں منعکس ہو وگرنہ خدا خوب جانتا ہے اس مولود کی بزرگی نسب و نباہت کے۔ خلاصہ۔ فیوض الحرمین معہ ترجمہ سعادت کونین اُردو ترجمہ صفحہ نمبر ۱۳۸ مصنفہ مولانا شاہ ولی اللہ محدث دہلوی۔ طبع شدہ مطبع الاحمدی متعلق مدرسہ عزیزی دہلی۔

رفع نحوست سیارگان

نحوستوں کی کئی قسمیں ہیں۔ مثلاً بدنی امراض یا تنگ دستی۔ بیروزگاری گھریلو کش مکش۔ دشمنوں کا خوف یا دیگر روحانی تکالیف ان سب کا دفعیہ بذریعہ کلام الٰہی۔ ادویات۔ عملیات۔ دُعا۔ صدقات وغیرہ سے کرنا شرع شریف میں جائز ہے۔ چنانچہ بدنی امراض کے لئے حضور سرور کائنات کا ارشاد ہے کہ لِکُلِّ دَاءٍ دَوَاءٌ۔ یعنی ہر مرض کے لئے دوا ہے۔ دیگر حدیث شریف میں آیا ہے کہ العلمُ علمان علم الادیان وعلم الابدان۔ یعنی علموں میں سے علم دین وعلم بدن یعنی طب۔ کی طرف اشارہ ہے۔ اس لئے ہر مرض کے لئے دوا کا استعمال کرنا ضروری ہے۔ لیکن جب دوائی اثر نہ کرتی ہو یا کوئی ایسی مصیبت میں مبتلا ہوں کہ جس کا ازالہ سمجھ میں نہ آتا ہو تو ایسے وقتوں میں دعا و صدقات سے کام لینا چاہیئے۔ جیسے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ لا یرد القضا الا الدعاء نہیں رد کیا گیا قضا کو لیکن دعا سے دیگر لا یرد القضاء الا الصدقہ الحدیث، یعنی قضا کو کوئی چیز رد نہیں کرتی۔ لیکن صدقہ لیکن دعا کی اور صدقات

میں بھی احتیاط لازمی ہے۔ بعض دعاؤں کے کلمات مشرکانہ ہوتے ہیں۔ جن کے پڑھنے یا کرنے سے انسان گنہگار ہو جاتا ہے۔ جیسا کہ حدیث شریف میں وارد ہے یعنی کا باس بالسرقی ما لم یکسن فیہ شرک۔ صحیح مسلم جلد دوئم صفحہ ۲۲ مطبوعہ انصاری۔ یعنے کلمات شرکیہ سے جھاڑ پھونک کرنا شرک ہے اور اس طرح جادو سحر وغیرہ کے متعلق ارشاد ہے۔ ومن سحر اشرک ومن تعلق شیئاً وکل الیہ دنسائی، جادو کرنے والا مشرک ہے۔ اور جس نے اس کے ساتھ تعلق پیدا کیا وہ بھی اس کی طرف کا ہو گیا۔ اور یہی حکم ادویات کے استعمال کے متعلق ہے۔ ان اللہ لم یجعل شفاء کم فیما حرم علیکم ولا تداووا بالحرام والحدیث، صحیح بخاری۔ ابوداؤد۔ یعنے حرام چیزوں سے علاج کرنا منع ہے اس میں شفا نہیں۔ اب ملاحظہ ہو فرمانِ الٰہی۔ وہ یہ کہ وننزل من القرآن ما ھو شفاء ورحمۃ للمومنین۔ ولا یزید الظالمین الا خسارۃ ٭ (القرآن)

ترجمہ:۔ ہم اتارتے ہیں قرآن میں اس چیز کو کہ جس سے بیماریاں اچھی ہوتی ہیں اور رحمت ایمان والوں کو (خلاصہ) علمائے کرام نے اس آیت کو آیت شفاء قرار دیا ہے اس کے علاوہ دیگر جن آیات کو شفاء مرض کے لئے منتخب کیا ہے وہ یہ ہیں۔ ولیشف صدور قوم مومنین۔ شفاء لما فی الصدور۔ یخرج من بطونها شراب مختلف الوانہ۔ فیہ شفاء للناس۔ واذا مرضت فھو یشفین۔ قل ھو للذین آمنوا ھدی وشفاء۔ پس ان سات آیات کا عمل دافع مرض کے لئے اکسیر کا حکم رکھتا ہے۔

افسوں پڑھنا جائز ہے تین شرطوں سے۔ اوّل یہ کہ افسوں کلام الٰہی اور اللہ تعالیٰ کے نام وصفت سے ہو دوسرے یہ کہ افسوں اس زبان میں ہو کہ پڑھنے والا اچھا ہو یعنے اس کا مطلب سمجھتا ہو۔ تیسرے شرط

کہ دل میں یقین کرنے کہ تاثیر دینے والا اللہ تعالےٰ ہے۔ اور تاثیر افسون اُس کی تقدیر سے ہے۔ یہ مسئلہ لوگوں نے حضور صلے اللہ علیہ وسلم سے دریافت کیا تھا کہ افسون پڑھنے سے تقدیر میں تغیر ہو جاتا ہے۔ آپ نے فرمایا یہ بھی تقدیر الٰہی سے ہے۔ جس افسون کے کلمات مشرکانہ ہوں۔ وہ افسون پڑھنا درست نہیں ہے۔

نقش یا تعویذات

حدیث میں ابو داؤد اور ابن ماجہ کے حوالے سے آیا ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔ رقیہ۔ تمیمہ۔ تولہ۔ کرنا جائز نہیں ہے۔

رقیہ اُس تعویذ کو کہتے ہیں جو کاغذ پر لکھا جائے اور گلے یا بازو پر باندھیں تمیمہ سے مراد کسی کالے یا سفید پتھر پر حروف کندہ کر وا کر بچوں کے گلے میں ڈالا جائے۔ جیسے نجر شو بھی کہتے ہیں۔

تولہ سے مراد وہ عمل ہے جو کہ عام مستورات مرد کو اپنی محبت کے لئے کرواتی ہیں۔ جیسے ٹونہ بھی کہتے ہیں۔ لیکن عبد اللہ ابن عمرؓ کی حدیث مسند ہے۔ کہ پیغمبر خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے عبد اللہ کو وحشت خوف اور بے خوابی کے دور ہونے کے لئے فرمایا تھا۔ اعوذ بکلمات اللہ التامات من غضبہ و عقابہ، وشر عبادہ ومن ھمزات الشیاطین وان یحضرون۔ پس عبد اللہ ابن عمرؓ نے اپنے فرزند کو جو بڑے تھے یہ دعا لکھوائی۔ اور جو چھوٹے بچے تھے کاغذ کے ٹکڑے پر لکھ کر گردن میں ان کے لٹکا دی۔ اور لفظ تعویذ کا جو کہ حدیثوں میں آیا ہے اس سے مراد تعویذ نہیں ہے۔ جو کاغذ کے ٹکڑے پر لکھتے ہیں۔ بلکہ اس سے مراد پناہ مانگنا ہے جناب باری سے۔ تارزن والوں

سے یہ امر پوشیدہ نہیں ہے کہ زمانہ قدیم میں عرب کے لوگ اللہ تعالےٰ پر توکل نہیں رکھتے تھے بلکہ شیاطین بتوں وغیرہ کے نام سے تعویذات وغیرہ لکھا کرتے تھے۔ اس لئے اسے شرک قرار دیا گیا۔ لیکن جو رقیہ۔ یعنی تعویذ خدا کے نام پر اس کے کلام سے ہو وہ درست ہے اس کے علاوہ علم فقہ وحدیث کے مشہور عالم قرطبی نے رقیہ کو تین قسم پر تقسیم کیا ہے اوّل وہ رقیہ جو کہ جاہلیت کے زمانہ میں لوگ کیا کرتے تھے۔ اور اس میں کوئی شرک کا لفظ ہو اور معنے اس کے معلوم نہ ہوں وہ درست نہیں ہے۔ دوسرے یہ کہ رقیہ جو فرشتوں کے نام یا عرش کرسی وغیرہ کے نام سے ہو وہ جائز نہیں۔ تیسرے جس رقیہ میں اللہ تعالےٰ کا نام وصفات ہوں وہ جائز ہے۔ جس جس رقیہ میں کلمات شرکیہ ہوں وہ جائز نہیں کیونکہ اس میں التجا اللہ تعالےٰ سے نہیں ہے ملاحظہ ہو مناہج النبوت جلد اول صفحہ $\frac{385}{386}$ - اسی طرح صدقات وغیرہ کے لئے احتیاط لازمی ہے یعنی کوئی صدقہ کسی دیوی۔ دیوتا کے نام پر دینا شرک ہے۔ اس لئے ہر صدقہ اللہ کے نام پر ہونا چاہیئے۔ اس کے علاوہ کسی مرض یا مصیبت کے دوران میں اگر کسی عامل سے مشورہ حاصل کرنا چاہیں تو سب سے اوّل یہ دیکھیں کہ یہ پابند شریعت بھی ہے یا نہیں۔ اگر شریعت کے خلاف معلوم ہو یعنے صوم وصلوٰۃ کا پابند نہ ہو تو اس کی معرفت کوئی عمل۔ عملیات یا تعویذ وغیرہ کرانا بے سود ہے۔ کیونکہ اس کی دعا آپ کے لئے مستجاب نہ ہو سکے گی۔ خواہ وہ کتنا ہی علم کیوں نہ رکھتا ہو۔ پس عامل کو حقیقی پرہیزگار پابند صوم وصلوٰۃ ہونا لازمی ہے۔ کیونکہ مشرک نجس ہوتا ہے۔

جنّات یا آسیب کے اثرات

جنّات بھی اللہ تعالیٰ کی ایک مخلوق ہے بعض ان میں خواندہ ہیں اور بعض ناخواندہ۔ بعض ناخواندہ یا جاہل جنّات انسانوں اور ان کے جان و مال کو نقصان پہنچا سکتے ہیں اس کی تصدیق مولانا اشرف علیؒ صاحب محدث تھانوی نے اپنی کتاب، التکشف التصوف صفحہ ۳۴۲ حدیث بست و ششم کا ترجمہ:۔ یعنی حضرت ایوب سے روایت ہے کہ انہوں نے ایک تجاری میں خرما بھر رکھے تھے اور خبیث جنّات آکر اس میں سے لے جایا کرتے تھے انہوں نے رسول اللہ ﷺ کے پاس شکایت کی آپؐ نے فرمایا کہ جاؤ اب اگر دیکھو تو یوں کہہ دینا بسم اللہ اجیبی رسول اللہ۔ یعنی اللہ کے نام سے مدد لینا ہوں۔ رسول اللہ ﷺ کا بلایا ہوا چل۔ روایت کیا اس کو ترمذی نے پس اس سے ثابت ہوا کہ خبیث جن انسانوں کو نقصان پہنچا سکتے ہیں۔

عامل کا نذرانہ

اسی کتاب کے صفحہ ۳۱۲ حدیث صد و چہل و ششم صفحہ ۳۸۱ کا ترجمہ حضرت ابو سعیدؓ سے روایت ہے کہ ہم لوگ سفر میں تھے اور اسی حدیث میں مار گزیدہ کا قصّہ ہے اور اس میں یہ ہے کہ ابو سعیدؓ کہتے ہیں کہ میں نے اُس مار گزیدہ کو صرف سورہ فاتحہ سے جھاڑا تھا وہ اچھا ہو گیا۔ اور ہم معاوضہ میں تیس بکریاں ٹھہری تھیں وہ وصول کر لیں۔ پھر ہم نے کہا کہ ان بکریوں کے بارے میں حضرت ﷺ سے دریافت کر کے تصرف میں لاویں گے۔ چنانچہ رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر حکم شرعی دریافت کریں

سو ہم حاضر ہوئے ہم نے آپؐ سے ذکر کیا آپؐ نے تعجب فرمایا کہ تم کو کیسے خبر ہو گئی کہ سورہ فاتحہ جھاڑ بھی ہے۔ پھر اُن کے سوال میں جواب فرمایا کہ ان بکریوں کو تقسیم کر لو۔ اور میرا حصّہ بھی لگا نا فرما دیا کہ اس کے حلال ہونے میں شبہ نہ رہے۔ روایت کیا اس کو بخاری۔ مسلم۔ ترمذی۔ ابوداؤد نے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے۔ کہ کسی عمل یا تعویذ کا ہدیہ لینا خلافِ شرع نہیں ہے۔

عملیات کا فائدہ

اسلامی اصولوں کے تحت جس طرح ہمارا یہ عقیدہ ہے کہ جب کوئی عمل شروع کیا جائے اُس کے اوّل آخر گیارہ مرتبہ درود شریف پڑھ لیا جائے تاکہ اس درود شریف کی برکت سے ہمارا عمل یا دعا اللہ تعالےٰ کے دربار میں پہنچ کر قبول ہو جائے۔ اسی طرح عامل عملیات بعض اوقات بزرگانِ دین کی ارواح کے ذریعے سے اللہ تعالےٰ سے مدد حاصل کرتے ہیں۔ کیونکہ اولیائے کرام ہماری نظروں میں مردہ ہیں لیکن حقیقت میں وہ زندہ ہیں۔ ان اللّٰہ اولیاء لا یموتن (القرآن)، یعنے اولیاؤں کو موت نہیں۔ یعنی وہ زندہ ہیں۔

اس کے علاوہ مشکوٰۃ شریف صفحہ ۱۸۰ حدیث دو صد و ہفتاد و نہم کا ترجمہ ملاحظہ ہو۔ یعنی حضرت ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ کسی صحابی نے اپنا خیمہ ایک قبر پر لگا لیا اور ان کو معلوم نہ تھا کہ یہ قبر ہے سو اس میں سے ایک آدمی معلوم ہوا جو تبارک الذی بیدہ الملک پڑھ رہا تھا یہاں تک کہ اُس کو ختم کیا وہ صحابی حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے پاس آیا اور وہ ان کی خبر دی۔ رسول اللہؐ نے فرمایا یہ

سورت حفاظت کرنے والی ہے نجات دینے والی ہے مردہ کو جو قبر میں ہوتا ہے روایت کیا اس کو ترمذی نے۔ پس یہ حدیث اور کلام اللہ کی آیت جس کا ذکر کیا گیا ہے۔ اولیائے کرام۔ صالحین۔ شہدا اور انبیائؑ کے زندہ ہونے کی شہادت ہے۔ اور ان کی پاک روحوں سے ہم ہر طرح کی جائز امداد حاصل کر سکتے ہیں بشرطیکہ ان سے امداد حاصل کرنے کا قاعدہ معلوم ہو۔

دیگر کتاب، التکشف انتصوف مصنفہ مولانا اشرف علیؒ محدث تھانوی صفحہ نمبر ۵۳۴ میں حدیث سہ صد و سوئم کا ترجمہ اس طرح لکھا ہے۔ روایت ہے کہ حضرت علیؓ کے روبرو اہل شام کا ذکر آیا کسی نے کہا اے امیر المومنین ان پر لعنت کیجئے۔ فرمایا نہیں میں نے رسول اللہ سے سنا ہے فرماتے تھے۔ ابدال جو ایک قسم اولیاء اللہ کی ہے شام میں رہتے ہیں اور وہ چالیس آدمی ہوتے ہیں۔ جب کوئی شخص ان میں مرجاتا ہے اللہ تعالے اس کی جگہ دوسرا آدمی بدل دیتا ہے۔ ان کی برکت سے بارش ہوتی ہے اُن کی برکت سے اعدا پر غلبہ ہوتا ہے۔ ان کی برکت سے اہل شام سے عذاب دنیوی ہٹ جاتا ہے۔ روایت کیا اس کو احمدؒ نے مشکوٰۃ شریف نمبر ۵۰ پس حدیث مذکور اس امر کی شاہد ہے کہ اولیا کرام کی برکت سے دینی و دنیاوی مصائب ٹل جاتے ہیں۔

زائچہ ولادت

از روئے نجوم زائچہ ولادت اُس چیز کا نام ہے کہ دنیا میں جب انسان پیدا ہوتا ہے تو نجومی لوگ اُس کی تاریخ ولادت اور وقت پیدائش کے لحاظ سے اُس کا زائچہ قلم بند کرتے ہیں۔ اور اُس کی پیدائش کے وقت جو برج معلوم کیا جاتے اسے طالع برج یعنی دجتم لگن لکھتے ہیں۔ باقی برجوں کو بالترتیب بارہ گھروں میں

درج کر کے اُس تاریخ کے لحاظ سے جو جو ستارہ جس جس بُرج میں واقع ہو اُسے اُس بُرج میں لکھ دیا جاتا ہے۔ جسے ہندی میں پتّرہ۔ جنم کنڈلی کہا جاتا ہے۔ اور فارسی زبان میں تسویدا لبیوت۔ انگریزی زبان میں ہوروسکوپ HOROSCOPE اور نیٹی ویٹی NATIVITY۔ چینی زبان میں پے جی اور پوکوآن بھی کہتے ہیں اور اس کی امداد سے اہل فن مولود کی زندگی میں آنے والے واقعات معلوم کرتے ہیں جو کہ واقعات سے ۹۹ $\frac{3}{4}$ فیصدی مطابق پائے جاتے ہیں۔ میری ذاتی رائے یہ ہے کہ ہر شخص اپنی تاریخ ولادت کے لحاظ سے کسی ماہرِ فن سے اپنا زائچہ ولادت تیار کروا لے اور اُس زائچہ کی رو سے اُس کے بتلائے ہوئے واقعات کو تجربہ کرے کہ کس حد تک درست ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالےٰ قرآن پاک میں فرماتے ہیں۔ کل یوم ھو فی شان۔ یعنی ہر دن ایک شان رکھتا ہے۔ اور اس کے بعد یہ بھی فرمان ہے۔ لقد خلقنا الانسان فی احسن تقویم۔ یعنی انسان کو ہم نے اچھے وقت میں پیدا کیا۔

نوٹ :۔ گو بعض علمائے دین نے تقویم کے معنے ڈھانچہ کے بھی لئے ہیں۔ لیکن لغت میں تقویم کے معنے وقت کے پائے جاتے ہیں۔ پس زائچہ وہ ہے جو مولود کے دن اور اس پیدائش وقت کی شان کے لحاظ سے لکھا جاتا ہے اور یہ امر کسی سے پوشیدہ نہیں ہے کہ اللہ تعالےٰ نے ایک کو ایک پر فضیلت کا درجہ عطا فرمایا۔ فضلتکم علی بعض (القرآن) یعنے ایک کو ایک پر فضیلت ہے جس طرح مہینوں میں ماہ رمضان المبارک کو افضل مانا گیا ہے اور دنوں میں جمعہ و سوموار کو احسن سمجھا گیا ہے۔ اسی طرح وقتوں اور ساعتوں کو ایک دوسرے پر فضیلت حاصل ہے۔ آپ نے کئی دفعہ کسی بادشاہ اور ولی کے نام کے ساتھ صاحب قرآن لکھا ہوا دیکھا ہوگا۔ جیسے کہ امیر حمزہ رضؓ صاحب قرآن۔ قرن عربی کا لفظ ہے اور اس کے معنے ولائیت کے ہیں۔ اس کے متعلق عالمان ہیئت کو اتفاق ہے۔ کہ جس شخص کی پیدائش کے وقت اُس کے طالع برج

میں سیارہ زہرہ و مشتری آجائیں وہ شخص صاحب قران کہلاتا ہے۔ یعنے صاحب املاک ہوتا ہے۔ ایسا وقت پیدائش نہایت مبارک شمار کیا جاتا ہے۔ اب وقت کے متعلق قرآنِ مجید کا فیصلہ ملاحظہ ہو۔ (اقتربت الساعتہ وانشق القمر۔ الآیتہ)۔ یعنے پاس آگئی وہ ساعت اور پھٹ گیا چاند۔ ساعت کے معنے گھنٹہ کے ہیں جو کہ ڈھائی گھڑی کا ہوتا ہے۔ اس سے ثابت ہوتا ہے کہ وقت یا ساعتوں میں بھی ایک کو ایک پر فضیلت ہے۔ یعنے جس ساعت میں چاند کا پھٹنا اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے وہ فضیلت دوسری ساعتوں میں نہیں پائی جاتی ہے۔ کیونکہ یہ ساعت حضور صلعم کے ایک غیر معمولی معجزے کی گواہ ہے۔ اس کے علاوہ اسلام کی معتبر کتابوں میں لکھا ہوا پایا جاتا ہے کہ حضور صلعم کسوف کی نماز ادا کیا کرتے تھے (کسوف کے معنے سورج گرہن کے ہیں)، نماز کے بعد آپ بارگاہ الٰہی میں دعا مانگا کرتے تھے۔ کیونکہ سورج گرہن دنیا والوں کے لئے یہ تسم کوٹس خداوندی کی ہے: تاکہ وہ اپنے بد اعمال سے باز رہیں۔ اور خوف زدہ ہوکر نافرمانی سے باز آئیں۔ اس سے ظاہر ہے کہ سورج گرہن کا وقت نحس ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ کتاب مجمع البحرین میں درج ہے۔ کہ سکندر ذوالقرنین کے والد علم نجوم سے خوب واقف تھے۔ ایک روز انہوں نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ میں ایک عرصہ ہر روز شب کو بیدار رہتا ہوں اور آج شب کو ہمارا مدعا حاصل ہونے والا ہے۔ یعنی ایک سیارہ آسمان پر فلاں جگہ طلوع ہوگا۔ اس طلوع کے وقت اگر تمہارے رحم میں نطفہ قرار پاگیا تو اس سے ایک لڑکا پیدا ہوگا جو کہ قیامت تک زندہ رہے گا اس ذکر کو آپ کی بیوی کی ایک ہمشیرہ سنتی رہی۔ آپ نے اپنی بیوی سے فرمایا کہ اگر میں سو گیا تو تم آسمان کی طرف دیکھتی رہنا۔ جب اس قسم کا سیارہ آسمان سے فلاں مقام پر طلوع ہو تو مجھے جگا دینا۔ چنانچہ آپ سو گئے اور وہ سیارہ نمودار ہوا اور آپ کی بیوی نے اس سیارہ کو دیکھا لیکن حیا دامن گیر تھی آپ کو نہ جگا سکیں اور آپ کی بیوی کی

ہمشیرہ نے اپنے خاوند کو جا کر جگا دیا۔ اور اس کے رحم میں نطفہ قرار پایا جب ذرا دیر بعد آپ بیدار ہوئے تو اپنی بیوی کو بہت غصہ ہونے کے بعد آپ نے فرمایا اب ایک اور ستارہ کی سعدیت آنے والی ہے اس کا انتظار کرو۔ پس اسی شب کو ایک دوسرا ستارہ نمودار ہوا اور آپ نے اپنی بیوی سے مجامعت کی وہ نطفہ قرار پاگیا۔ آپ کی بیوی کی ہمشیرہ کے گھر جو لڑکا پیدا ہوا وہ خضر علیہ السلام تھے۔ اور آپ کے گھر سکندر ذوالقرنین پیدا ہوئے سکندر ذوالقرنین و خضر علیہ السلام آپس میں خالہ زاد بھائی تھے۔ سکندر ذوالقرنین دنیا کا بادشاہ بنا اور خضر علیہ السلام تا قیامت زندہ رہیں گے۔

طریقہ تیاری زائچہ ولادت

زائچہ ولادت کی تیاری میں سب سے ضروری امر مولود کی پیدائش کا صحیح وقت معلوم کرنا ہے۔ اگر وقت کے صحیح ہونے میں غلطی ہو جائے تو تمام زائچہ اور اس کے احکام غلط برآمد ہونے کا امکان ہوتا ہے۔ وقت کے صحیح معلوم کرنے کے لئے چند قواعد درج ذیل ہیں۔ اول یہ کہ عالمان علم نجوم نے دن و رات کو ساٹھ گھڑیوں پر تقسیم کیا ہے اور اہل مغرب نے چوبیس ۲۴ گھنٹوں پر یعنی ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ شمار ہیں آتا ہے۔ اس لئے جس وقت کوئی بچہ پیدا ہوا ہو۔ اس شہر کے ٹائم کے لحاظ سے جو وقت گھنٹہ منٹ اور سیکنڈ ہو اس کو کاغذ پر لکھ لیں۔ اور اس وقت کی گھڑیاں و پل بنا لیویں یعنی ڈھائی گھڑی کا ایک گھنٹہ اور ڈھائی پل کا ایک منٹ اور ڈھائی بپل کا ایک سیکنڈ۔ اس کے بعد یہ معلوم کریں۔ کہ جس شہر یا گاؤں میں یہ بچہ کی ولادت ہوئی ہے اس جگہ پر سورج کے طلوع ہونے کا کیا وقت ہے۔ کیونکہ سورج ہر ایک مقام پر ایک ہی وقت میں روشن نہیں ہوتا۔ مثلاً پاکستان یا ہندوستان میں دن ہوتا ہے تو امریکہ میں رات کا وقت ہوتا ہے۔ اسی طرح ہر مقام کے طلوع و غروب میں فرق ہوتا ہے جس کا جاننا ضروری ہے

مثلاً لاہور میں جس وقت بارہ بجے دن کے ہوں گے دہلی ہندوستان میں اس وقت بارہ بج کر بیس۲۰ منٹ ہوں گے۔ کیونکہ مقام دہلی لاہور سے مشرق میں واقع ہے۔ اور وہاں سورج کی روشنی پہلے نمودار ہوتی ہے۔ اسی طرح جب لاہور میں بارہ بجے دن کا وقت ہو گا تو کلکتہ۔ ہندوستان میں بارہ بج کر اٹھاون۵۸ منٹ کا وقت ہو گا۔ نیز لاہور میں جس وقت دن کے بارہ۱۲ بجے ہوں گے تو مکہ معظمہ کے ٹائم کے مطابق وہاں نو۹ بج کر تیس منٹ صبح کے ہوں گے۔ کیونکہ مکہ معظمہ سے لاہور مشرق کی جانب واقع ہے۔ ایسے ہی لاہور میں بارہ بجے دن کو (لندن۔ انگلینڈ) میں صبح سات بجے کا وقت ہو گا۔ اس لئے ہر مولود کی جائے پیدائش کا معلوم کرنا ضروری ہے۔ مثلاً ایک شخص ایک نجومی کے پاس آکر یہ کہتا ہے کہ میرے گھر یکم نومبر ۱۹۵۱ء کو لڑکا پیدا ہوا ہے اس کا طالع برج میزان ہے جو کہ لاہور ٹائم کے حساب سے صحیح ہے۔ لیکن مولود کی جائے ولادت لندن۔ انگلینڈ ہے اور لندن ٹائم کے حساب سے قطعی غلط ہے۔ نکتہ۔ بہتر یہ ہے کہ مولود کے مقام پیدائش کا وقت کے لحاظ سے اُس کے تولد ہونے کا وقت قلم بند کیا جائے۔ اس کے بعد لاہور ٹائم سے ملا لیا جائے۔ اور اگر مدراس کا سٹینڈرڈ ٹائم بنانا مقصود ہو تو اس ٹائم میں ۳۲ منٹ اور شامل کر لیں۔ مدراس سٹینڈرڈ ٹائم نکل آئے گا۔

مثال۔ ایک بچہ مورخہ ۱۴ ماہ اپریل ۱۹۲۲ء مطابق ۲ ماہ بیساکھ سمت ۱۹۷۹ بکرمی بروز جمعہ بوقت بارہ بج کر ۲۸ منٹ دوپہر کو بمقام عمروالہ تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور (مشرقی پنجاب) میں پیدا ہوا ہے اور اس کا زائچہ ولادت تیار کرنا ہے۔ سب سے اوّل ہم نے یہ معلوم کرنا ہے کہ تاریخ مذکور کو سورج کس وقت طلوع ہوا ہے جس کو ہم نے جنتری رائج الوقت میں دیکھا تو اس روز سورج کا لاہور ٹائم کی رو سے طلوع آفتاب کا وقت چھ بج کر آٹھ منٹ ہے اور طلوع آفتاب برج حمل میں ہوا ہے اور مولود کی ولادت بارہ۱۲ بج کر پندرہ۱۵ منٹ پر ہے۔ اور برج حمل کا مقررہ وقت

ایک گھنٹہ بارہ ۱۲ منٹ ہے۔ گویا سورج اس روز سات بج کر چار ۴ منٹ تک برج حمل میں رہے گا۔ اور اس برج کی روزانہ کمی دو ۲ منٹ پچاس ۵۰ سیکنڈ ہے۔ اور مولود کی ولادت دو ۲ ماہ بیساکھ کی ہے۔ اب دو یوم کی کمی کو شمار کیا تو ۵ منٹ بیس ۲۰ سیکنڈ ہوئے۔ اب ان ۵ منٹوں اور بیس ۲۰ سیکنڈوں کو ایک گھنٹہ بارہ ۱۲ منٹ میں سے منہا لینے کم کیا گیا تو باقی ایک گھنٹہ سات منٹ ۴۰ سیکنڈ بچے۔ گویا سورج کے طلوع ہونے کے وقت سے ایک گھنٹہ سات منٹ ۴۰ سیکنڈ شمار میں لانے سے سات بج کر ۷ منٹ بیس ۲۰ سیکنڈوں چڑھنے تک برج حمل کا دور رہا۔ اب چونکہ ہمارا وقت مطلوب بارہ ۱۲ بج کر اٹھائیس ۲۸ منٹ دوپہر کا ہے اس لئے برج ثور کا مقررہ وقت ایک گھنٹہ چھتیس ۳۶ منٹ اور شامل کئے تو آٹھ ۸ بج کر اکاون ۵۱ منٹ ۴۰ سیکنڈ ہوئے۔ اس کے بعد برج جوزا کا مقررہ وقت دو گھنٹے شامل کیا تو دس بج کر اکاون ۵۱ منٹ ۴۰ سیکنڈ ہوئے۔ اس کے بعد برج سرطان کا مقررہ وقت دو گھنٹے چوبیس منٹ شامل کئے تو ایک بج کر پندرہ ۱۵ منٹ ۴۰ سیکنڈ برآمد ہوئے۔ چونکہ ہمارا مطلوبہ وقت بارہ ۱۲ بج کر پندرہ ۱۵ منٹ دوپہر کا ہے۔ اس لئے طالع ولادت برج سرطان شمار کیا جائے گا۔ اور یہ برج شمار میں چوتھا برج ہے۔ اس لئے زائچہ ولادت کے خانہ اول میں چار ۴ کا عدد لکھا جائے گا۔ اس کے بعد دیگر خانے زائچہ کو ترتیب دے کر اس روز جو جو سیارہ جس برج میں واقع ہے انہی برجوں میں اسے درج کر دیا جائے گا۔ مثال کے طور پر زائچہ درج ذیل ہے۔

۵ ۴ ۳ ۲
۶ مشتری
راس زحل ۷
۱
شمس زہرہ
۸ ۱۰ ۱۲ عطارد
قمر مریخ ۹ ۱۱ ذنب

پس اسی قاعدہ سے وقتی زائچہ یعنی سائل جس وقت سوال کرے اُس وقت کے لحاظ سے برجوں کا استخراج کرکے زائچہ تیار کرنا چاہیئے اور اسی قاعدہ سے زائچہ ولادت تیار کریں۔

بارہ برجوں کے مقررہ اوقات

نام بروج	حمل	ثور	جوزا	سرطان	اسد	سنبلہ	کیفیت
مقررہ اوقات	۱/۲۲	۱/۳۳	۱/۵۹	۲/۲۰	۲/۲۵	۲/۲۲	اُوپر کا عدد گھنٹے نیچے کا عدد منٹ
روزانہ کمی	۲/۵۰	۳/۵۰	۴/۵۰	۴/۵۰	۵/۵۰	۵/۵۰	اُوپر کا عدد منٹ نیچے کا سیکنڈ تیار کریں

نام بروج	میزان	عقرب	قوس	جدی	دلو	حوت	کیفیت
مقررہ اوقات	۲/۲۲	۲/۲۵	۲/۲۰	۱/۵۹	۱/۳۱	۱/۳۲	اُوپر کا عدد گھنٹے نیچے کا عدد منٹ
روزانہ کمی	۵/۵۰	۵/۵۰	۵/۵۰	۵/۵۰	۴/۵۰	۳/۵۰	اُوپر کا عدد منٹ نیچے کا سیکنڈ تیار کریں

ﭙﺴﻞ۔ پل گھڑی کا شمار

ہندی جوتشیوں نے پیمانہ وقت کو اس طرح ترتیب دیا ہے یعنے ساٹھ اپسل کا ایک بپسل ساٹھ بپسل کا ایک بپل ساٹھ بپل کا ایک پل ساٹھ پل کی ایک گھڑی ساٹھ گھڑی کا دن و رات۔ موجودہ وقت کے لحاظ سے ۲½ بپل کا ایک سیکنڈ ۲½ پل کا ایک منٹ ۲½ گھڑیوں کا ایک گھنٹہ۔ گویا چوبیس منٹ کی ایک گھڑی

شمار کی جاتی ہے۔ علیٰ ہٰذا القیاس۔

زائچہ ولادت کے اندراج کیسے صحیح ہونے کی پہچان

طلوع آفتاب کے وقت سے مطلوبہ وقت تک جتنے گھنٹے دن چڑھا ہو اُس کو ڈھائی سے ضرب دینے پر گھڑیاں۔ اور منٹوں کو ڈھائی سے ضرب دینے پر پل برآمد ہوں گے۔ بعد ازاں گھڑیوں کو چار سے ضرب دیں۔ پل اگر پندرہ ۱۵ سے زائد ہیں تو اُس کا ایک عدد تیس ۳۰ سے زائد ہوں تو دو ۲ عدد پینتالیس ۴۵ سے زائد ہوں تو تین عدد حاصل ضرب گھڑیوں میں جمع کر دیں۔ بعد کو یہ دیکھیں کہ سیارہ شمس زائچہ میں کس بُرج میں واقع ہے۔ اگر سیارہ شمس بُرج حمل میں ہو تو ایک عدد۔ ثور میں ہو تو دو ۲ عدد جوزا میں ہو تو تین ۳ عدد غرض جس بُرج میں سیارہ شمس واقع ہو اُس بُرج کے شمار کا عدد بھی ضرب گھڑیوں میں جمع کر دیں اور اس کل مجموعہ کو بارہ ۱۲ پر تقسیم کریں۔ جو باقی بچے اُس عدد کو جس گھر میں سیارہ شمس واقع ہے اس گھر سے شمار کریں جس گھر میں وہ بات ختم ہو جائے پس وہی سہم الولادت سمجھا جاتا ہے۔ اب سہم الولادت کے گھر کو زائچہ کے خانہ اوّل سے شمار کرو۔ اگر شمار میں زائچہ کے خانہ اوّل سے سہم الولادت گھر شمار میں پانچواں ۵ یا نانواں ۹ یا پہلا آجائے تو زائچہ ولادت درست ہے ورنہ غلط سمجھا جائے گا۔

مثال

ایک بچہ بتاریخ ۱۴ ماہ اپریل ۱۹۲۲ء بروز جمعہ موجب لاہور ٹائم بارہ ۱۲ بجکر اٹھائیس ۲۸ منٹ دوپہر کو پیدا ہوا ہے اور اس روز موجب لاہور ٹائم طلوع آفتاب چھ بجکر آٹھ ۸ منٹ پر ہوا اور ہمارا وقت مطلوب بارہ بجکر اٹھائیس ۲۸ منٹ دوپہر کا ہے جو کہ طلوع آفتاب سے چھ ۶ گھنٹے بیس ۲۰ منٹ شمار میں آتا ہے۔ اب ان چھ گھنٹوں کو ڈھائی سے ضرب دیا تو پندرہ ۱۵ گھڑیاں ہوئیں۔ اور بیس ۲۰ منٹوں کو ڈھائی سے ضرب دیا

تو پچاس پل ہوئے۔ چونکہ پچاس ۵۰ پل پینتالیس ۴۵ پلوں سے زیادہ ہیں اس لئے اس کے تین عدد علیحدہ لکھ لئے۔ اب پندرہ ۱۵ گھڑیوں کو چار ۴ سے ضرب دیا تو ساٹھ ۶۰ ہوئے ان میں تین ۳ عدد پلوں کے اور شمار کئے تو تریسٹھ ۶۳ ہوئے۔ اب چودہ ۱۴ اپریل کو سیارہ شمس برج حمل میں واقع ہے۔ جو کہ شمار میں پہلا برج ہے۔ ایک عدد اُس کا شامل کیا تو کل چونسٹھ ۶۴ ہوئے۔ اب چونسٹھ کے مجموعہ کو بارہ ۱۲ پر تقسیم کیا تو باقی چار ۴ عدد بچے اب اس چار ۴ کے عدد کو مولود کے زائچہ ولادت جو کہ اس کتاب کے صفحہ نمبر ۸۵ پر درج ہے شمس جس گھر میں واقع ہے وہاں سے شمار کیا تو چار ۴ کا عدد زائچہ کے خانہ اوّل پر ختم ہوتا ہے۔ پس سہم الولادت زائچہ کے خانہ اول یعنے طالع میں آیا ہے اس لئے زائچہ ولادت درست سمجھا جائے گا۔

مثال دوم

ایک مولود بتاریخ پانچ ۵ ماہ ستمبر ۱۹۲۷ء مطابق ۸ ماہ ربیع الاول ۱۳۴۶ھ موافق ۲۰ بھادوں سمت ۱۹۸۴ بکرمی سوموار و منگل وار کی درمیانی شب بوقت ۵۵ گھڑیاں بارہ ۱۲ پل قبل طلوع آفتاب بمقام گگڑ بھانہ تحصیل و ضلع امرتسر (مشرقی پنجاب)، تولد ہوا۔ طلوع آفتاب مطابق گگڑ بھانہ لاہور ٹائم کے لحاظ سے چھ ۶ بج کر دس منٹ۔ بحساب اہل ہند پندرہ گھڑیاں $12\frac{1}{2}$ پل ہوتے ہیں اور ہمارا وقت تولد مولود ۵۵ پچپن گھڑیاں $12\frac{1}{2}$ پل ہے۔ اب حساب کیا گیا تو مولود کا طالع برج جوزا یعنی دمتھن لگن شمار میں آتا ہے جس کا زائچہ درج ذیل ہے

5. 9. 27
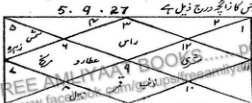
اب ہم نے یہ دیکھنا ہے کہ یہ زائچہ ولادت درست ہے یا غلط۔ پس ہم نے مولود کی ولادت ۵۵ گھڑیاں ۱۲½ پل درج کی ہیں۔ ان گھڑیوں کو چار ۴ سے ضرب کیا تو حاصل ضرب دو۲ صد بیس ہوئے اس کے بعد ہم نے سیارہ شمس کو دیکھا تو وہ پانچویں بُرج اسد میں واقع ہے جو کہ بُرج حمل سے شمار میں پانچواں ۵ بُرج ہے۔ اس پانچ ۵ کے عدد کو حاصل ضرب میں شامل کیا تو دو صد پچیس ۲۲۵ ہوئے۔ پل چونکہ پندرہ سے کم ہیں اس لئے ان کا کوئی عدد شامل نہیں کیا جائے گا۔ اب حاصل جمع دو صد پچیس ۲۲۵ کو بارہ ۱۲ پر تقسیم کیا تو باقی نو ۹ حاصل ہوئے۔ اب اس نو ۹ کے اعداد کو سیارہ شمس کے گھر سے شمار کیا تو نو ۹ عدد زائچہ کے گیارھویں گھر پر ختم ہوتا ہے۔ جو کہ زائچہ کے خانہ اوّل سے گیارھواں گھر ہے۔ پس معلوم ہوا کہ زائچہ ولادت غلط ہے۔ اور اب یہ صحیح کس طرح ہو سکتا ہے۔ وہ اس طرح پر ہے کہ دراصل مولود کا وقت پیدائش تاریخ مذکور قبل طلوع آفتاب پچپن ۵۵ گھڑیاں ۱۲½ پل کی بجائے ساڑھے تیئیس ۲۳½ پل ہیں۔ اب حسب قاعدہ پچپن گھڑیوں کو چار سے ضرب دیا تو دو صد بیس ۲۲۰ ہوئے۔ چونکہ پل تیس سے زائد ہیں اس لئے دو عدد حاصل ضرب میں شامل کئے تو دو صد بائیس ۲۲۲ ہوئے اور سیارہ شمس اس روز برج اسد یعنے دسنگھ، راس میں چل رہا ہے۔ جو کہ برج حمل سے پانچواں برج ہے۔ پانچ ۵ عدد اس کے شامل کئے تو جملہ دو صد ستائیس ہوئے اب ان تمام کو بارہ ۱۲ پہ تقسیم کیا تو باقی گیارہ کا عدد حاصل ہوا اب اس گیارہ کے عدد کو سورج کے گھر سے شمار کیا تو یہ عدد زائچہ کے خانہ اول طالع میں ختم ہوتا ہے۔ جو درست ہے۔ کیونکہ سہم الولادت کا عدد زائچہ کے خانہ اول یعنے طالع میں۔ یا زائچہ کے خانہ اوّل سے پانچویں ۵ یا نویں گھر میں ختم ہو تو زائچہ درست ہوتا ہے ورنہ غلط تصور کیا جاتا ہے۔ پس اسی طرح اگر زائچہ کی صحت میں فرق ثابت ہو تو مولود کی پیدائش کی گھڑیوں و پلوں کو کم و بیش کر کے درست کر لینا چاہیئے۔

جنم راس

زائچہ ولادت میں سیارہ قمر جس برج میں واقع ہو وہی برج مولود کی جنم راس کہلاتا ہے۔ مثلاً اس کتاب کے صفحہ نمبر ۴۶ پر جو زائچہ ولادت درج ہے اس میں سیارہ قمر برج قوس میں واقع ہے۔ اس لئے اس مولود مسعود کی جنم راس دھن، یعنی برج قوس شمار کیا جائے گا۔

مرد و عورت کے زائچہ ولادت کی پہچان

اس سوال کے جواب کا حل مغربی منجموں کی تصنیف شدہ کتابوں میں بہت کم پایا جاتا ہے۔ البتہ ہندی جوتشیوں نے اس عقدہ کا حل اکثر اپنی کتابوں میں درج کیا ہے جو کہ تجربہ کی بنا پر ½99 فیصدی درست پایا جاتا ہے جو اس طرح بیان کیا گیا ہے یعنی جب کوئی زائچہ ولادت آپ کے پاس بغرض معلوم کرنے تذکیر و تانیث آئے تو اس زائچہ کے خانہ اول یعنے دلگن، کے اعداد کو علیحدہ کسی کاغذ پر لکھ لیں۔ اس کے بعد زائچہ میں جن جن گھروں میں سیارگان درج ہوں وہ اعداد لکھ لیں اس کے بعد تمام کو جمع کر کے تین ۳ پر تقسیم کر دیں۔ اگر باقی ایک بچے یا صفر رہ جائے تو زائچہ ولادت (جنم پتری) مرد کی ہے۔ دو بچیں تو عورت کی ہے۔

مثال

مثلاً اسی کتاب کے صفحہ نمبر چھیالیس ۴۶ پر جو زائچہ ولادت درج ہے جس کے خانہ اوّل میں یعنے طالع دلگن، میں تین ۳ کا عدد لکھا ہے۔ اس تین کے عدد کو علیحدہ لکھ کر اس کے بعد شمس و زہرہ کے گھر پانچ ۵ کا عدد۔ مریخ و عطارد کے مقام پر چھ ۶ کا عدد زحل کے مقام پر آٹھ ۸ کا عدد و راس و ذنب کے مقام پر نو ۹ کا عدد۔ مشتری کے مقام پر

بارہ کا عدد درج ہے۔ اب ان تمام اعداد کو جمع کیا تو حاصل جمع تینتالیس ۴۳ ہوئے جن کو تین ۳ کے عدد پر تقسیم کیا تو باقی ایک عدد بچا اس سے معلوم ہوا کہ یہ زائچہ ولادت مرد کا ہے۔ عورت کا نہیں۔

مثال دوئم

اسی کتاب کے صفحہ نمبر ۴۹ پر ایک زائچہ درج ہے جس کے خانہ اوّل میں چار ۴ کا عدد اور زحل مشتری۔ راس کے مقام پر چھ ۶ کا عدد۔ قمر مریخ کے مقام پر آٹھ ۸ کا عدد۔ عطارد۔ ذنب کے مقام پر بارہ ۱۲ شمس و زہرہ کے مقام پر ایک ۱ کا عدد درج ہے۔ ان تمام اعداد کو جمع کرنے سے اکتیس ۳۱ اعداد ہوتے ہیں۔ اب ان مجموعہ اعداد کو تین پر تقسیم کیا تو باقی ایک عدد حاصل ہوا۔ جس سے ثابت ہوا کہ یہ زائچہ ولادت (جنم کنڈلی) مرد کی ہے عورت کی نہیں ہے۔ علیٰ ہذا القیاس احتیاطاً زائچہ کے خانہ اوّل یعنی (جنم لگن) میں خواہ کوئی ستارہ واقع ہو یا نہ ہو لیکن اس کے اعداد کو شمار میں لانا ضروری ہے ......

مردہ و زندہ کے زائچہ ولادت کی پہچان

یہ معاملہ نہایت گہرا ہے۔ لیکن جو عام قاعدہ اس علم کے جاننے والوں نے قائم کیا ہے وہ یہ ہے۔ کہ جب کوئی اس قسم کا مشتبہ زائچہ ولادت آوے تو سب سے پہلے اس وقت کے لحاظ سے جس وقت کہ وہ زائچہ آپ کے پاس دیکھنے کو آوے اس وقت کا وقتی زائچہ تیار کریں۔ اور اُس وقتی زائچہ کا جو لگن یعنے طالع خانہ اوّل کا جو عدد ہو مثلاً طالع میں برج جوزا آیا ہے تو تین کا عدد۔ عقرب آیا ہو تو آٹھ کا عدد آیا ہو تو بارہ ۱۲ کا عدد۔ علیٰ ہذا القیاس اس عدد کو علیحدہ لکھ لیں اس کے بعد کنڈلی یعنے زائچہ مطلوبہ کے آٹھویں گھر کو دیکھو اس گھر کا مالک ستارہ جس برج میں مقیم ہو اُس کا عدد علیحدہ لکھ لو۔ اس کے بعد مولود کے جنم لگن یعنے طالع برج کا عدد شناس کر کے

کل جمع کریں۔ کل مجموعہ کو جنم کنڈلی کے آٹھویں گھر کا مالک ستارہ جس برج میں واقع ہے۔ اُس برج کے اعداد سے ضرب دیدیں۔ حاصل ضرب کو جنم کنڈلی کے جنم لگن کے اعداد سے تقسیم کردیں پس اگر جُفت اعداد پر تقسیم ہو جائے یا صفر بچے تو کنڈلی مردہ کی ہے اس کے خلاف زندہ تصور کریں۔

مثال

ایک شخص بتاریخ ۲۴ ماہ اپریل ۱۹۵۲ء مقام لاہور میں بوقت ساڑھے گیارہ بجے صبح ذیل کا زائچہ ولادت لے کر آیا ہے اور اس زائچہ ولادت پر کسی کا نام تاریخ ولادت وغیرہ درج نہیں ہے کہ اس زائچہ ولادت والے کا مستقبل کیا ہے۔ اور یہ زائچہ ولادت درج ذیل ہے۔

(زائچہ ولادت)

۱ ۲ ۳ ۱۲ ۱۱
قمر راس
۴ ۱۰
مشتری
۷
۵ ۹
زحل عطارد
زہرہ ذنب
۶ ۸
شمس مریخ

وقتی زائچہ بتاریخ ۲۴ اپریل ۵۲ء بوقت ۱۱½ بجے صبح مطابق لاہور پاکستان ٹائم تیار کیا جو کہ ذیل میں درج کیا جاتا ہے۔
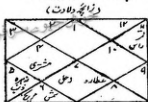
وقتی زائچہ مورخہ ۲۴ اپریل ۵۲ء بوقت ۱۱½ بجے صبح موجب لاہور پاکستان ٹائم

وقتی زائچہ

۵ ذنب ۳
۶ ۴ ۲
زحل ۱
۷ شمس
قمر
مریخ مشتری
۸ ۱۰ ۱۲
عطارد
زہرہ
۹ ۱۱
راس

اب اس وقتی زائچہ میں طالع برج سرطان ہے جو کہ شمار میں چوتھا برج ہے۔ اس چار ۴ کے اعداد کو ہم نے علیحدہ لکھ لیا۔ اس کے بعد زائچہ ولادت کے آٹھویں گھر کو دیکھا تو اُس کے آٹھویں گھر میں آٹھ ۸ کا
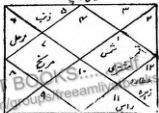
عدد درج ہے جو کہ شمار میں بُرج عقرب آتا ہے اور اس کا مالک سیارہ مریخ زائچہ کے چھٹے گھر واقع ہے - اس چھ کے اعداد کو علیٰحدہ لکھ لیا - اس کے بعد زائچہ ولادت کا طالع بُرج (جنم لگن) جو کہ ایک کا عدد ہے اسے بھی شامل کیا تو کل گیارہ کے اعداد کو جنم کنڈلی کے آٹھویں گھر کے مالک سیارہ مریخ جس گھر میں واقع ہے اس برج کے اعداد سے ضرب دیا تو کل مجموعہ چھیاسٹھ ہوا اور اب اس مجموعہ کو جنم کنڈلی کے خانہ اوّل جو کہ ایک کا عدد ہے اُس سے تقسیم کیا تو باقی صفر آیا اس سے ثابت ہوا کہ صاحبِ زائچہ ولادت زندہ نہیں ہے جو کہ درست ہے کیونکہ :-

یہ زائچہ ولادت قائدِ ملت نواب زادہ لیاقت علی خاں وزیراعظم پاکستان کا ہے جس کی تاریخ ولادت یکم ماہ اکتوبر ۱۸۹۵ء بروز منگل وار کی ہے -

مثال دوئم

ایک شخص بتاریخ ۲۸ ماہ دسمبر ۱۹۵۲ء بوقت چھ بجے صبح بموجب لاہور پاکستان ٹائم ذیل کا زائچہ ولادت لے کر آیا اور اس زائچہ ولادت والے کا مستقبل دریافت کرنا چاہتا ہے - زائچہ ولادت درج ذیل ہے - جس کی تاریخ پندرہ ماہ جنوری ۱۹۴۵ء بوقت ۲ بج کر ۳۰ منٹ دن مقام گگڑ بھانہ تحصیل و ضلع امرتسر (مشرقی پنجاب) کی ہے - وقت ولادت کے لحاظ سے اس کی جنم کنڈلی تیار کر کے درج ذیل کی جاتی ہے :

15-1-45 2-30-P.M

۱
۲
۳ زحل
۴
۵
۶ مشتری
۷
۸
۹ عطارد ذنب مریخ
۱۰ قمر
۱۱
۱۲ زہرہ
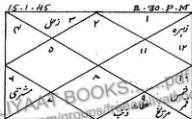
اب ہم نے موجب قاعدہ بتاریخ ۲۸ اپریل ۱۹۵۲ء بوقت ۶ بجے صبح لاہور ٹائم کے لحاظ سے وقتی زائچہ تیار کیا جو کہ آگے

درج ہے۔

دقتی زائچہ

24.4.52 6.8.14

۱ شمس مشتری زہرہ
۲
۳ قمر
۴
۵ ذنب
۶ زحل
۷ مریخ
۸
۹
۱۰
۱۱ راس
۱۲ عطارد

اب اس وقتی زائچہ میں طالع برج حمل آیا ہے جو کہ شمار میں پہلا برج ہے اس لئے اس کا ایک عدد علیحدہ لکھ لیا۔ اس کے بعد جنم کنڈلی مطلوبہ کے آٹھویں گھر کو دیکھا تو وہاں نو کا عدد لکھا ہے۔ شمار کرنے سے برجِ قوس نالواں برج ہے اس کا مالک ستارہ مشتری جنم کنڈلی کے پانچویں گھر میں جہاں چھ۶ کا عدد لکھا ہے مقیم ہے پس اس چھ۶ کے عدد کو علیحدہ لکھ لیا۔ اس کے بعد جنم کنڈلی کے طالع لگن کو دیکھا تو وہاں دو کا عدد درج ہے۔ پس اس دو۲ کے اعداد کو بھی ان اعداد میں شامل کیا تو کل مجموعہ اعداد نو ہوئے۔ اب اس نو کے اعداد کو جنم کنڈلی کے آٹھویں گھر کا مالک ستارہ مشتری جس برج میں واقع ہے۔ اس کے اعداد چھ۶ سے ضرب دیا تو کل چون۵۴ اعداد ہوئے۔ اب اس کل مجموعہ کو جنم کنڈلی کے جنم لگن برج کے اعداد دو پر تقسیم کیا تو باقی صفر آتا ہے۔ اس سے معلوم ہوا کہ یہ کنڈلی یا زائچہ ولادت مردہ کی ہے۔ اور یہ درست ہے۔ کیونکہ مورخہ ۱۵ ماہ جنوری ۱۹۴۶ء بوقت دو بجے کر ۳۰ منٹ پر بمقام موضع گگڑ بھانہ تحصیل وضلع امرتسر پنجاب نہ سراج الدین ولد حاکم علی انصاری کے بیک وقت دو بچے پیدا ہوئے۔ اور ایک ہفتہ کے اندر دونوں فوت ہوگئے۔ پس اسی قاعدہ سے آپ ہر مولود کی جنم کنڈلی یا زائچہ ولادت کی پہچان کر سکتے ہیں۔

جڑواں بچوں کے زائچہ ولادت

جو بچہ پہلے والدہ کے بطن سے پیدا ہو اس کی زندگی کے حالات طالع سے قلم بند کریں اور جو بعد کو پیدا ہو خواہ اُن کا طالع ایک ہی کیوں نہ ہو اس کی زندگی کے حالات جس برج میں قمر واقع ہو وہ بُرج طالع لگن قرار دے کر باقی سیارے بالترتیب دوسرے گھروں میں درج کریں۔ اور پھر ان سیارگان کی سعدیت و نحوست کے لحاظ سے اس کی زندگی کے متعلق حکم لگادیں۔ یعنی چندر کنڈلی (قمری زائچہ) سے مثال کے طور پر ۱۵ جنوری ۱۹۴۵ء کا زائچہ جس کا ذکر کیا گیا ہے اس سے پہلے بچہ کے حالات طالع لگن بُرج ثور سے اور اس کے بعد جو بچہ پیدا ہوا ہے اس کا طالع لگن بُرج جدی شمار کیا جائے گا۔ جس کا زائچہ درج ذیل ہے:-

میں یہ ایک مستند صدری قاعدہ ہے لیکن وقت ولادت کا احتیاط رکھنا ضروری ہے مثلاً اسی پندرہ جنوری ۱۹۴۵ء کو دو بچے بیک وقت پیدا ہوئے ہیں۔ پہلا بچہ تاریخ مذکور دو بجکر چالیس منٹ پر اور دوسرا بچہ دو بجکر ۹ منٹ دن کو پیدا ہو تو پہلے کا طالع لگن برُج ثور ہوگا۔ اور دوسرے کا طالع برُج جوزا شمار کیا جائے گا۔ اور ان دونوں کے زائچہ ولادت علیحدہ علیحدہ تیار کئے جائیں گے۔

مختلف سائلوں کے سوالوں کے جوابات

اگر ایک ہی وقت میں بہت سے سائل علیحدہ علیحدہ سوال کریں تو ان کے

جواب اس طرح دیں ۔ پہلے سائل کو وقتی زائچہ کے خانہ اوّل یعنی لگن سے دوسرے
کو جس برج میں قمر واقع ہو اس برج کو طالع لگن قرار دیں ۔ تیسرے کو ستارہ شمس
جس برج میں ہو اس کو طالع لگن شمار کریں ۔ چوتھے کو جس برج میں مشتری ستارہ مقیم
ہو اس برج کو طالع لگن قرار دیں ۔ پانچویں کو ستارہ عطارد ۔ مریخ ۔ زہرہ ان میں
سے جونسا طاقتور ہو اور وہ جس برج میں مقیم ہو اُس برج کو طالع لگن قرار دے دیں ۔
اور اگر تینوں کم طاقت ہیں تو پھر ستارہ زحل جس برج میں واقع ہو اُس برج کو طالع
لگن قرار دیویں ۔ اور اگر زحل بھی کم طاقت واقع ہو تو پھر عطارد ۔ مریخ ۔ زہرہ میں سے
جس کے اعداد یعنے درجات بالانس زیادہ ہوں اور وہ جس برج میں مقیم ہوگا اُس برج کو
طالع لگن قرار دیویں ۔ چھٹے شخص کو وقتی زائچہ میں کل سیاروں میں سے جو طاقت در
ستارہ ہو اور جس برج میں وہ مقیم ہو اُس برج کو طالع لگن قرار دیویں ۔ ساتویں کو
وقتی زائچہ کے دوسرے گھر کو طالع لگن قرار دے کر حکم لگا دیں ۔ آٹھویں کو زائچہ کے
تیسرے گھر کو لگن قرار دے کر حکم لگا دیں ۔ لیکن مستند قاعدہ یہ ہے کہ زائچہ میں جس گھر
قمر واقع ہو اُس کے دوسرے جو برج مقیم ہو اُس کو لگن قرار دے کر آٹھویں سائل
کے سوال کا جواب دیویں ....

نانویں ۹ ۔ کو زائچہ میں ستارہ شمس جس گھر میں واقع ہو اس کے دوسرے گھر میں جو برج
مقیم ہو اس کو لگن قرار دیویں ۔ دسویں ۔ کو جس برج میں سیارہ مشتری مقیم ہے اس
کے دوسرے گھر کے برج کو لگن قرار دیویں ۔ گیارھویں ۔ کو زائچہ میں مریخ ۔ عطارد ۔ زہرہ
جو ان میں طاقت ور ہو اُس برج سے دوسرے برج کو لگن شمار کریں ۔ تفصیل کے لیئے
دیکھو پانچویں سائل کا بیان جو کیا گیا ہے ۔ بارھویں ۔ کو زائچہ کے تمام گھروں میں جو
ستارہ سب سے قوی واقع ہو اس کے گھر سے دوسرے گھر میں جو برج مقیم ہو اُس
کو لگن قرار دیویں ۔ واللہ اعلم ۔

زحل اپنی پوری قوت سے ان گھروں میں کسی ایک گھر آجائے تو سائل کا سوال امتحان مقدمہ۔ بیماری وغیرہ کے متعلق سمجھیں ۔ اس کے علاوہ سیارہ قمر۔ مشتری۔ زہرہ ان سب میں سے کوئی ایک سیارہ قوت کے ساتھ ان گھروں میں آجائے تو سوال شادی اولاد یا کسی عزیز کا ہے جو صحت مرض وغیرہ سے متعلق خیال کریں ۔

زائچہ ولادت کے احکام

عالمانِ علم نجوم انسانی زندگی کے سربستہ راز معلوم کرنے کے لئے زائچہ ولادت ہی ایک مستند چیز ہے ۔ جس سے ہر انسان کی زندگی کے واقعات جن کا تعلق تقدیر سے ہو معلوم کئے جا سکتے ہیں ۔

زائچہ ولادت تیار کرنے کے بعد

زائچہ ولادت کے بارہ گھروں کے منسوبات درج ذیل ہیں

زائچہ کے خانہ اوّل یعنے (لگن) سے مولود کی طبیعت ۔ رنگ روپ ۔ طبیب ۔ ذات مدعی ۔ تل ۔ گھاؤ ۔ دکھ ۔ سکھ ۔ زمانہ حال کے متعلق دیکھنا چاہیئے (۲) زائچہ ولادت کے خانہ دوئم سے مال و متاع ۔ جواہرات ۔ تانبا ۔ چاندی ۔ سونا ۔ لوہا ۔ پیتل ۔ کانسی ۔ جست ۔ مونگا ۔ روپیہ ۔ پیسہ کے ملنے کے متعلق دیکھا جاتا ہے (۳) زائچہ کے خانہ سوئم سے حسب نسب برادران ہمشیران تدبیر و روزگار ۔ جانشین ہتبنیٰ وغیرہ کے متعلق معلوم کیا جاتا ہے ۔ (۴) زائچہ کے خانہ چہارم سے والدہ ، زہر ، جادو ، آگ مال وغیرہ کا حال دیکھا جاتا ہے (۵) زائچہ کا پانچواں گھر علم ۔ عقل اولاد حیلہ کشتی ، شاگرد ۔ گذشتہ جنم کے حالات ۔ (۶) چھٹا گھر دشمن ، بیماری ، جادو ، سحر ، نظر ، پھیپھڑے ، آنکھ وغیرہ سے منسوب ہے ۔ (۷) ساتویں گھر سے سفر ، دکانداری شراکتی کاروبار ، شفا ، معشوق ، زوجہ ، بھتیجہ تجارتی لین دین مدعا علیہ کا حال معلوم کیا جاتا

ماضی حال مستقبل کا بیان

زائچے کے بارھویں گھر سے زمانہ ماضی اور دوسرے گھر سے مستقبل۔ طالع یعنی لگن سے موجودہ حالات بیان کئے جاتے ہیں۔

وقتی زائچے سے سوال معلوم کرنیکا طریقہ

سائل کے سوالوں کے جوابات دینے کے وقت وقتی زائچہ تیار کریں۔ اگر زائچہ میں طالع لگن برج حمل۔ جوزا یا قوس آجائے تو سائل کے دل میں دو سوال ہونگے اگر طالع لگن برج ثور یا دلو ہو تو دو سے زیادہ سائل کے دل میں سوال ہوں گے طالع برج سرطان یا اسد ہو تو سائل کے دل میں صرف ایک سوال ہو گا۔

سائل کے دل میں سوال

وقتی زائچہ میں طالع لگن اگر برج حمل۔ اسد۔ یا عقرب آجائے اور اس میں سیارہ مریخ یا سیارہ شمس واقع ہو یا ان دونوں سیاروں میں سے کسی ایک سیارہ کی نظر کامل طالع لگن پر پڑتی ہو تو سائل نے روپے پیسے یا کسی دھات وغیرہ کے خرید و فروخت کے متعلق خیال کیا ہے۔ اور اگر طالع لگن برج جوزا۔ سنبلہ یا دلو آجائے اور سیارہ قمر مشتری۔ زہرہ میں سے کوئی ایک سیارہ لگن میں آجائے۔ یا ان میں سے کوئی ایک سیارہ لگن کو نظر کامل سے دیکھتا ہو۔ تو سائل کسی عزیز یا کسی دیگر انسان کے متعلق دریافت کرنا چاہتا ہے۔ اس کے علاوہ سیارہ شمس یا مریخ اپنی پوری قوت میں زائچہ کے خانہ اوّل۔ چہارم۔ ہفتم۔ دہم ہوں ان دونوں سیاروں میں سے کوئی ایک آجائے تو سائل کا سوال کسی دستکاری کے متعلق خیال کریں۔ اور اگر سیارہ

سبب ہے (۸) زائچہ کے آٹھویں گھر سے عمر۔ قلعہ دریا سے گزرنا۔ چغل خور۔ دو فریقوں کی لڑائی۔ موت۔ اسلحہ۔ مصیبت۔ کھوئی ہوئی وراثت وغیرہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے (۹) زائچہ کے نانویں گھر سے۔ دریا۔ عبادت گھر۔ مسجد۔ مندر۔ شوالہ۔ پانی کی سبیل۔ خوش مزاجی۔ عزت۔ شہرت۔ اُستاد۔ خیرات زکوٰۃ۔ حج۔ زیارت وغیرہ کا حال معلوم کیا جاتا ہے (۱۰) زائچہ کے دسویں گھر سے۔ والد۔ بیمار کی زندگی۔ راج دربار حکم حکومت۔ عہدہ کا ملنا۔ برسات۔ پدری ورثہ۔ حاکم۔ ساس وغیرہ کے حالات دیکھے جاتے ہیں (۱۱) گیارھویں گھر سے۔ گھوڑا۔ گھوڑی۔ ہاتھی۔ سواری گاڑی۔ آمدنی زیورات کے حالات معلوم کر سکتے ہیں (۱۲) زائچہ کے بارھویں گھر سے خرچ نقصان۔ چچا۔ جنگل۔ سزا۔ شادی وغیرہ کے اخراجات معلوم کئے جاتے ہیں واللہ اعلم

نوٹ:۔ زائچہ ولادت یا وقتی زائچہ یعنی (پرشن کنڈلی) کے خانہ اوّل سے زمانہ حال۔ خانہ دوئم سے مستقبل کے حالات۔ بارھویں سے زمانہ ماضی کے حالات معلوم کئے جاتے ہیں۔

وقتی زائچہ (پرشن کنڈلی) سے سوالوں کے جوابات بطور مثال درج ذیل ہیں

بیماری

سائل نے یہ سوال بتاریخ ۲۸ ماہ مئی ۱۹۵۲ء بوقت ۹ بج کر ۵۵ منٹ صبح لاہور ٹائم کیا تو ہم نے حسب قاعدہ اس کی پرشن کنڈلی یعنی وقتی زائچہ تیار کیا جو کہ درج ذیل ہے:۔

دقتی زائچہ صبح ۵۵ - ۹ تاریخ ۲۸/۵/۵۲

اس مندرجہ بالا زائچہ میں خانہ اول میں طالع برج سرطان آیا ہے - جس کا مالک سیارہ قمر اپنے گھر میں مقیم ہے اور یہ گھر طبیب یا معالج سے وابستہ ہے - بس اس سے یہ پتہ چلا کہ مریض کے بیٹے جو معالج تجویز کیا گیا ہے یا تجویز کرنے کا خیال ہے وہ قابل ہے اور اس کے علاج سے مریض کو نفع ہو گا - اس کے بعد زائچہ کے خانہ چہارم جو ادویات سے منسوب ہے غور کیا تو اس میں برج میزان اور اس میں سیارہ مریخ مقیم ہے جو کہ مساوی التاثیر ادویات کا حکم رکھتا ہے یعنی ان ادویات کا استعمال کرایا جائے جو کہ معتدل نہ زیادہ گرم اور نہ سرد ہوں - ان سے نفع پہنچے گا اس کے بعد زائچہ کا ساتواں گھر جو کہ مرض سے منسوب ہے غور کیا تو اس گھر میں برج جدی واقع ہے جس کا مالک سیارہ زحل زائچہ کے تیسرے گھر میں جو کہ برج سنبلہ کا گھر ہے اور سیارہ زحل سے اس کا مالک سیارہ عطارد مساوی ہے - اس لیئے مریض کو آہستہ آہستہ آرام آوے گا - اس کے بعد زائچہ کے دسویں گھر کو دیکھا جو کہ مریض کی زندگی سے وابستہ ہے اس گھر میں برج حمل واقع ہے جو کہ مریخ سیارہ کا گھر ہے اور اس میں سیارہ مشتری مقیم ہے - اور سیارہ مشتری و مریخ آپس میں دوست ہیں اور آپس میں نظر مقابلہ بھی ہیں جو اس امر کے شاہد ہیں کہ مریض کی عمر باقی ہے اور شفا پا جائے گا -

تشخیص مرض

جب وقتی زائچہ تیار کرلیں تو زائچہ کے چھٹے گھر کو دیکھیں اگر اُس گھر میں سیارہ زحل (سنیچر) واقع ہے تو مریض یا مریضہ کو غلبہ سودا یا دماغ میں فتور ہونا چاہیئے اگر چھٹے گھر میں سیارہ مشتری واقع ہو تو غلبہ خون جگر میں نقص ہونے کا باعث ہے اگر چھٹے گھر سیارہ مریخ آجائے تو جوش خون۔ یرقان۔ جسم کے ظاہری یا اندرونی حصّے میں زخم کی علامت ہے۔ اگر سیارہ شمس واقع ہو تو ضعف قلب۔ دماغ میں فتور کا ہونا لازمی ہے۔ اگر سیارہ زہرہ آجائے تو مرض گردہ۔ مثانہ۔ رحم۔ ذیابیطس۔ نامردی سیلان الرحم۔ جریان۔ آتشک۔ سوزاک۔ اعضائے تناسل میں نقص ہونے کی علامت ہے اگر سیارہ عطارد چھٹے گھر آجائے تو ہذیان۔ خفقان۔ صرع۔ مرگی۔ ہسٹریا۔ کھانسی۔ دمہ وغیرہ کا مرض خیال کریں۔ اور اگر چھٹے گھر میں سیارہ قمر آجائے تو مرض اسہال سنگرہنی اور انتڑیوں کا مرض ناسور۔ بواسیر۔ ضعف معدہ کا مرض خیال کریں۔ اور اگر چھٹے گھر میں کوئی بھی سیارہ واقع نہ ہو تو زائچہ کے خانہ اوّل یعنی لگن کو دیکھو۔ اگر لگن کا مالک سیارہ طالع یعنی لگن میں ہی ہو تو ذات الجنب، درد۔ بخار۔ آشوب چشم۔ دماغی مرض کا تصوّر کریں اور اگر طالع یعنی لگن کا مالک سیارہ زائچہ کے دوسرے گھر میں آجائے تو پیٹ کا مرض ضعف معدہ۔ آنتوں میں نقص خیال کریں اور اگر لگن کا مالک زائچہ کے تیسرے گھر میں آجائے تو بوجہ چوٹ یا بیرونی زخم کے باعث مرض لاحق ہے۔ اور اگر لگن کا مالک چوتھے گھر آجائے تو سردی یا خوف کے باعث مرض لاحق ہوا ہے اور اگر پانچویں گھر میں آجائے تو غذا یا مباشرت کی بے اعتدالی۔ سُن رعشہ۔ نسیان وغیرہ کا عارضہ خیال کریں اگر چھٹے گھر آجائے تو آسیب۔ نحوست۔ سیارگان۔ دشمنوں کے خوف و ہراس کے باعث مرض لاحق ہوا ہے۔ اور اگر ساتویں گھر آجائے تو رنج۔ غم۔ عورت سے

ناچاقی - ادائیگی قرض - روحانی صدمہ کے باعث مرض لاحق ہوا ہے - اور اگر آٹھویں گھر آجائے تو کسی چیز یا وراثت کا ہاتھ سے نکل جانا - کسی مقابلہ یا امتحان میں ناکامی - کسی عزیز یا دوست کی جدائی کے باعث مرض لاحق ہوا ہے - اور اگر ناویں گھر میں آجائے تو گرم ادویات یا گرم غذاؤں کے استعمال - مسافرت یا راستہ کی تکالیف سے مرض کا آغاز ہوا ہے اور اگر دسویں گھر آجائے تو کوئی چھوت وار مرض چیچک - خسرہ آتشک - سوزاک - تپ دق - سل - دمہ وغیرہ کا عارضہ تصور کریں - اور اگر گیارھویں گھر میں آجائے تو ناپاک امراض اعضائے تناسل یا رحم میں نقص یا کسی کے عشق و محبت کے سلسلہ میں مرض شروع ہوا ہے اور اگر طالع یعنی لگن کا مالک سیارہ زائچہ کے بارھویں گھر میں آجائے تو ناگہانی چوٹ - سواری یا مکان سے گرنے وغیرہ کے باعث مرض لاحق ہے -

نکتہ - زائچہ کے چھٹے گھر میں جو برج واقع ہو اور وہ برج جس ذات سے منسوب ہو اسی ذات کے مریض کا مرض خیال کریں - مثلاً زائچہ کے چھٹے گھر میں برج سرطان عقرب یا حوت آیا ہے - تو مریض کا مرض برہمن ذات تصور کریں - اور اس کے ازالہ کے لئے معالج نیک - عابد - پرہیزگار ہونا چاہیئے - اور ان ادویات یا عملیات سے علاج کیا جائے - جو کہ مریض کے مذہب کے خلاف نہ ہوں - اور اگر زائچہ کے چھٹے گھر میں برج حمل - اسد - قوس ان میں سے کوئی ایک واقع ہو تو مریض کو کڑوی چیزیں یا کشتہ جات کے استعمال سے جلد فائدہ حاصل ہو اور اگر زائچہ کے چھٹے گھر میں برج ثور سنبلہ - جدی ان میں سے کوئی ایک واقع ہو تو تعویذات - عملیات جڑی بوٹیوں کے علاج سے جلد نفع ہوگا - اور اگر چھٹے گھر میں برج جوزا - میزان - دلو سے کوئی ایک برج آجائے - تو معمولی علاج سے نفع ہو جائے -

مریض کا مرض - بُرج و سیّارہ

ازروئے علم نجوم انسانی جسم کے ظاہری حصّہ کی تقسیم درج ذیل ہے -
مثلاً :- انسان کا سر و منہ برج حمل سے وابستہ ہے - گردن و حلق برُج ثور سے
بازو و ہاتھ بُرج جوزا کے چھاتی و سینہ بُرج سرطان کے - پیڑو کا تعلق برُج اسد
سے ناف کا تعلق برج سنبلہ سے - جلد و حُسن کا تعلق بُرج میزان سے - شرم کا
تعلق بُرج عقرب سے - چوتڑ - ران - جانگھ کا تعلق برج قوس سے - گھٹنوں کا
تعلق برج جدی سے ٹانگوں کا تعلق برُج دلو سے - پاؤں اور پاؤں کی
انگلیوں کا تعلق برُج حوت سے شمار کیا جاتا ہے -

دیگر - انسانی جسم کے اندرونی حصّہ کا تعلق برُجوں سے -

برُج حمل کا تعلق دماغ ثور کا حلق اور حلق کے تنیدور سے جوزا زبان اور
خون سے - سرطان کا پیٹ و معدہ سے - اسد کا دل سے - سنبلہ کا انتڑیوں و پتّا
سے - میزان کا گردوں سے - عقرب کا مادہ تولید اعضائے تناسل - مثانہ - رحم
وغیرہ سے - قوس کا قوت نسل سے - جدی کا ہڈیوں سے - دلو کا دورانِ خون رگوں
و نسوں سے - حوت کا شرم گاہ کے اندرونی حصّہ سے تعلق ہے -

دیگر - انسانی جسم کی ہڈیوں کا تعلق برُجوں سے -

حمل کا پیشانی اور کھوپڑی کی ہڈیوں سے - ثور کا گردن کی ہڈیوں سے جوزا
کا کندھے بازو اور ہاتھ کی ہڈیوں سے - سرطان کا چھاتی کی ہڈیوں سے - اسد کا
ریڑھ کی ہڈی سے - سنبلہ کا ریڑھ کی دائیں بائیں جانب کی ہڈیوں سے - میزان
دونوں چوتڑوں کی درمیانی ہڈیوں سے - عقرب کا پیڑو کی ہڈی سے قوس کا
چوتڑوں کی درمیانی ہڈی سے دائیں بائیں جانب کی ہڈیوں سے جدی گھٹنے کی

ہڈیوں سے ہے۔ دلو کا ٹخنا کی ہڈیوں سے۔ حوت کا پاؤں و پاؤں کی انگلیوں کی ہڈیوں سے تعلق ہے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

جسمانی تقسیم بلحاظ بُروج۔ بیماری کی مدّت

جس روز کوئی شخص بیمار ہو اس روز سیارہ شمس کو رائج الوقت جنتری سے معلوم کرو کہ کون سی منزل پر یعنی نچھتر پر ہے۔ پس اس منزل یعنے نچھتر کی گھڑیاں کو چار پر تقسیم کر دو۔ پس اگر صفر بچے تو اس منزل کا پہلا قدم یعنی چرن شمار کرو۔ اگر ایک بچے تو دوسرا قدم۔ دو بچیں تو تیسرا قدم۔ تین بچیں تو چوتھا قدم شمار کریں۔

مثال

مثلاً ایک شخص ۲۱ ماہ مارچ ۱۹۵۲ء کو بوقت دو بجے دوپہر بیمار ہوا ہے تو ہم نے رائج الوقت جنتری سے ۲۱ مارچ ۱۹۵۲ء کو سورج کی منزل یعنی نچھتر کو دیکھا تو نچھتر اترا کھاڈ تیئس گھڑی ترتالیس پل درج ہے اب ہم نے تیئس گھڑیوں کو چار پر تقسیم کیا تو باقی تین کا عدد بچتا ہے جس کو نقشہ ذیل میں جو کہ نچھتروں و منزلوں کا درج ہے معلوم کیا تو نچھتر اترا کھاڈ کا قدم چہارم ثابت ہوا۔ جس کے تکالیف کے پندرہ یوم درج ہیں۔ پس اس سے پتہ چلا کہ مریض یا مریضہ کو یوم حالت سے پندرہ یوم خراب ہیں۔

نام منزل	قدم اول	قدم دوم	قدم سوم	قدم چہارم	نام منزل	قدم اول	قدم دوم	قدم سوم	قدم چہارم
شرطین	۹ یوم	موت	۲ یوم	۲۶ یوم	جبہ	۴۰ یوم	۱۲ یوم	۱۷ یوم	۳۰ یوم
بطین	موت	۴۰ یوم	۷ یوم	۲۱ یوم	زبرہ	۱۰ یوم	۷ یوم	۱۷ یوم	۱۴ یوم
ثریا	۶ یوم	۳۱ یوم	۷ یوم	۲۱ یوم	صرفہ	۱۵ یوم	۷ یوم	۱۷ یوم	۱۴ یوم
دبران	۲ یوم	۵ یوم	۱۱ یوم	۳۰ یوم	عوا	۱۷ یوم	۱۷ یوم	۱۷ یوم	۱۴ یوم
ہقعہ	۳ یوم	۵ یوم	۲۵ یوم	۷ یوم	سماک	۱۵ یوم	۱۷ یوم	۷ یوم	۴۲ یوم
ہنعہ	موت	۸ یوم	موت	۲ یوم	عفرا	۶ یوم	موت	۱۷ یوم	۱۰ یوم
ذراع	۵ یوم	۲۱ یوم	۲ یوم	۲۷ یوم	زبانا	۱۰ یوم	۱۵ یوم	۱۴ یوم	۴ یوم
نثرہ	۷ یوم	۲۱ یوم	۲ یوم	۱۷ یوم	الکلیل	۱۰ یوم	۴۵ یوم	۱۱ یوم	۴ یوم
طرفہ	موت	موت	موت	۴۰ یوم	قلب	۱۵ یوم	۴۸ یوم	۱۱ یوم	۴ یوم
تہبولہ	۱۰ یوم	۶۰ یوم	۲۵ یوم	۱۴ یوم	سعد السعود	۱۵ یوم	۱۰ یوم	۲۵ یوم	۴ یوم
ثالحہ	۲۰ یوم	۲۷ یوم	۲۵ یوم	۱۱ یوم	سعد الاخبیہ	۱۵ یوم	۲۵ یوم	۳۰ یوم	موت
بلدہ	۲۸ یوم	۱۷ یوم	۲۵ یوم	۱۵ یوم	فرع مقدم	موت	۷ یوم	۱۵ یوم	۲۳ یوم
سعد الذابح	۳۰ یوم	۶۸ یوم	۴۵ یوم	۱۴ یوم	فرع مؤخر	۳۱ یوم	۳۴ یوم	۱۵ یوم	×
سعد بلع	موت	موت	موت	۴۰ یوم	رشا	×	×	×	×

نوٹ:- ان منزلوں کے نام بزبان ہندی کتاب ہذا میں بیان کر دیئے گئے ہیں۔

مقدمہ

وقتی زائچہ تیار کرو۔ اس میں نانویں گھر سے زائچہ کے دوسرے گھر تک ملتی یعنی سائل کو دیکھو اور زائچہ کے تیسرے گھر سے آٹھویں گھر تک مدعا علیہ کا حال دیکھو۔ جیس

جانب سیارگان قوی یا سعید واقع ہوں وہ کامیاب ہوگا - اگر دونوں جانب سے سیارگان مساوی تاثیر رکھتے ہوں تو صلح ہو جائے گی - اس کے علاوہ زائچہ کے خانہ اوّل کو دیکھو اگر خانہ اوّل کا مالک سیارہ اپنے گھر یا زائچہ کے کسی گھر میں اپنے دوست کے گھر قوی ہو کر واقع ہو تو سائل یعنی مدعی جیت جائے گا - اس کے بعد زائچہ کے ساتویں گھر کو دیکھو اگر اس گھر کا مالک سیارہ پوری قوت سے اپنے گھر یا زائچہ میں اپنے کسی دوست کے گھر واقع ہو تو مدعا علیہ جیت جائے گا - علاوہ ازیں اگر ساتویں گھر میں نحس ستارے واقع ہوں تو مدعی جیت جائے گا اور اگر یہ نحس سیارہ یا سیارے پوری قوت سے واقع ہوں تو مدعا علیہ کامیاب ہوگا - اگر لگن کا مالک سیارہ زائچہ کے ساتویں گھر میں آجائے تو مدعی خود مدعا علیہ سے صلح پہ آمادہ ہو جائے - اور اگر ساتویں گھر کا مالک سیارہ طالع یعنی زائچہ کے خانہ اوّل میں آجائے تو مدعا علیہ صلح پر آمادہ ہو جائے - نیز زائچہ کے خانہ اوّل - ساتویں وسویں گھر میں اگر سعید ستارے قوت سے واقع ہوں یا زائچہ کے نانویں گھر میں سیارگان زہرہ - عطارد مشتری آجائیں - تو مدعا علیہ کامیاب ہوگا - اور اگر نانویں گھر میں ستارہ شمس یا مریخ آجائے تو مدعا علیہ ہار جائے گا - اور اگر زائچہ کے گیارھویں گھر میں شمس عطارد زہرہ واقع ہوں تو مدعی جیت جائے گا - اگر زائچہ میں سیارہ عطارد چوتھے گھر میں مشتری ساتویں میں قمر آٹھویں آجائیں تو مدعی جیت جائے گا - زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک سیارہ و زائچہ کے ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر آپس میں دوست ہیں تو جلد صلح ہو جائے اور اگر دشمن ہیں تو مقدمہ دیر تک چلے - اس کے علاوہ اگر طالع کا مالک سیارہ رجعت میں ہو یا غروب ہو تو مدعا علیہ جیت جائے - اگر ساتویں گھر کا مالک سیارہ رجعت میں یا غروب ہو تو مدعا علیہ جیت جائے - اگر ساتویں گھر کا مالک سیارہ رجعت میں یا غروب ہو تو مدعی جیت جائے ہے - پس الحجسم میں سیارگان کے درجات طلوع و غروب رجعت و استقامت

شرف و زوال - نظرات وغیرہ کو اچھی طرح دیکھ کر حکم لگانا چاہیئے - نیز ہندی زبان
میں طلوع کو ادوے - اور غروب کو است - رجعت کو وکری مستقیم کو مارگی -
شرف کو اوچ - زوال کو نیچ - نظرات کو درشٹی کہتے ہیں -

سیارگان کے شرف و زوال

(۱) سیارہ شمس کو شرف برج حمل میں اور زوال برج میزان میں ہوتا ہے (۲)
سیارہ قمر جب برج ثور میں جاتا ہے تو اس کو شرف حاصل ہوتا ہے اور جب برج
عقرب میں جاتا ہے تو زوال میں ہوتا ہے (۳) سیارہ مریخ کو شرف برج جدی میں
اور زوال برج سرطان میں ہوتا ہے (۴) سیارہ عطارد کو شرف برج سنبلہ میں اور زوال
برج حوت میں ہوتا ہے (۵) سیارہ مشتری کو شرف برج سرطان میں اور زوال برج جدی
میں ہوتا ہے (۶) سیارہ زہرہ کو شرف برج حوت میں اور زوال برج سنبلہ میں ہوتا ہے
(۷) سیارہ زحل کو شرف برج میزان میں اور زوال برج حمل ہوتا ہے - راس و ذنب کے
لیئے کوئی خاص حکم نہیں ہے -

سیارگان کی نظرات

عالمان علم نجوم نے سیاروں کی نظرات کو پانچ جگہ تقسیم فرمایا ہے (۱) جب ایک
ہی برج میں دو سیارے اکھٹے ہو جاتے ہیں تو اسے قران کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے
(☌) (۲) جب کوئی سیارہ اپنے گھر سے پانچویں یا نانویں گھر کو دیکھتا ہو تو اس نظر
کو نظر تثلیث کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے (△) (۳) جب کوئی سیارہ اپنے گھر سے چوتھے
و دسویں گھر کو دیکھتا ہو - تو اس نظر کو نظر تربیع کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے (□)
(۴) جب کوئی سیارہ اپنے گھر سے تیسرے و گیارھویں گھر کو دیکھتا ہو تو اس نظر کو نظر

تسدیس کہتے ہیں جس کا نشان یہ ہے ✱ (۵) جب ایک سیارہ کے مقابلہ میں دوسرا سیارہ ساتویں گھر واقع ہو تو ان دونوں سیاروں کی نظرات کو نظر مقابلہ کہا ہے جس کا نشان یہ ہے۔ (☍)

نکتہ - سیارہ شمس۔ قمر۔ عطارد۔ زہرہ ان میں سے ہر ایک جس برج میں مقیم ہو۔ اس گھر سے ساتویں کو گھر کو نظر کامل سے دیکھتے ہیں۔ سیارہ مریخ چوتھے و آٹھویں گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہے۔ مشتری جس برج میں واقع ہو اس گھر سے پانچیں و نانویں گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہے۔ زحل تیسرے۔ ساتویں اور دسویں گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہے۔

احتیاط - پس جب کسی زائچہ ولادت یا وقتی زائچہ کے متعلق حکم لگانا ہو تو سب سے پہلے سیارگان کے درجات طلوع و غروب رجعت و مستقیم شرف و زوال۔ نظرات وغیرہ کے متعلق اچھی طرح معلوم کر لینا چاہیئے۔

شادی بیاہ

وقتی زائچہ یا زائچہ ولادت میں ساتواں گھر نکاح شادی محبت وغیرہ سے منسوب ہے پس اگر سائل کا زائچہ ولادت موجود ہو تو وقتی زائچہ تیار کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اگر زائچہ ولادت نہ ہو تو پھر وقتی زائچہ تیار کریں۔ اس کے بعد زائچہ کے خانہ ہفتم کو دیکھیں۔ اگر زائچہ میں ساتویں گھر سیارہ شمس واقع ہو تو سائل کی بنیائی میں نقص یا جس لڑکی سے نسبت نکاح وغیرہ کا سلسلہ قائم ہو۔ اس کی بائیں آنکھ میں نقص واقع ہو یا نکاح کے بعد ایک قلیل عرصہ میں نقص واقع ہو جائے (۲) نیز سیارہ قمر ساتویں گھر آجائے تو سائل خواہشات نفسانی کا پابند بیوی کی فرمانبرداری سے وقت گذارے اور نکاح کے بعد تین سال تک زر و مال کا فائدہ

بہت کم ہو (۳) سیارہ مریخ یا سیارہ راس۔ ان دونوں سیاروں میں سے کوئی ایک
سیارہ اگر ساتویں گھر میں واقع ہو۔ تو نکاح کے بعد اس کی بیوی جلد مر جائے یا
طلاق دینے پر مجبور ہو جائے (۴) اگر ساتویں گھر سیارہ ذنب واقع ہو۔ تو نکاح
کے بعد بیوی بیمار رہے۔ اختناق الرحم یا دیگر عوارضات کے تحت اولاد سے
محروم رہے (۵) ساتویں گھر میں اگر سیارہ عطارد آجائے تو بیوی کفایت شعار ذی
عقل، صاحب اولاد خود کو مرض جریان یا بیوی کو مرض سیلان الرحم کا عارضہ لاحق
رہے۔ (۶) ساتویں گھر میں اگر مشتری آجائے تو نکاح کا ہونا نہایت مبارک ہوئے
شادی کے بعد ملک املاک جائداد کا حاصل ہونا ضروری ہے لیکن خود بیوی سے
زیادہ محبت نہ رکھے اور بیوی حسین صاحب علم ہوگی (۷) ساتویں گھر میں اگر سیارہ
زحل واقع ہو۔ تو بیوی بدصورت بداخلاق ملے۔ یا دائم المریض ہو۔

ساتویں گھر کے مالک سیارہ کا دوسرے گھروں میں ثمرہ

ساتویں گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے خانہ اول یعنی طالع میں آجائے تو بیوی
کنجوس لڑاکی نافرمان ملے۔ دوسرے گھر میں آوے تو بیوی کو مرض صرع اختناق الرحم
یا سیلان الرحم کے باعث اولاد میں قلت رہے یا حمل ضائع ہو جایا کریں۔ ساتویں گھر
کا مالک تیسرے گھر میں آجائے تو دونوں میاں بیوی عیش پسند لیکن اس کی بیوی کو۔
اس کے خاندانی لوگ تکلیف دینے پر آمادہ رہا کریں۔ ساتویں گھر کا مالک سیارہ
چوتھے گھر میں آجائے تو دونوں میاں بیوی ایک دوسرے کے تابعدار رہیں۔ قناعت
پسند، زیادہ روپیہ پیسہ کے مالک نہ ہو سکیں۔ ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر پانچویں گھر
میں آجائے تو بیوی صاحب جمال ملے اولاد کا سکھ نصیب ہووے۔ نیز بیوی کم زبان کچھ
اعلیٰ نسب سے ہووے اس کے علاوہ اگر ساتویں گھر کا مالک چھٹے گھر میں آجائے
سائل یا مولود بیوی کا آرام پاوے نکاح یا شادی اتفاقیہ یا جھگڑے سے ہو۔ نیز بیوی کو

موت سے قبل خاوند کی موت واقع ہو۔ ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر ساتویں میں ہو تو بیوی حسین ملے اور تابعداری کرنے والی ہوشے اولاد کا سکھ نصیب ہو۔ دشمنوں پر غالب رہے۔ ساتویں کا مالک اگر آٹھویں گھر میں آجائے۔ تو نکاح کے بعد تھوڑے سے ہی عرصہ میں بیوی کا انتقال ہو جائے یا ہر وقت بیمار۔ لڑائی جھگڑا ہونے کے باعث دوسری شادی کرنی پڑے۔ ساتویں گھر کا مالک اگر نانویں گھر میں آجائے تو بیوی حلیم طبع۔ فرمان بردار ہو دے۔ لیکن نکاح کے بعد کسی وجہ سے قوت مردمی میں نقص واقع ہو جائے۔ ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر دسویں گھر واقع ہو دے تو بیوی خود پسند، سینہ زور۔ عیش پرست، فضول خرچ لیکن صاحب اولاد ہو جائے ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر گیارھویں گھر میں آجائے۔ تو بیوی نرم مزاج شوہر سے وفاداری کرے لیکن امراض رحم سے تکلیف میں رہے۔ ساتویں گھر کا مالک سیارہ اگر بارھویں گھر میں آجائے تو دونوں میاں بیوی فضول خرچ۔ عیش و عشرت میں روپیہ کا نقصان کریں۔

زائچے کے ساتویں گھر میں سیارگان کا ثمرہ

اگر زائچہ ولادت کے پانچویں، ساتویں، نانویں گھر میں سیارگان شمس و زہرہ واقع ہوں۔ تو سائل یا مولود کی شادی کے بعد کسی نہ کسی باعث سے اس کی بیوی کی بائیں آنکھ جاتی رہے یا نقص واقع ہو جاوے۔ اگر ساتویں گھر میں مریخ واقع ہو تو نکاح کے بعد تھوڑے سے ہی عرصہ میں اس کی بیوی مر جائے۔ نیز یہ شخص قوت مردمی سے محروم ہو یا ہو جائے۔ اس کے علاوہ اگر زائچہ میں مریخ چوتھے گھر اور راس ساتویں گھر آجائے تو بھی اس کی بیوی زندہ نہ رہے اور مولود خلاف فطرت بدفعلی کیا کرے۔ اگر ساتویں گھر میں عطارد آجائے تو مولود اپنی بیوی کو چھوڑ کر بازاری عورتوں سے میل ملاپ رکھے۔

زائچہ ولادت کے ساتویں گھر میں اگر ستارہ قمر۔ زحل۔ راس تینوں واقع ہوں تو سائل کے زائچہ کی دو بیویاں ہوویں۔ ایک کم صورت والی۔ دوسری خوبصورت

زائچہ کے ساتویں گھر میں جتنے سیارے واقع ہوں یا جتنے سیارےوں کی نظر کامل اس گھر پر پڑتی ہو اتنی ہی شادیاں ہوویں۔ ساتویں گھر میں زہرہ و عطارد دونوں واقع ہوں تو کم عمر میں شادی ہو جائے۔ ساتویں گھر میں سیارہ شمس اپنے گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہو تو مولود کی چھ شادیاں ہوویں۔ اگر کوئی اور سیارہ بھی نظر کامل سے دیکھتا ہو تو چھ سے زائد شادیاں ہوویں۔ ساتویں گھر کا زائچہ میں سیارہ زحل و زہرہ دونوں واقع ہوں تو مولود کی دو شادیاں ہوں جن میں سے ایک بیوہ یا مطلقہ سے نکاح ہو اور دونوں بیویاں گھر میں بیک وقت موجود رہیں۔ ساتویں گھر کا مالک سیارہ یا زہرہ سیارہ برج حوت میں واقع ہوں تو شادی مرضی کے خلاف ہووے۔ ساتویں گھر میں سیارگان قمر و زحل واقع ہوں تو دو شادیاں ہوں۔ ساتویں گھر میں سیارگان راس آجائے اور سیارہ مریخ زائچہ کے ناتویں سیارہ زحل زائچہ میں چھٹے گھر واقع ہوں تو شادی کے آٹھ سال بعد اس کی بیوی مر جائے۔ ساتویں گھر میں مریخ واقع ہو اور سیارہ زحل نظر کامل سے دیکھتا ہو تو شادی کے بعد جلد ہی اس کی عورت مر جائے۔ اس کے علاوہ ساتویں گھر میں اگر مریخ واقع ہو اور سیارہ زحل کی نظر کامل نہ بھی ہو۔ تو بھی اس کی عورت مر جائے۔

نوٹ :۔ یہ میرے اپنے مشاہدہ میں آیا ہے۔

ساتویں گھر میں سیارگان زہرہ و عطارد آجائیں تو عورت مرد میں ہمیشہ تکرار لڑائی جھگڑا ہوتا رہے۔ ساتویں گھر کا مالک سیارہ ہمراہ سیارگان شمس و زہرہ زائچہ میں چھٹے۔ آٹھویں۔ بارھویں آجائیں تو مولود کی شادی اندھی عورت سے ہووے یا شادی کے بعد کسی باعث سے اندھی ہو جاوے۔ ساتویں گھر میں شمس۔ دسویں گھر سیارہ زحل آجائے اور سیارہ مشتری ان دونوں گھروں میں سے کسی ایک گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہو یا سیارہ قمر ساتویں میں ہو۔ اور ساتویں گھر کا مالک سیارہ

اپنے گھر ہمراہ سیارہ زحل واقع ہووے تو اس کی بیوی کو اسقاط حمل کا عارضہ ہے یا کم سنی میں بچے ضائع ہو جایا کریں۔ ساتویں گھر کا مالک سیارہ و طالع کا مالک سیارہ زائچہ میں چھٹے گھر واقع ہوں تو میاں بیوی میں ہر وقت تکرار لڑائی جھگڑا ہوتا رہتا ہے۔ ساتویں گھر میں سیارہ زحل اور خانہ اوّل میں مریخ آجائے تو اوّل بیوی زندہ نہ رہے۔ اس کے بعد جو شادی ہو وہ عیش پسند بیوی ہووے۔ ساتویں گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے خانہ اوّل میں ہو اور خانہ اوّل کا مالک سیارہ ساتویں میں ہو تو دونوں میاں بیوی آرام سے زندگی بسر کریں۔ ساتویں گھر میں اگر سیارہ زحل آجائے تو نیچ ذات کی عورت سے شادی ہو نیز آوارہ عورتوں سے میل ملاپ رکھے یا غیر مذہب سے شادی ہو۔ ساتویں گھر میں سیارہ راس چھٹے گھر مریخ آٹھویں گھر زحل واقع ہوں تو عورت مر جائے۔ اس کے علاوہ سیارہ شمس۔ مریخ۔ زحل زائچہ کے خانہ اوّل میں آجائیں تو شادی کے بعد مرد جلد مر جائے۔ ساتویں گھر میں سیارہ راس ہو۔ اور اس گھر کو کوئی دیگر نحس سیارہ دیکھتا ہو تو نکاح کے بعد عورت جلد مر جائے۔ زائچہ کے پانچویں۔ ساتویں۔ نانویں ان تینوں گھروں میں کسی ایک گھر میں سیارہ شمس و زہرہ آجاویں تو شادی جذامی عورت سے ہو یا شادی کے بعد اس کو جذام۔ برص وغیرہ کا عارضہ لاحق ہو جائے۔ زائچہ میں نانویں گھر کا مالک اگر طاقت در ہو تو مرد کی وجہ سے عورت کی زندگی خوش نصیبی ظاہر ہو۔ اگر زائچہ میں دوسرے گھر کا مالک سیارہ طاقت ور ہو تو شادی کے بعد عورت کے نصیب سے مرد کی خوش قسمتی ظاہر ہووے بربادی۔ تباہی کرنے والی عورت کی پیدائش کے نچھتر دوسری۔ ساتویں۔ دسویں۔ بارھویں ہو اور سیارہ شمس در (منزل دنچھتر) ثریا۔ طرفہ۔ جدر۔ سعد السعود۔ زبانان۔ اکلیل۔ شلا۔ گھا۔ مگھ۔ ست بکھا۔ پچھ کو نچھتر وار اتوار یا منگل کو پیدا ہووے اور زائچہ ولادت کے خانہ اوّل میں مریخ یا زحل یا راس یا شمس واقع ہو تو وہ عورت

جس گھر میں آجائے اس گھر کو تباہ کر دے۔ ساتویں گھر میں ستارہ راس۔ زحل۔ مریخ۔
شمس ان میں سے کوئی ایک آجائے اور چوتھے گھر میں ستارہ قمر۔ عطارد و
زہرہ۔ مشتری ان میں سے کوئی ایک واقع ہو تو مولود کی شادی کے بعد اس
کی عورت مر جائے اور کوئی دوستی کی عورت اس کے پاس رہے۔ اور اگر زائچہ میں
ساتویں گھر و چوتھے گھر دونوں جگہوں پر نحس سیارے واقع ہوں تو نہ شادی کی
عورت رہے اور نہ ہی محبت والی عورت اس کے قبضے میں رہے۔ لیس زائچہ کے
ساتویں اور چوتھے گھر میں اگر نحس سیارے واقع ہوں اور سیارہ زہرہ کمزور حالت
میں مقیم ہو تو تمام عمر مجرد رہنا پڑے۔ اس کے علاوہ اگر زائچہ کے خانہ اوّل میں
سیارہ شمس۔ مریخ۔ زحل تینوں آجاویں تو شادی کے جلد ہی بعد مرد مر جائے۔ ساتویں
گھر میں مریخ ہو اور زحل نظر کامل سے دیکھتا ہو تو عورت جلد مر جائے یا طلاق دینی پڑے
ساتویں گھر میں سیارہ زحل و زہرہ آجاویں تو عورت طلاق یافتہ سے شادی ہو۔

نکتہ:۔ مرد کے زائچہ ولادت کے خانہ اوّل۔ چہارم۔ ہفتم۔ ہشتم۔ یازدہم گھر میں
اگر سیارہ ماسوا زحل کے آجائے تو وہ شخص ہندی جوتشیوں کے عقائد کے لحاظ سے
منگلیک کہلاتا ہے۔ جس کا ثمرہ یہ ہے کہ شادی کے بعد جلد اس کی بیوی مر جائے اور اگر
لڑکی کے زائچہ ولادت میں سیارہ مریخ انہی مندرجہ گھروں میں آجائے یعنی واقع ہو تو شادی
کے بعد اس کا خاوند جلد مر جائے اور اگر دونوں کے زائچہ ولادت میں سیارہ مریخ مندرجہ
گھروں میں واقع ہوئے تو لڑکی و لڑکا دونوں منگلیک کہلائیں گے۔ جس کا ثمرہ یہ ہے
کہ شادی کے بعد دونوں میاں بیوی کو کسی قسم کا خطرہ لاحق ہونے کا اندیشہ نہیں ہوگا۔

سیارہ مریخ کا خاص اثر

منگلیک لڑکا ہو یا لڑکی اپنی عمر کے ۱۹۔ ۲۲۔ ۲۵۔ ۵۴ سال میں نکاح یا شادی

نہ کریں کیونکہ یہ اس کی نحوست کے خاص سال ہیں۔

مریخ کی نحوست

مریخ کی نحوست کو سیّارہ زحل زائل کردیتا ہے۔ مثلاً ایک مرد یا لڑکی کے زائچہ ولادت میں چوتھے گھر سیّارہ مریخ مقیم ہے اور سیّارہ زحل اس کے زائچہ میں ساتویں آٹھویں، بارھویں یا خانہ اوّل میں واقع ہو۔ تو منگل کا نحس اثر زائل ہوجاتا ہے اسی طرح سیّارہ مریخ کے ہمراہ اگر سیارہ زحل آجاوے تو بھی منگل کی تاثیر زائل ہوجاتی ہے۔ پس بروقت نکاح نسبت وغیرہ ان چیزوں کا خیال کرلینا ضروری ہے۔

اَولاد

زائچہ ولادت میں اس کا پانچواں گھر علم وعقل و اولاد سے وابستہ ہے اگر طالع کا مالک سیّارہ یا سیارہ قمر۔ لگن یعنی زائچہ کے خانہ اوّل میں آیا ہو تو صاحب اولاد ہو۔ زائچہ کے پانچویں یا گیارھویں گھر میں سیارہ قمر زہرہ یا مالک طالع کا سیّارہ آجائیں تو صاحب اولاد ہو۔ زائچہ کے خانہ اوّل یا نانویں گھر میں سیّارہ مشتری مقیم ہو تو صاحب اولاد ہووے۔ زائچہ کے پانچویں گھر کا مالک سیّارہ زہرہ مشتری۔ قمر۔ ان سیّاروں کی پانچویں گھر پر نظر ہو تو اولاد کثرت سے ہو اور زندہ رہے۔ اگر زائچہ کے پانچویں گھر میں کوئی نحس سیارہ واقع ہو۔ اور اس گھر کے مالک سیّارہ کی اس گھر پر نظر نہ ہووے تو اولاد نہ ہووے۔ اگر زائچہ میں پانچویں گھر کو سیّارہ قمر یا زہرہ نہ دیکھتے ہوں تو اولاد ہرگز نہ ہووے۔ اگر زائچہ میں چوتھے۔ ساتویں۔ دسویں سیّارہ قمر و زہرہ کے ہمراہ کوئی نحس سیّارہ واقع ہو تو اولاد سے محروم رہے۔ اگر ہو تو زندہ نہ رہے اگر طالع کا مالک سیّارہ مذکر برج میں واقع ہو اور پانچویں کا مالک بھی مذکر برج میں ہو اور

پانچویں گھر پر طالع کے مالک سیارہ کی نظر ہو تو اول لڑکا پیدا ہو وے اور زندہ رہے۔

1- اس کے علاوہ زائچہ کے تیسرے۔ پانچویں۔ ساتویں۔ نانویں۔ گیارھویں گھر میں سیارہ زحل واقع ہو تو اول اولاد لڑکا ہو۔

2- اور اگر بوقت ولادت زحل رجعت میں عزوب حالت میں تھا تو لڑکی پیدا ہووے۔

3- طالع اور پانچویں گھر دونوں برج کے ہوں تو اول اولاد لڑکا پیدا ہووے۔

4- زائچہ میں دو یا چار ستیارے دو سبھاؤ برج میں واقع ہوں اور سیارہ عطارد اس گھر پر ناظر ہو تو بیک وقت دو لڑکے پیدا ہوں۔

5- دو یا چار سیاروں کا اجتماع دو سبھاؤ برج میں ایسا واقع ہو کہ ان میں مذکر سیارے کم ہیں۔ مؤنث زیادہ ہیں یا مذکر سیارے کم طاقت ور نہیں ہیں یا رجعت میں ہیں یا رجعت میں ہیں یا بحالت عزوب کے ہوں اور ناظر سیارہ عطارد عزوب ہو یا رجعت ہیں ہو تو دو لڑکیاں بیک وقت پیدا ہوں اور دونوں زندہ رہیں اور اگر اجتماع سیارگان ہم پلہ ہوں تو بیک وقت ایک لڑکا اور لڑکی پیدا ہووے۔

6- زائچہ ولادت کے پانچویں گھر میں اگر سیارہ زہرہ طاقت ور ہو کر واقع ہو تو یکے بعد دیگر چھ لڑکیاں پیدا ہوں۔ اس کے علاوہ جتنے مؤنث سیارے پانچویں گھر پر ناظر ہوں اتنی ہی لڑکیاں پیدا ہوں۔

7- پانچویں گھر میں سیارہ عطارد بحالت رجعت یا عزوب حالت میں واقع ہووے تو اول اولاد مخنث پیدا ہو یا شکل مؤنث اولاد پیدا ہووے۔

8- سیارہ قمر و طالع یعنی لگن دو نحس سیاروں کے درمیان میں واقع ہوں تو اول اولاد پیدا ہوتے ہی مر جائے اور ساتھ ہی اس کی والدہ بھی مر جائے۔ بعض ذائچوں سیاروں کے درمیان سیارہ قمر و طالع واقع ہوں اگر وہ دونوں سیارے بحالت رجعت یا عزوب ہوں تو پیدا ہونے پر بچہ زندہ نہ رہے۔ اگر

اس کی والدہ بچ جائے۔

9۔ اگر زائچہ کے ساتویں گھر میں سیارہ قمر، زہرہ آجائیں تو اولاد میں لڑکیاں زیادہ ہوں۔

10۔ زائچہ کے ساتویں گھر پر سیارہ قمر و زہرہ ناظر ہوں تو اوّل اولاد لڑکی پیدا ہووے اور بہت خوش قسمت واقع ہووے۔

11۔ پانچویں گھر میں جتنے مذکر سیارے واقع ہو یا جتنے مذکر سیارے پانچویں گھر پر ناظر ہوں اتنے ہی لڑکے پیدا ہوں اور جتنے مؤنث سیارے پانچویں گھر واقع ہو یا ناظر ہوں اتنی ہی لڑکیاں پیدا ہوں۔

12۔ جتنے نحس سیارے پانچویں گھر پر ناظر ہوں اتنی ہی اولادیں ہو کر مر جایا کریں۔ یا اتنے ہی حمل ضائع ہو جاویں۔

13۔ اگر کوئی سعد سیارہ مذکر خانہ پنجم میں بحالت رجعت واقع ہو یا پانچویں گھر پر ناظر ہو تو تین لڑکے پیدا ہوں۔ اور اگر کوئی مؤنث سیارہ پانچویں گھر میں بحالت رجعت واقع ہو یا ناظر ہو تو تین لڑکیاں یکے بعد دیگر پیدا ہوں۔

مولود کس ذریعہ سے امیر ہو گا۔

1۔ وقتی زائچہ۔ یا زائچہ ولادت کے دسویں گھر کا مالک اپنے گھر میں یا شرف میں خانہ اوّل چوتھے۔ ساتویں۔ نانویں۔ دسویں واقع ہوئے تو مولود وقت حاکم صاحب املاک اعلیٰ درجہ کی ملازمت پر فائز ہووے۔

2۔ اگر سیارگان قمر، عطارد، زہرہ، مشتری زائچہ کے خانہ اوّل۔ چہارم، پنجم، ہفتم، دہم میں آجاویں تو سائل یا مولود کو حکومت کی جانب سے درجہ سفارت، وزارت۔ جج یا کسی دیگر عدالتی کام سپرد ہوئے یا کوئی اعلیٰ التجارتی

کام۔ ٹھیکیداری کے کام سے دولت حاصل کرے۔

۳۔ اگر سیارہ مشتری و زہرہ زائچہ میں جفت برج میں واقع ہوں اور عطارد سیارہ خانہ اوّل میں ہو مریخ - دسویں گھر ہو تو سائل کو زمینداری - کھیتی باڑی کے کاموں سے نفع ہووے۔

۴۔ زائچہ کے خانہ اوّل میں مشتری سیارہ قمر زائچہ میں چوتھے۔ ساتویں - دسویں واقع ہو تو اتفاقیہ روپیہ ملنے پر امید ہو۔ اگر زائچہ کے خانہ اوّل میں زحل واقع ہو۔ تو بینک سائل یا مولود صاحب ثروت ہو۔ لیکن بوجہ دائم المریض ہونے کے زیادہ تر خرچ اپنی بیماری پر کیا کرے۔

۵۔ اگر زائچہ کے خانہ اوّل میں مریخ واقع ہو تو کسی سوسائٹی کا صدر یا ممبر دشمنوں کی جانب سے اسلحہ وغیرہ کے ذریعہ سے حملہ کا خطرہ لاحق رہے اور اس کے بچنے کے متعلق اس پر خرچ کیا کرے۔

۶۔ اگر زائچہ کے خانہ دوئم میں ایک سے زیادہ نحس سیارے واقع ہوں تو سائل یا مولود بذریعہ تجارت یا دستکاری کافی روپیہ حاصل کرے لیکن اس کا کمایا ہوا روپیہ عدالتی کاموں میں خرچ ہو جایا کرے۔ اور جوان عمر میں کسی امور کے تحت سزا قید یا جرمانہ وغیرہ کے ہونے کا امکان ہے۔

۷۔ اگر زائچہ کے خانہ اوّل سے یا جس گھر میں سیارہ قمر واقع ہو وہاں سے دسویں گھر سیارہ شمس واقع ہووے۔ تو جدی پشتی رئیس۔ جاگیردار والد یا والد کے خاندان کے باعث امیر ہووے۔

۸۔ اگر زائچہ کے خانہ اوّل سے دسویں گھر سیارہ قمر واقع ہووے تو والدہ کے خاندان یعنی ننھیال کے خاندان کی کسی کے بطور متبنّیٰ ہونے کے جائداد یا میراث کا مالک بن جاوے۔

۹۔ اگر زائچہ کے خانہ اوّل سے دسویں گھر ستارہ مریخ واقع ہو تو بہن بھائیوں یا کسی خاص دوست کی وراثت ہاتھ میں آوے۔ نیز ستارہ مشتری کا بھی یہی ثمرہ ہے۔

۱۰۔ زائچہ کے خانہ اوّل سے دسویں گھر ستارہ عطارد آجاوے تو تجارت علم کے ذریعہ سے دولت حاصل ہووے۔ نیز کسی دشمن کی جائداد بھی ہاتھ لگے۔

۱۱۔ زائچہ کے خانہ اوّل سے اگر زہرہ دسویں واقع ہووے تو بیوی کے آبائی خاندان یا سسرال کے کسی مرد کی جائداد کا مالک بن جائے اگر زائچہ کے خانہ اوّل سے دسویں گھر ستارہ زحل واقع ہووے تو نیچ ذات کے لوگوں سے مفاد حاصل کرے یا کسی نوکر۔ خدمت گار کی دولت ملے وغیرہ وغیرہ۔

نوٹ:۔ ستیارگان راس۔ ذنب کے لئے بھی وہی حکم ہے جو کہ زحل کا ہے۔

دشمن مقدمہ بیماری

۱۔ زائچہ کے چھٹے گھر سے جس کا ذکر صفحہ نمبر ۷۸ پر درج ہے بیماری دشمن مقدمہ وغیرہ کا پتہ معلوم کیا جاتا ہے۔ اور اسی گھر سے جادو سحر۔ مال مریضی کا حال معلوم کیا جاتا ہے۔ اس گھر میں اگر ستیارہ شمس واقع ہو تو نقل و حرکت وعدالتی کاموں میں نقصان دکھاوے۔

۲۔ ستیارہ قمر آجاوے تو دشمنوں سے خوف و ہراس۔ مخبوط الحواسی۔ کھانسی وصداع وغیرہ کے عارضہ سے تکلیف اٹھاوے۔

۳۔ ستیارہ مریخ واقع ہو تو معدہ یا انتڑیوں میں نقص۔ دشمنوں پر فتح

ملکی معاملات میں مشہور۔ سیاسی کارکن ہووے۔

۴۔ عطارد ہو تو حلال کی کمائی کے کھانے والا۔ متقی۔ پرہیزگار۔ پاک محبت کا متلاشی۔ صاف گوئی سے دوسروں کو دشمن بنا لیا کرے ظاہری نمائش کو پسند نہ کرے۔

۵۔ مشتری چھٹے گھر میں ہو تو والدہ بیمار رہے۔ یا کوئی دیگر فکر اس کی جانب سے لاحق رہے۔ نانیال کے گھر سے مفاد حاصل کرے۔

۶۔ چھٹے گھر میں ستارہ زہرہ آ جائے تو میاں بیوی میں ناچاقی رہے۔ شراکتی تجارت سے نقصان اٹھا دے۔

۷۔ زحل چھٹے گھر واقع ہو تو دشمنوں پر غالب۔ صاحب جائداد۔ زرعی اراضی پر قابض۔ عدالتی کام سپرد ہوں اور اس کا آیا ہوا روپیہ۔ اس کے استعمال کے علاوہ اس کے خویش و اقارب کے کاموں میں زیادہ صرف ہوا کرے۔

۸۔ چھٹے گھر میں ستارہ راس ہو تو دشمنوں کے مقابلہ میں کامیاب رہا کرے۔ دماغی بیماری۔ مالیخولیا۔ نسیان یا دیگر اعصابی امراض سے تکلیف اٹھا دے۔

۹۔ زائچہ کے چھٹے گھر میں ستارہ ذنب ہو تو مرض اسہال۔ بواسیر یا دیگر امراض مقعد۔ ناسور۔ بھگندر کے باعث تکلیف اٹھا دے نیز اوائل عمر میں کسی چھوندار مرض کے لاحق ہونے کا اندیشہ ہو۔

چھٹے گھر کے مالک ستارہ کا ثمرہ

چھٹے گھر کا مالک ستارہ اگر اپنے ہی گھر میں ہو تو اس کے خویش و اقارب اس کے ہم خیال نہ رہیں لیکن دشمن کے مقابلہ میں کامیابی حاصل کرے۔ عدالتی

کاموں میں زیادہ وقت صرف کرے۔

۲:- چھٹے گھر کا مالک سیارہ، زائچہ کے دوسرے گھر میں واقع ہو، تو صاحب زائچہ آرٹسٹ، مصور، انجینئر یا دیگر دست کاری میں کمال حاصل کرے۔ لیکن اس کی صحت بحال نہ رہا کرے۔

۳:- چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے تیسرے گھر میں واقع ہو تو جوان عمر میں عیاشی یا بد صحبت سے اپنے کمائے ہوئے روپے کے علاوہ اپنا جدی ورثہ بھی اس کے قبضے سے نکل جائے۔

۴:- زائچے کے چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے چوتھے گھر میں واقع ہو، تو ابتدائی عمر میں والدین سے علیحدگی یا نافرمانی، اور بڑی عمر میں اولاد سے ناچاقی رہے۔

۵:- چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے پانچویں گھر میں واقع ہو، تو کسی خراب صحبت سے اپنے جسم کو اور اپنے علم و عقل کو نقصان پہنچائے۔

۶:- چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے چھٹے گھر میں آ جائے تو خود غرضی سے زندگی بسر کرے۔ دشمنوں پر غالب رہے۔ دوسروں کی بات پسند نہ کیا کرے۔

۷:- چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے ساتویں گھر میں ہو تو عدالتی کاموں، بحث مباحثہ کے پیشے سے روزی کمائے اور اس کی کمائی کا بیشتر حصہ عشق و محبت کے کاموں میں صرف ہوا کرے۔ حسن پرست اور راگ رنگ کا شائق ہو وے۔

۸:- چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہو تو صاحب زائچہ کی اچانک موت اسلحہ، زہر یا کسی زہریلے جانور کے ڈس جانے سے ہو۔

۹:- چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے نانویں گھر میں ہو تو کسی نہ کسی وجہ سے اولاد کی تکلیف رہے۔ نیز کسی مرض کے تحت دایاں یا بایاں ٹانگ میں نقص واقع ہو جائے۔

۱۰:- زائچے کے چھٹے گھر کا مالک سیارہ دسویں گھر میں ہو تو والد کے نقش قدم پر نہ

چلے، ویسے الداد اور ذی عزت ہو۔

۱۱۔ چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے گیارھویں گھر میں ہو، تو دشمنوں سے خوف اور اپنے مخالفوں کے مقابلہ میں روپیہ خرچ کیا کرے۔ بلکہ کوئی ایسا باعث بھی ہوگا کہ یکلخت اس کا زر و مال ضائع ہو۔

۱۲۔ چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے بارھویں گھر میں ہو، تو مال مویشی پالنے کا شائق ہو، سیر و سیاحت میں حصہ لینے والا ہو، مختلف ممالک کا سفر کرے، اور زر و مال اوسط درجہ کا ہو۔

زائچہ کے چھٹے گھر میں قابض سیارگان کا ثمرہ

۱۔ چھٹے گھر کا مالک سیارہ طالع میں ہو، اور اس کے ہمراہ سیارہ شمس ہو، یا سیارہ شمس آٹھویں گھر میں مقیم ہو، تو مولود کو جلدی امراض یا امراض برص وغیرہ کے لاحق ہونے سے جلد خراب ہو جائے اور بدن بدصورت ہو جانے کا خدشہ ہو۔

۲۔ زائچہ میں جسم لگن برج دلو ہو اور چھٹے گھر کا مالک سیارہ، ہمراہ سیارہ قمر طالع میں ہو، یا زائچہ کے آٹھویں گھر میں واقع ہوں، تو مولود کے منہ پر داغ ہو۔

۳۔ چھٹے گھر میں سیارہ زہرہ و مریخ واقع ہوں اور سیارہ شمس نظر کامل سے دیکھتا ہو تو مولود دائم المریض ہو۔

۴۔ چھٹے گھر میں سیارہ زحل واقع ہو تو مرض وجع المفاصل پیدا ہو یا پاؤں کو کوئی تکلیف دے۔ سیارہ راس واقع ہو، تو دانتوں کو ماسخورہ یا پائیوریا وغیرہ کا مرض ہو۔ مریخ یا زحل زائچہ کے چھٹے یا آٹھویں گھر میں واقع ہوں، تو مرض ہسٹیریا یا اختناق الرحم مرگی وغیرہ کا مرض ہووے۔ سیارہ قمر و عطارد چھٹے گھر میں واقع ہوں، تو کسی زہریلی چیز کے کھانے سے موت واقع ہو۔

۵:۔ جنم لگن برج سرطان ہو۔ سیارہ مریخ و عطارد چھٹے گھر میں آجایئں۔ تو مولود جعل سازی بدصحبت سے نقصان اُٹھایا کرے۔

۶:۔ زائچہ کے چھٹے گھر میں قمر، مریخ، راس، زحل۔ یہ چاروں سیارے اکٹھے ہوں، تو سست الوجود، دوسروں کا دست نگر، مفت کا مال کھانے والا ہو۔

۷:۔ زائچہ کے چھٹے گھر میں شمس، مریخ، زحل یہ تینوں سیارے آجایئں، تو مولود کو کوئی... لاعلاج مرض لاحق ہو۔

۸:۔ طالع کا مالک سیارہ چھٹے گھر میں ہو، اور چھٹے گھر کا مالک سیارہ طالع میں ہو، تو وہ شخص جذامی ہو۔

۹:۔ چھٹے گھر کا مالک سیارہ ہمراہ سیارہ شمس طالع میں آجائے، تو فسادِ خون سے تکلیف پہنچے۔

۱۰:۔ چھٹے گھر کا مالک سیارہ ہمراہ سیارہ راس زائچہ کے ساتویں گھر واقع ہو تو ضعفِ معدہ، انتڑیوں میں نقص وغیرہ کی تکلیف ہو۔

۱۱:۔ چھٹے گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے چوتھے، آٹھویں، بارھویں گھر میں واقع ہو، اور سیارہ زحل نظر کامل رکھتا ہو، تو مولود کانوں سے بہرہ ہوجائے۔

۱۲:۔ چھٹے گھر میں زحل و مریخ آجایئں، تو مولود کی بیوی کو اسقاطِ حمل کا عارضہ لاحق ہو۔

زائچہ کے چھٹے گھر پر سیارگان کی نظرات کا ثمرہ

۱:۔ زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ شمس نظر کامل سے دیکھتا ہو، تو مولود کی دایئں آنکھ میں نقص ہو۔ دشمنوں پر فتح پائے، والد کا ورثہ حاصل کرے۔

۲:۔ زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ قمر نظر کامل سے دیکھتا ہو، تو مولود کی بایئں آنکھ میں نقص ہو

مرض جریان ہو، قوت مردمی میں کمی ہو مخالف زیادہ رہیں۔

۳: زائچہ کے چھٹے گھر کو مریخ نظر کامل سے دیکھتا ہو، تو مولود ناںہال سے تکلیف پائے کسی لڑائی جھگڑے یا اتفاقیہ اسلحہ وغیرہ سے چوٹ کھائے۔

۴: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ عطارد نظر کامل سے دیکھتا ہو تو چغلیوں چغل خوروں کی صحبت سے نقصان اُٹھائے، اور ان کی پاسداری میں روپیہ کا نقصان، وقت کے حاکم کی نظروں میں حقیر خیال کیا جائے۔

۵: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ مشتری نظر کامل سے دیکھتا ہو، تو والدہ کی خدمت کرے، جھوٹ، فریب، جعل سازی وغیرہ کے ذریعے سے روپیہ پیدا کرنے والا ہوے۔

۶: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ زہرہ نظر کامل سے دیکھتا ہو تو عیش پرستی، شراب نوشی، اور حسن پرستی میں روپیہ ضائع کرے۔ اور اس کے مخالف بھی زیادہ ہوں۔

۷: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ زحل نظر کامل سے دیکھتا ہو، تو دشمنوں پر غالب ہو، ناںہال سے یا تو اتفاق نہ رہے یا کسی باعث سے ان کی جانب سے تکلیف میں رہے، اور دائم المریض رہے۔

۸: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ راس نظر کامل سے دیکھتا ہو تو دشمنوں پر غالب رہے۔

۹: زائچہ کے چھٹے گھر کو سیارہ ذنب دیکھتا ہو، تو پاؤں کو تکلیف ہو۔ اعضائے تناسل کے مرض سے تکلیف اٹھائے، خویش واقارب سے نفع نہ ہو۔

سیارگان کی رجعت و مستقیم حالت اور
طلوع و غروب کا بیان

سیارہ مریخ:۔

سیارہ مریخ جس برج میں ہو، اُس برج سے پانچویں برج میں سیارہ شمس ہو۔ یعنی درمیان میں فاصلہ ۱۲۰ درجہ کا ہو تو سیارہ مریخ رجعت میں ہوجاتا ہے، اور جب ایک سو بیس درجے یعنی چار برج شمس سے آگے چلا جاتا ہے، تو مستقیم حالت میں ہوجاتا ہے جس برج میں اس کو رجعت ہوتی ہے، اس برج کو ایک سو ستائیس یوم میں طے کرتا ہے۔

سیارہ عطارد

سیارہ عطارد جب ستائیس درجے آفتاب کے پیچھے ہوتا ہے، تو رجعت میں ہوجاتا ہے۔ جس برج میں رجعت کرتا ہے، اس کو ستائیس دنوں میں طے کرتا ہے۔ تمام سال میں خواہ کتنی ہی مرتبہ رجعت کرے، بائیس دن سے زیادہ رجعت میں نہیں رہتا۔

سیارہ مشتری

مشتری و شمس کا فاصلہ جب ۱۲۰ درجہ درمیانی ہو، جیسے کہ سیارہ مریخ کی نسبت لکھا گیا ہے، تو سیارہ مشتری رجعت میں ہوجاتا ہے۔ جس برج میں رجعت کرتا ہے، اس کو چار مہینوں میں طے کرتا ہے اور پھر آٹھ مہینے مستقیم حالت میں چلتا ہے۔

سیارہ زہرہ

یہ سیارہ ۴۵ درجے آفتاب سے آگے نہیں جاتا ہے۔ جب ۴۵ درجے سیارہ شمس کے پیچھے ہوتا ہے، تو رجعت میں ہوجاتا ہے جس برج میں رجعت کرتا ہے، اُس برج کو ۱۰۷ ایام میں طے کرتا ہے۔ یہ برج جس سال رجعت میں ہوتا ہے۔ اُس سال ۲۷ ایام میں اپنے برجوں کو

طے کرتا ہے، اور مستقیم حالت میں ۳۲۴ ایام میں بارہ برجوں کی مسافت طے کرتا ہے۔ یہ سیارہ ایک سال رجعت میں ہوتا ہے، پھر دوسرے سال میں اس کو رجعت نہیں ہوتی ہے

سیارہ زحل

جس برج میں ہو وہاں سے پانچویں برج میں سیارہ شمس واقع ہو، یعنی درمیانی فاصلہ ۱۲۰ درجوں کا ہو، تو رجعت ہو جاتا ہے، اور جب ۱۲۰ درجے سیارہ شمس کے آگے ہو تو مستقیم حالت ہوتا ہے جس برج میں رجعت کرتا ہے، اس برج کو پانچویں مہینے کے اواخر تک سطے کرتا ہے۔

نوٹ:۔ ان پانچوں سیاروں کو خمسہ متحیرہ کہا جاتا ہے۔

سیارگان کے طلوع وغروب دریافت کرنا

سیارہ قمر، جب سیارہ شمس کے گیارہ درجے پیچھے ہوتا ہے تو غروب حالت میں ہوتا ہے، اور جب ۱۲ درجے آگے ہوتا ہے تو طلوع ہوتا ہے۔ مریخ جب ۱۸ درجے شمس کے پیچھے ہوتا ہے، تو غروب ہو جاتا ہے۔ عطارد جب ۱۳ درجے شمس کے پیچھے ہوتا ہے تو غروب ہو جاتا ہے۔ مشتری جب ۱۵ درجے شمس کے پیچھے ہوتا ہے، تو غروب ہو جاتا ہے۔ زہرہ جب ۱۲ درجے شمس کے پیچھے ہوتا ہے تو غروب ہو جاتا ہے۔ زحل جب ۱۵ درجے شمس کے پیچھے ہوتا ہے، تو غروب ہو جاتا ہے۔

پس جو سیارہ جتنے درجے پر غروب ہوتا ہے، اتنے ہی درجے سیارہ شمس سے آگے نکل جانے پر طلوع ہو جاتا ہے۔ راس (راس) ذنب (کیتو) ہمیشہ غروب رہتے ہیں، اور ہمیشہ ہی رجعت میں ہوتے ہیں۔

رجعت میں سیّارگان کا ثمرہ

سیّارہ مریخ بحالت رجعت زائچہ میں واقع ہو، تو وہ اپنے دَور میں کاروبار سے نقصان دشمنوں سے خوف، وقت حاکم بدظن، عزت میں خطرہ دکھاتا ہے۔

سیّارہ عطارد بحالت رجعت واقع ہو، تو گھریلو جھگڑوں میں اضافہ، رشتہ داروں سے ناچاقی ونقصان دکھاتا ہے۔ شراکتی کاروبار یا ملازمت میں جھگڑا۔ مقدمہ، نام کو بدنامی کا اندیشہ ظاہر کرتا ہے۔

سیّارہ مشتری بحالت رجعت زائچہ میں آجائے، تو وہ اپنے دَور میں تجارت زمینداری میں نقصان، بیوی سے ناچاقی، اولاد کی طرف سے فکر دکھاتا ہے۔

سیّارہ زہرہ بحالت رجعت زائچہ میں واقع ہو تو محبت سے نقصان، کسی مکان یا اراضی کے جھگڑے میں مایوسی، بدصحبت میں بیٹھنے سے جھگڑا ظاہر کرتا ہے۔

سیّارہ زحل جب زائچہ میں رجعت میں واقع ہو، تو کم درجے کے لوگوں سے نقصان پہنچاتا ہے۔ زمین یا مکان کی خرید وفروخت سے نقصان، ٹھیکیداری یا شراکتی کاموں میں روپیہ کا ضائع ہونا جسم کو کسی بیماری کی وجہ سے تکلیف دکھاتا ہے۔

زائچہ میں قابض سیّارگان کا دَور معلوم کرنا!

زائچۂ ولادت میں سیّارہ قمر جس برج میں ہوتا ہے، وہ مولود کی جنم راس ہوتی ہے، اور اس راس یا برج سے جو نچھتر منسوب ہو، وہ مولود کا جنم نچھتر ہوتا ہے۔ اب یہ معلوم کرنا ہے کہ مولود کو یوم ولادت سے اوّل دَورِ اکبر کس سیّارہ کا شروع ہوگا۔ اس کے لیئے آپ اشنی نچھتر سے مولود کے جنم نچھتر تک شمار کریں۔ جو حاصل ہو، اُس میں سے دو عدد کم کردیں، باقی کو نو پر تقسیم کردیں، جو عدد باقی بچے اُسی سیّارہ کا یوم ولادت سے دورِ اکبر

شروع ہوگا۔ مثلاً اگر ایک عدد باقی بچے تو سیارہ شمس کا دور اکر چھ سال، دو بچیں، تو سیارہ قمر کا دور اکر دس سال، تین بچیں تو سیارہ مریخ کا دور سات سال۔ چار بچیں تو سیارہ راس کا دور اٹھارہ سال، پانچ بچیں تو سیارہ مشتری کا دور سولہ سال۔ چھ بچیں تو سیارہ زحل کا دور انیس سال۔ سات بچیں تو سیارہ عطارد کا دور سترہ سال۔ آٹھ بچیں تو سیارہ ذنب کا دور سات سال۔ صفر حاصل ہو تو سیارہ زہرہ کا دور بیس سال شمار کریں۔

نوٹ:۔ ہندی زبان میں اسے بنشوتری دشا کہتے ہیں، اور اسی قاعدہ پر عام جوتشیوں کا اتفاق ہے۔ اور یہ دور سیارگان یکصد بیس سال کا ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ ایک اور دور اکر سیارگان کا بھی ہے۔ اس کو ہندی میں اشٹوتری دشا کہتے ہیں۔ اس کی مدت یکصد آٹھ سال کی ہوتی ہے۔ لیکن وہ آج کل رائج نہیں ہے۔

برج یا راس کے نچھتر

برج یا راس کے ڈھائی نچھتر ہوتے ہیں۔ سیارہ شمس ایک نچھتر میں کم و بیش بارہ یوم رہتا ہے۔ کسی مولود کا جنم نچھتر ہندی مہینہ کی تاریخ سے معلوم کیا جا سکتا ہے۔ مثلاً ایک شخص ۲ ماہ بیساکھ کو پیدا ہوا ہے، اور اس روز سیارہ قمر در برج عقرب یعنے برچھک راس میں ہے، اور برچھک راس ڈھائی نچھتروں سے منسوب ہے۔ یعنی بشاکھا انرادھا، جیشٹا اور سیارہ شمس برج حمل یعنے میکھ راس میں ہے۔ کیونکہ ماہ بیساکھ برج حمل یا میکھ راس سے منسوب ہے، اور سیارہ شمس ایک نچھتر میں بارہ یوم رہتا ہے، اور مولود ۲ ماہ بیساکھ کو پیدا ہوا ہے۔ اس لئے مولود کی جنم راس برج عقرب (برچھک) اور جنم نچھتر بشاکھا۔ برقدم چہارم شمار کیا جائے گا۔ اور اگر یہی مولود ۹ ماہ بیساکھ کو پیدا ہوتا اور سیارہ قمر بھی در برج عقرب یعنی (برچھک) راس میں ہوتا، تو مولود کا جنم نچھتر انرادھا برقدم دوم شمار کیا جاتا۔ اور اگر یہی مولود سولہ ماہ بھادوں کو پیدا ہوتا، اور سیارہ قمر در برج قوس (دھن) راس میں ہوتا، تو مولود کی

جنم راس (دھن) بُرج قوس جنم نچھتر پوربا کھاڈ، بر قدم دوم شمار میں آئے گا، کیونکہ حسب قاعدہ (دھن) راس یا بُرج قوس جو کہ ڈھائی نچھتر دں سے منسوب ہے جس کا اوّل نچھتر مولا ہے، اس میں سیارہ شمس کا قیام بارہ یوم رہا۔ اس کے بعد نچھتر پوربا کھاڈ میں داخل ہو جاتا ہے جس کو ہندی زبان میں (چرن) اور اردو میں قدم کہا جاتا ہے۔ چونکہ مولود کی ولادت ۱۶ بھادوں کی ہے۔ اس لیئے بارہ یوم نچھتر مولا کے اور اس کے بعد نچھتر پوربا کھاڈ کی پہلی منزل کے تین یوم جمع کیئے۔ تو پندرہ یوم ہوئے۔ سولھویں دن نچھتر پوربا کھاڈ کا قدم دوم شمار کیا جائے گا پس اسی قاعدے سے آپ جنم نچھتر کا استخراج کر سکتے ہیں۔

جس مولود کی ولادت دو ماہ بیساکھ جنم راس برچھک (عقرب جنم نچھتر بشاکھا، بر قدم چہارم شمار کیا گیا ہے۔ اُس کا سیارہ شمس اس نچھتر بشاکھا میں چودہ یوم رہے گا۔ لیکن اس کے دَور کے ۹ یوم بُرج میزان میں ڈگلا طے ہو چکے ہیں، اور بقیہ ایام بُرج عقرب میں ہی شمار کیئے جاتے ہیں۔

اس مولود کا جنم نچھتر بشاکھا ہے، جو کہ اشنی نچھتر سے شمار کرنے سے سولھواں نچھتر بنے۔ اب حسب قاعدہ سولہ میں سے دو عدد کم کیئے تو باقی چودہ رہے۔ ان کو نو پر تقسیم کریں۔ ایک۔ بچے تو اوّل دَور اکبر سیارہ شمس چھ سالہ۔ دو بچیں تو قمر کا دس سالہ، تین بچیں تو مریخ کا دَور سات سالہ، چار بچیں تو راس کا دَور اٹھارہ سالہ، پانچ بچیں تو مشتری کا دَور ۱۶ سالہ، چھ بچیں تو زحل کا دَور انیس سالہ، سات بچیں تو عطارد کا دَور اٹھارہ سالہ، آٹھ بچیں تو ذنب کا دَور سات سالہ، صفر بچے تو سیارہ زہرہ کا دَور اکبر بیس سالہ شمار کریں۔

سیارگان کے دَور کا نقشہ ذیل میں درج ہے:

نمبر۱ ۔ سیارہ شمس کے چھ سالہ دورِ اکبر میں دیگر سیارگان کے دورِ اصغر کی مدت

نام سیارہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ
قیام مدت سال	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۱
ماہ	۳	۶	۴	۱۰	۹	۱۱	۱۰	۴	۰
یوم	۱۸	۰	۶	۲۴	۱۸	۱۲	۶	۶	۰

نمبر۲ ۔ سیارہ قمر کے دس سالہ دورِ اکبر میں دیگر سیارگان کے دورِ اصغر کی مدت

نام سیارہ	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس
قیام مدت سال	۰	۰	۰	۱	۱	۱	۰	۱	۰
ماہ	۱۰	۷	۶	۴	۷	۵	۷	۸	۶
یوم	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

نمبر۳ ۔ سیارہ مریخ کے سات سالہ دورِ اکبر میں دیگر سیارگان کے دورِ اصغر کی مدت

نام سیارہ	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	قمر
قیام مدت سال	۰	۱	۰	۱	۰	۰	۱	۰	۰
ماہ	۴	۰	۱۱	۱	۱۱	۴	۲	۴	۷
یوم	۲۷	۱۸	۶	۹	۲۷	۲۷	۰	۶	۰

نمبر۴ - سیارہ راس کے اٹھارہ[18] سالہ دورِ اکبر میں دیگر سیارگان کے دورِ اصغر کی مدت۔

نام سیارہ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	مریخ
مدت قیام سال	۲	۲	۲	۲	۱	۳	۰	۱	۱
ماہ	۸	۴	۱۰	۶	۰	۰	۱۰	۶	۰
یوم	۱۲	۲۴	۶	۱۸	۱۸	۰	۲۴	۰	۱۸

نمبر۵ - سیارہ مشتری کے سولہ سالہ دورِ اکبر میں دیگر سیارگان کے دورِ اصغر کی مدت۔

نام سیارہ	مشتری	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس
مدت قیام سال	۲	۲	۲	۰	۲	۰	۱	۰	۲
ماہ	۱	۶	۳	۱۱	۸	۹	۴	۱۱	۴
یوم	۱۸	۱۲	۶	۶	۰	۱۸	۰	۶	۲۴

نمبر۶ - سیارہ زحل کے اُنیس[19] سالہ دورِ اکبر میں دیگر سیارگان کے دورِ اصغر کی مدت

نام سیارہ	زحل	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری
مدت قیام سال	۳	۲	۱	۳	۰	۱	۱	۲	۲
ماہ	۰	۸	۱	۲	۱۱	۷	۱	۱۰	۶
یوم	۳	۹	۹	۰	۱۲	۰	۹	۶	۱۲

نمبر ۷ - سیارہ عطارد کے ستر۱ۂ سالہ دورِ اکبر میں دیگر سیارگان کے دورِ اصغر کی مدت

نام سیارہ	عطارد	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل
قیام مدت سال	۲	۰	۳	۰	۱	۰	۲	۲۰	۲
ماہ	۴	۱۱	۱۰	۱۰	۵	۱۱	۶	۳	۸
یوم	۲۷	۲۷	۰	۶	۰	۲۷	۱۸	۶	۹

نمبر ۸ - سیارہ ذنب کے ساتؔ سالہ دورِ اکبر میں دیگر سیارگان کے دورِ اصغر کی مدت

نام سیارہ	ذنب	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد
قیام مدت سال	۰	۱	۰	۰	۰	۱	۰	۱	۰
ماہ	۴	۲	۴	۷	۴	۰	۱۱	۱	۱۱
یوم	۲۷	۰	۶	۰	۲۷	۱۸	۶	۹	۲۷

نمبر ۹ - سیارہ زہرہ کے بیس۲ سالہ دورِ اکبر میں دیگر سیارگان کے دورِ اصغر کی مدت

نام سیارہ	زہرہ	شمس	قمر	مریخ	راس	مشتری	زحل	عطارد	ذنب
قیام مدت سال	۳	۱	۱	۱	۳	۲	۳	۲	۱
ماہ	۴	۰	۵	۲	۰	۸	۲	۱۰	۲
یوم	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰	۰

زائچہ ولادت میں قابض سیارگان کا ثمرہ

(۱) سیارہ مریخ زائچہ کے خانہ اول یعنی طالع میں ہو۔ مشتری یا زہرہ زائچہ کے ساتویں گھر ہو، تو مولود کو جلدی امراض کے باعث بدن پر یا سر پر داغ پڑ جائیں، یا کسی اسلحہ وغیرہ سے چوٹ کا نشان ہو جاوے۔ (۲) سیارہ قمر، مریخ، زہرہ زائچہ کے خانہ اول میں آ جائیں، تو پیدائش سے دوسرے یا چھٹے سال کسی مرض کے باعث بدن پر داغ پڑ جائیں (۳) زائچہ کے خانہ اول میں زہرہ آٹھویں میں راس واقع ہو، تو مولود کے بائیں کان یا پیشانی پر داغ پڑ جائیں۔ (۴) زائچہ کے خانہ اول میں مشتری، ساتویں راس واقع ہو تو بائیں بازو پر نشان پڑ جائے۔ (۵) زائچہ کے خانہ اول میں مشتری یا زہرہ ہو اور آٹھویں گھر میں کوئی نحس سیارہ ہو، تو جسم کے بائیں جانب کوئی نشان ہو، بشرطیکہ پیدائش جمعرات کی ہووے۔ (۶) زائچہ کے خانہ اول میں مریخ پانچویں یا ساتویں گھر میں زحل اور سیارہ زہرہ ناظر ہو، تو مقام پوشیدہ پر نشان ہووے۔ (۷) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ مریخ یا زحل آ جائے، اور چوتھے گھر میں زہرہ و راس واقع ہوں، تو پاؤں کے نچلے تلوے پر نشان ہووے۔ (۸) زائچہ کے خانہ اول یا آٹھویں گھر میں سیارہ شمس واقع ہو۔ مریخ یا زحل تیسرے گھر میں ہوں، تو کمر پر نشان ہووے۔ (۹) سیارہ زحل زائچہ کے خانہ اول یا چوتھے گھر زہرہ پانچویں یا نانویں گھر عطارد آٹھویں گھر میں ہو، تو پیٹ پر نشان ہووے۔ (۱۰) مریخ زحل راس زائچہ کے خانہ اول میں آ جائیں تو غذا زیادہ کھانیوالا سست الوجود ہووے (۱۱) سیارہ زہرہ زائچہ کے خانہ اول میں زحل چھٹے یا ساتویں گھر ہووے تو کانوں سے بہرہ ہووے۔ (۱۲) زائچہ کے خانہ اول میں قمر آٹھویں میں زحل آ جائے تو پیٹ کی بیماریاں لاحق رہیں۔ (۱۳) زائچہ کے خانہ اول میں مشتری ساتویں زحل ہو، تو بلغمی امراض لاحق رہیں۔ (۱۴) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس، ساتویں مریخ ہو۔ تو مرض جریان، سرعت انزال وغیرہ کا عارضہ لاحق ہووے۔ (۱۵) سیارہ مشتری و

راس زائچہ کے خانہ اوّل میں ہوں، تو دانتوں کے مرض سے تکلیف اٹھاوے۔ (۱۶) زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ قمر، اور راس آٹھویں گھر میں ہو، تو مرگی وغیرہ کا مرض لاحق ہووے (۱۷) سیارہ زحل و راس زائچہ کے خانہ اوّل میں ہوں، تو بیرونی اثرات مثل جن بھوت وغیرہ کے تکلیف ہوا کرے۔ (۱۸) سیارہ عطارد و زہرہ زائچہ کے خانہ اوّل میں مریخ و ذنب ساتویں گھر میں ہوں تو مرض سنگ ہنی، ہیضہ، اسہال وغیرہ سے تکلیف ہو۔ (۱۹) سیارہ قمر و راس زائچہ کے خانۂ اوّل میں ہوں، تو مرض برص لاحق ہووے۔ اگر قمر و زحل زائچہ کے خانۂ اوّل میں ہوں، تو کسی مرض کے باعث بدن سیاہ ہو جاوے۔ (۲۰) زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک سیارہ برج حمل یا عقرب میں اور اس کے ہمراہ سیارہ عطارد ہو، تو منہ میں بغل گند ہووے (۲۱) زائچہ کے خانۂ اوّل پر سیارگان شمس و مریخ ناظر ہوں، تو مرض دق یا سل کا عارضہ لاحق ہووے۔ (۲۲) زائچہ کے خانۂ اوّل میں زحل، ساتویں میں مریخ ہو، تو صفراوی امراض سے تکلیف پاوے۔ (۲۳) زائچہ کے خانہ اوّل میں مریخ ساتویں یا آٹھویں گھر میں سیارہ شمس واقع ہو تو داد، چنبل وغیرہ کا عارضہ لاحق ہووے (۲۴) زائچہ کے خانۂ اوّل میں مشتری، ساتویں میں مریخ واقع ہووے تو خفقان بھویان نامردی کی علامت ہے۔ (۲۵) زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارگان شمس، مریخ، زحل راس واقع ہوں تو دائم المریض ہونے کی علامت ہے۔ (۲۶) طالع لگن برج جدی یا حمل ہو، اور اس میں سیارہ قمر واقع ہووے تو مولود گونگا ہووے۔ (۲۷) زائچہ کے خانۂ اوّل میں عطارد، زہرہ واقع ہوں، اور ساتویں گھر سیارہ مریخ پڑا ہو، تو بے حیا ہووے (۲۸) زائچہ کے خانہ اوّل میں عطارد و مشتری ہوں، تو مفت کا مال کھانے والا جیب کترا ہووے۔ (۲۹) طالع برج ثور یا قوس ہووے، اور اس میں سیارہ زحل آجاوے، تو قوت مردمی کمزور ہووے۔ (۳۰) زائچہ کے خانۂ اوّل میں سیارہ قمر ہو، اور پانچویں گھر میں سیارگان شمس و مشتری آجاویں، تو نامرد ہووے۔ (۳۱)

طالع برج دلو ہو، اُس میں سیارہ مریخ آجائے، تو نابینا یا ضعف بصارت والا ہووے (۳۲) طالع برج حمل ہو، اور اس میں سیارہ مریخ واقع ہو تو مولود اندھا ہووے، (۳۳) طالع برج سرطان ہو اس میں سیارہ زحل آجاوے، اور سیارہ مریخ برج جدی میں ہو، تو مولود مشہور و معروف قزاق راہزن ڈاکو ہووے۔ (۳۴) طالع برج حوت ہو اور سیارہ مشتری اس گھر میں واقع ہو، تو مولود عیاش، فضول خرچ ہووے، اگر مشتری بحالت رجعت ہو، تو نیک چلن ہووے۔ (۳۵) زائچہ کے خانۂ اوّل یا ساتویں میں زحل ہو، اور مریخ تیسرے یا نانویں گھر میں ہو تو بدچلن ہووے۔ (۳۶) زائچہ کے خانۂ اوّل میں سیارگان شمس، زہرہ، زحل واقع ہوں، تو مولود خلوت پسند تنہا رہنا پسند کرے یا ترک وطن کرے۔ (۳۷) زائچہ کے خانۂ اوّل میں عطارد، ساتویں میں مشتری ہو تو شیریں کلام، غمسار، غریبوں کا مددگار ہووے۔ (۳۸) زائچہ کے خانۂ اوّل میں سیارہ راس ہو، اور چھٹے گھر میں سیارہ قمر واقع ہو، اور کوئی نحس سیارہ قمر کو دیکھتا ہو تو اچانک موت سے مرے۔ (۳۹) زائچہ کے خانۂ اوّل میں مریخ و زحل واقع ہوں، اور آٹھویں گھر میں سیارہ قمر ہو، تو اسلحہ سے موت واقع ہووے۔ (۴۰) سیارگان شمس و مریخ زائچہ کے ساتویں گھر میں ہوں، تو درندوں کے باعث موت واقع ہووے۔ (۴۱) زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ مریخ ہو، اور آٹھویں گھر مشتری ہو، تو عمر کے بارھویں سال موت کا خطرہ ہے۔ (۴۲) سیارہ زحل نحس سیارگان کے ہمراہ زائچہ کے خانہ اوّل میں آجائے تو ایک ماہ کے اندر موت کا اندیشہ ہے۔ (۴۳) قمر، شمس، مریخ زائچہ کے خانۂ اوّل میں ہو، تو کم عمری کی علامت ہے۔ (۴۴) شمس، قمر، زحل زائچہ کے خانۂ اوّل میں ہوں، تو ساتویں سال موت کا خطرہ ہے۔ (۴۵) خانۂ اوّل میں مریخ۔ سیارگان شمس و زحل زائچہ کے چوتھے یا ساتویں، دسویں گھر میں ہوں، تو عمر کا بیسواں سال خطرناک ثابت ہووے۔ (۴۶) زائچہ کے خانۂ اوّل کا مالک سیارہ نحس سیارگان کے ہمراہ زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہو

تو عمر چار ماہ کی ہووے۔ (۴۷) زائچہ کے خانۂ اوّل کا مالک سیارہ غروب ہو، اور آٹھویں گھر کا مالک سیارہ زائچہ کے خانہ اوّل میں ہووے، تو عمر کا بارھواں سال خطرناک ہووے۔ (۴۸) زائچہ کے خانۂ اوّل کے مالک سیارہ سے سیارہ شمس آٹھویں گھر میں ہو اور سیارہ زہرہ کی نظر کامل شمس پر پڑتی ہو تو عمر چار سال کی ہووے۔ (۴۹) زائچہ کے خانۂ اوّل کا مالک سیارہ آٹھویں میں ہو اور آٹھویں کا مالک سیارہ خانہ اوّل میں ہووے، تو عمر پانچ برس کی ہووے۔ (۵۰) زائچہ کے خانہ اوّل اور آٹھویں گھر کا مالک سیارہ دونوں سیارے آٹھویں گھر میں ہوں، تو عمر ستائیس سال شمار کریں۔ (۵۱) زائچہ کے خانہ اوّل کا مالک سیارہ آٹھویں گھر ہو۔ قمر دسویں، عطارد، زہرہ، زحل، تانویں گھر ہوں، تو عمر دس برس کی ہووے۔ (۵۲) زائچہ کے خانۂ اوّل کا مالک سیارہ زائچہ کے چوتھے، ساتویں، دسویں گھر میں ہو، اور آٹھویں گھر کا مالک سیارہ کمزور حالت میں ہو، تو عمر تینتیس برس شمار کریں۔ (۵۳) زائچہ کا خانہ اوّل یعنی طالع برج سرطان ہو، اور سیارہ مشتری اس گھر میں واقع ہو۔ نیز زائچہ کے دوسرے پانچویں، آٹھویں گھر میں سعید سیارے مقیم ہوں، تو عمر دراز پاوے، کم از کم اسّی برس کی عمر ہووے۔ (۵۴) زائچہ کے خانہ اوّل میں مریخ ساتویں گھر شمس و زحل واقع ہوں، تو اسلحہ سے موت واقع ہووے۔ (۵۵) شمس و زحل زائچہ کے خانہ اوّل میں ہوں سیارہ راس ساتویں گھر میں ہو، تو درخت سے گر کر موت واقع ہووے۔ (۵۶) زائچہ میں طالع برج سرطان ہو، اور اس میں مشتری واقع ہو، زحل در برج میزان مریخ عقرب یا جدی میں ہو، تو راجہ مہاراجہ حکمران صاحب املاک ہووے، اور اگر زائچہ میں سیارہ زہرہ رجعت میں ہو، تو بھی بہتر ہووے۔ (۵۷) طالع برج سنبلہ ہو۔ اور اس میں سیارہ عطارد آ جائے، ساتویں مشتری ہو، گیارھویں زہرہ، چوتھے زحل واقع ہو، تو حکومت کا مشیر راجاؤں، مہاراجوں کے مقابلہ میں ہووے۔ (۵۸) طالع برج میزان ہو اور سیارگان شمس و قمر زائچہ کے چوتھے گھر زہرہ دسویں گھر واقع ہو، تو امیر کبیر مالک

اراضیات عیش وعشرت سے زندگی بسر کرے۔ (۵۹) طالع برج اسد ہو، اور اس میں سیارگان شمس و مشتری آجائیں، تو دولت مند لالچی ہووے۔ (۶۰) طالع برج حمل یا عقرب ہو، اور اس میں سیارگان مریخ، عطارد، زہرہ، زحل واقع ہوں، تو امیر الامراء ہونے کا حکم رکھتے ہیں۔ (۶۱) طالع برج حمل ہو، مشتری چوتھے گھر ہووے، مریخ دسویں گھر سیارہ شمس طالع میں ہو، تو امیر کبیر حاکم وقت ہووے۔ (۶۲) زائچہ کے خانہ اوّل میں مریخ، چوتھے میں زحل، آٹھویں میں شمس ہو، تو وہ شخص جذامی یعنی کوڑھی ہووے (۶۳) زائچہ کے خانہ اوّل میں شمس و مشتری ہوں، عطارد چوتھے، مریخ آٹھویں ہو، تو وہ شخص ہیجڑا یا نامرد ہووے۔ (۶۴) طالع برج سنبلہ ہو، عطارد و زحل ساتویں ہو تو نامرد ہووے۔ (۶۵) زائچہ کے خانہ اوّل میں مریخ ساتویں میں زہرہ ہو تو بیوی سے ناچاقی رہے۔ (۶۶) شمس و قمر زائچہ میں اکٹھے ہوں، تو مولود لالچی تدبیروں سے رزق تلاش کرلے والا عملیات وغیرہ کا معتقد ہووے۔ (۶۷) شمس مریخ اکٹھے ہوں تو تلخ مزاج، غصہ کو برداشت نہ کرسکے، دوسروں کا مددگار، اولاد کی جانب سے فکر مند رہے فوجی ملازمت، یا زمینداری میں عزت حاصل کرے۔ (۶۸) شمس عطارد ہوں، تو شیریں کلام صاحب تدبیر راج دربار سے عزت حاصل کرے۔ (۶۹) شمس مشتری ہوں تو غریبوں کا مددگار سخاوت میں نام حاصل کرے، دولت مند ہووے۔ (۷۰) شمس و زہرہ ایک ہی برج میں ہوں، تو ضعف بصارت کا اندیشہ، نرم دل، راج دربار میں عزت، اگر زائچہ کے پانچویں یا ساتویں گھر میں یہ دونوں سیارے واقع ہوں، تو بیوی بیمار رہے، یا مریضہ عورت سے مباشرت کیا کرے۔ (۷۱) شمس و زحل اکٹھے ہوں تو ادویات کا ماہر، جڑی بوٹی، کشتہ جات کا جاننے والا، عورت تابعدار ہووے۔ (۷۲) شمس و مریخ اکٹھے ہوں تو والدین کو بہت کم نفع پہنچاوے، ہیر پھیر یا دھوکا دہی سے روپیہ پیدا کرنے والا ہووے۔ (۷۳) قمر عطارد ہوں، تو عیش پسند، مالدار عورتوں سے

محبت کرنے والا ہووے۔ (۷۴) قمر، مشتری ہوں تو سنجیدہ مزاج، ایثار اور دوسروں پر
ظاہر نہ کرنے والا، نیک کاموں میں حصہ لینے والا، غریبوں کا مددگار ہووے، وقت
کے حاکم یا حکومت سے روپیہ پیدا کرنے والا ہووے۔ (۷۵) قمر، زہرہ ہوں تو بیوپار تجارت
کے کاروبار سے فائدہ حاصل کرے، خوش پوش، لذیذ غذاؤں کا شائق ہووے۔ (۷۶)
قمر، زحل ہوں، تو عیش و عشرت میں روپیہ ضائع کرنے والا ہووے۔ غیر عورتوں پر
فریفتہ رہے۔ (۷۷) مریخ عطارد ہوں تو ڈاکٹر، طبیب، علم الادویات کے ذریعے سے
روزی پیدا کرنے والا ہووے، ضدی و جھگڑالو ہو۔ (۷۸) مریخ، مشتری ہوں تو پنڈت
علم نجوم کے جاننے والا عملیات کا ماہر خوشحال، دولت مند ہووے۔ (۷۹) مریخ زحل
ہوں تو ہیر پھیر سے روپیہ پیدا کرنے والا شہوت پرست لکچرار، پروفیسر مگر جھگڑالو
بہت ہووے۔ (۸۰) عطارد مشتری ہوں تو مذہبی علوم کے جاننے والا عالم فاضل
دولت مند ہووے۔ (۸۱) عطارد زہرہ ہوں، تو غریب پرور، شیریں کلام، نیک کاموں
میں خاندان کا نام روشن کرے۔ (۸۲) عطارد و زحل، دلال لالچ کے تحت دوسروں کی
مدد کرنے والا جھوٹ بولنے کا عادی، تلوّن مزاج، اپنی کہی ہوئی بات پر قائم نہ رہ سکے۔
(۸۳) زہرہ زحل ہوں، تو لڑائی جھگڑے کا عادی، انجینئر ڈاکٹر یا دیگر دستکاری کے
ذریعہ سے رزق حاصل کرے۔ طبیعت میں مسخرہ پن ہووے۔ (۸۴) مشتری، زحل
ہوں، تو بیوی کا آرام ملے، صاحب املاک خوش گزران ہووے۔ (۸۵) مشتری زہرہ
صاحب املاک راجہ مہاراجہ صاحب علم نوکر چاکر بہت ہوویں۔ سادہ مزاج محبت سے
نقصان اٹھاوے۔ (۸۶) قمر، زہرہ، زحل، یہ تینوں سیارگان ایک ہی برج میں زائچہ
ولادت کے اندر آجائیں، تو مولود اہل قلم دنیا میں عزت حاصل کرے۔ فن خوشنویسی،
نقشہ نویسی وغیرہ کا ماہر، تحریر کا بیکار، حکومت کے کاموں میں عزت حاصل کرے۔ (۸۷)
قمر، مشتری زحل واقع ہوں، تو عالم، فاضل، نیک کام کرنے والا ہووے، اور اگر چہ

سیارگان زائچہ کے ساتویں گھر آجائیں تو عورت کا زنا بردار ہووے۔ (۸۸) قمر، زہرہ، مشتری ہوں، تو ہر ایک کام کو آسانی سے نبھانے والا کنبہ پرور خوش گذران ہووے، عالم فاضل ہووے۔ (۸۹) قمر، عطارد، زحل ہوں، تو مزاج مشتری، مشیر قانون، حلیم طبع، جج، منصف، خوش مزاج، عدل و انصاف سے کام لینے والا ہووے۔ (۹۰) قمر، عطارد، مشتری ہوں، تو سیاستدان، بنیادی کاموں کو عقلمندی سے انجام دینے والا، بلند حوصلہ، تحمل مزاج، دوسروں کے راز و نیاز سے جلد خبردار ہو جایا کرے، (۹۱) قمر، مریخ، زحل۔ کم عمری کی علامت ہے، زندہ رہے تو جھگڑالو، مقدمہ باز، یا کم عمری میں والدہ سے جدائی ہو جائے۔ (۹۲) قمر، مریخ، زہرہ زائچہ میں ہوں، تو خود پسند بیوی، جھگڑالو، اولاد ناقابل ہو یا بے اولاد رہے۔ (۹۳) قمر، مریخ، مشتری غیر مستورات سے محبت کرنے والا، تند خو، جلدی امراض سے تکلیف اُٹھایا کرے، (۹۴) قمر، مریخ، عطارد، سست الوجود، کاہل، دوسروں کے بھروسہ پر زندگی بسر کرے۔ اہل و عیال کی نظروں میں معتبر ہووے۔ (۹۵) شمس، مریخ، زحل ہوں، تو عیاش، عشقیہ قصے کہانیاں سننے والا یا لکھنے والا ہووے۔ متلون مزاج، آمدنی خرچ برابر کر دیا کرے، جوان عمر میں روپیہ ضائع کرے۔ (۹۶) شمس، مشتری، زہرہ، عورت کا اور اولاد کا آرام پاوے، چغل خوروں سے نقصان اُٹھایا کرے، یا خود چغل خوری سے بدنام ہووے۔ (۹۷) شمس، عطارد، زحل۔ بلا وجہ عداوت یا دشمنی پیدا کر لیا کرے۔ (۹۸) شمس، عطارد، زہرہ، عورتوں کا مطیع، بزرگان دین کا پیرو کار نہ ہووے۔ غریبوں کی امداد میں حصہ لینے والا ہووے، (۹۹) شمس، عطارد، مشتری۔ حاکم وقت، وکیل لیکچرار، نرم دل، ذہین ہووے۔ (۱۰۰) شمس، مریخ، زحل۔ زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہوں، تو عمر ایک سال سے زائد نہ ہووے، اگر دوسرے گھروں میں ہوں، تو کر دولت، محنت سے گذارہ کرے۔ (۱۰۱) شمس، مریخ، زہرہ۔ خلوت پسند، کم سخن،

خاندانی رسوم کا پابند، دھن دولت سے آسودہ ہووے۔ (۱۰۲) شمس، مریخ، مشتری
مشیر قانون، فوج کا سردار، اقبال مند سخی ہووے۔ (۱۰۳) شمس۔ مریخ عطارد، عملیات
کا قائل، آرام حاصل کرنے کا خواہشمند، اولاد کا سکھ نہ ہووے۔ (۱۰۴) شمس، قمر،
زحل زائچہ کے خانہ اول میں آجاویں، تو نو سال کی عمر میں موت کا خطرہ ہو۔ دوسرے
گھروں میں ہوں تو کم عقل، جڑی بوٹیوں، کشتہ جات وغیرہ کے کام سے واقف،
تنگدست رہے۔ (۱۰۵) زائچہ میں سیارگان شمس، قمر، زہرہ کا اجتماع ہو، تو وہ شخص
ہیر پھیر سے روزی حاصل کرنے والا، علمی قابلیت کم ہووے۔ عام طور پر جھوٹ بولنے
والا ہووے۔ (۱۰۶) شمس، قمر، مشتری کا اجتماع ہو، تو علم وادب کے جاننے والا،
محفلوں و مجلسوں میں شہرت حاصل کرنے والا، خود پسند، حاضر دماغ، علوم ریاضی کا ماہر
ہووے۔ (۱۰۷) شمس، قمر، عطارد کا اجتماع ہو، تو درباری آدمی، مشیر با تدبیر حکومت
سے روزی پیدا کرنے والا، عالم فاضل تحریر و تقریر کا پکا ہووے۔ (۱۰۸) شمس، قمر
مریخ کا اجتماع ہو تو قوی جسم پہلوان طاقت ور لیکن رحمدل نہ ہووے۔ عملیات وغیرہ
سے زیادہ دلچسپی رکھنے والا ہو۔ (۱۰۹) شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ،
زائچہ ولادت میں ان چھ سیاروں کا اجتماع صاحب املاک، حاکم وقت ہو، مگر جوان
عمر میں فضول خرچی یا بدصحبت کے تحت جدی ورثہ کو نقصان پہنچاوے۔ (۱۱۰) شمس
قمر، مریخ، عطارد، زحل، مشتری کا اجتماع ہو، تو وہ شخص دوسروں کا مال و زر ہلنے سے
امیر ہووے۔ (۱۱۱) قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو، تو وہ فرمانروا،
نواب، راجہ مہاراجہ کا قائل ہووے۔ (۱۱۲) شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ
زحل، ان سات سیاروں کا اجتماع زائچہ ولادت کے خانہ اول، ہفتم، یازدہم [12] میں
واقع ہو، تو بلاشبہ وہ شخص راجہ مہاراجہ حکمران ہووے۔ (۱۱۳) شمس، مریخ،
عطارد، زہرہ، زحل، ان پانچ سیاروں کا اجتماع ہو، تو وہ شخص کسی جماعت یا

سوسائٹی کا رہنما، عدالتی کاموں میں مصروف رہا کرے۔ (۱۱۴) شمس، مریخ، عطارد، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو، تو وہ شخص بشیر قانون، دقیق سے دقیق معاملات کو سنجیدگی سے حل کرنے والا، عقل و تدبیر سے روپیہ جمع کرے، سیاحت پسند غریبوں کا مددگار ہووے، (۱۱۵) شمس، مریخ، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو، تو خندہ پیشانی، آسانی سے رزق حاصل کرنے والا، شعر و شاعری، ناول نویسی کی جانب زیادہ توجہ دینے والا، عاشق مزاج ہووے۔ (۱۱۶) شمس، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو وہ شخص علوم تولید و تناسل کے جاننے والا مشہور و معروف دولت مند ہووے۔ (۱۱۷) قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو، تو وہ شخص حاضر جواب، اپنے دلی راز کو نہ چھپا سکے سچ کہہ کر دوسروں کو مخالف بنا لیا کرے۔ (۱۱۸) قمر، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع، صاحب املاک ہونے کی علامت ہے۔ (۱۱۹) مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع مالداری کی علامت ہے، لیکن آخر عمر میں گوشہ نشین ہو جاوے، اور سخاوت میں نام حاصل کرے۔ (۱۲۰) شمس، قمر، مریخ، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو، تو حکومت کا مشیر ہووے۔ (۱۲۱) شمس، قمر، مریخ، زہرہ، عطارد کا اجتماع شیریں کلام عشق و محبت کا پیروکار، فلمی گانوں، ناولوں وغیرہ کے کاموں میں ہوشیار ہووے، روزی آسان رہے (۱۲۲) شمس، قمر، مریخ، عطارد، زحل کا اجتماع ...... جوان عمر میں صفراوی امراض سے تکلیف اٹھاوے، یا کسی ناپاک مرض میں مبتلا ہووے۔ (۱۲۳) شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری کا اجتماع نامی گرامی ہستیوں میں شمار ہووے۔ (۱۲۴) عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو تو مالک اراضیات، صاحب ہنر، ہر دلعزیز غریبوں کا مددگار ہووے۔ (۱۲۵) مریخ، مشتری، زہرہ، زحل یکجا واقع ہوں، تو وہ شخص ناجائز فعلوں کے تحت دھن دولت کا نقصان کرنے والا ہووے۔ (۱۲۶) مریخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو، تو تلخ مزاج، سچائی پسند، عدل سے کام لینے والا عالم، فاضل ہووے،

(۱۲۷) مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو، تو راگ کا شوقین، بلند خیال شاعر، نازک جسم ہووے۔ (۱۲۸) قمر، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو، تو ڈاکٹر، طبیب، انجینئر عقل سے کام چلانے والا، کسی چیز کا بانی دستکار ہووے۔ (۱۲۹) قمر، مریخ، مشتری، زحل کا اجتماع ہو، تو خاندان سے اتفاق نہ رہے۔ اپنے بھائی، بہن اس کے ہم خیال نہ رہیں، (۱۳۰) قمر، مریخ، مشتری، زہرہ کا اجتماع ضعف مردمی کی علامت ہے، ہر وقت طاقت کی دواؤں کی تلاش میں رہا کرے۔ (۱۳۱) قمر، مریخ، عطارد، زحل یکجا ہوں، تو کلام میں رعب، ہنرمند اپنی عقل و چالاکی سے روپیہ پیدا کرے نوکر چاکر زیادہ ہوویں۔ (۱۳۲) قمر، مریخ، مشتری، زہرہ واقع ہوں، تو عاشق مزاج اپنا زر و مال عشق و محبت میں ضائع کرے، قوت مردمی کے نسخے تلاش کرتا رہے۔ (۱۳۳) قمر، مریخ، مشتری، زحل ہوں، تو کمینے...... لوگوں سے محبت کرنے والا، بہن بھائیوں سے دشمنی رکھے۔ (۱۳۴) قمر، عطارد، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو، تو نامی گرامی صاحب جائداد، مخالف زیادہ ہوں، (۱۳۵) قمر، عطارد، مشتری، زحل ہوں تو ڈاکٹر، انجینئر، دستکار ہووے۔ (۱۳۶) مریخ عطارد، مشتری، زحل ہوں، تو ناجائز فعلوں سے املاک ضائع کرے۔ (۱۳۷) عطارد مشتری، زہرہ، زحل ہوں تو رئیس، اراضی و جائداد کا مالک ہووے۔ (۱۳۸) قمر، مریخ، عطارد، زحل ہوں، تو عملیات، جادو سحر کا قائل دست غیب کا متلاشی ہووے۔ (۱۳۹) قمر، مریخ، زحل، راس۔ غیروں کا مددگار، عزیز و اقارب سے اتفاق نہ رہے ہیرپھیر سے روزی پیدا کرنے والا ہووے۔ (۱۴۰) قمر، مریخ، عطارد، مشتری، ہر مقام پر عارضی محبت رکھنے والا، واعظ، لیکچرار، لوگوں کو نصیحت کرنے والا ہووے (۱۴۱) قمر، مشتری، زہرہ، زحل، صاحب املاک، روزی آسان، مالک اراضی، حکومت کرنے والا۔ (۱۴۲) شمس، عطارد، زہرہ، زحل، پوشیدہ عیب کرنے والا حسین عورتوں کا متلاشی ہووے، آزاد رہے، کسی کے کنٹرول میں نہ رہے۔ (۱۴۳) شمس، عطارد

مشتری، زحل۔ نقاد، لیکچرار، زیادہ بولنے والا، چل پھر کر دولت حاصل کرے۔ (۱۴۴) شمس، عطارد، مشتری، زہرہ۔ صاحب فن، عاشق مزاج، حسن پرست ہووے، (۱۴۵) شمس، مریخ، زہرہ، زحل۔ عزت و شہرت میں خاندان کا نام روشن کرے، (۱۴۶) شمس، مریخ، مشتری، زہرہ، رئیس نواب، جاگیردار یا ساہوکار ہووے۔ راگ رنگ کا شائق ہووے۔ (۱۴۷) شمس، مریخ، عطارد، زحل۔ دروغ گو، راہزن، ہیرپھیر سے روپیہ پیدا کرے۔ (۱۴۸) شمس، مریخ، عطارد، زہرہ۔ عیاش بدصحبت میں جدّی ورثہ ضائع کرے۔ (۱۴۹) شمس، مریخ، عطارد، مشتری۔ عالم فاضل، ریاضی دان، علم وعقل سے روپیہ حاصل کرے۔ (۱۵۰) شمس، قمر، مشتری، زحل۔ صاحب تدبیر وکالت وغیرہ سے روپیہ حاصل کرے۔ (۱۵۱) شمس، قمر، مشتری، زہرہ، شیریں کلام سے دوسروں کو مطیع کرنے والا ہووے۔

اس کتاب کے آخری صفحوں پر زائچۂ ولادت تیار کرنے کا قاعدہ درج کر دیا گیا ہے، جو کہ آپ سمجھ گئے ہوں گے۔ پس جب زائچہ تیار ہو جائے، تو پھر یہ دیکھو کہ زائچہ میں سیارہ قمر کس برج میں ہے۔ پس جس برج میں قمر واقع ہو، وہی جنم راس کہلائے گا۔

مرد کے زائچۂ ولادت میں ہر سیارہ کا علیحدہ علیحدہ ثمرہ کیا ہے

مرد کے زائچۂ ولادت میں سیارہ شمس خانہ اوّل میں واقع ہو تو مولود بہادر، پہلوان، بے خوف، فوجی ملازم، حکمرانی سے روزی پیدا کرے۔ زائچۂ کے دوسرے گھر میں شمس واقع ہو، تو غربت و مفلسی میں زندگی بسر کرے۔ تیسرے گھر میں ہو، تو قوی بدن، تندرست، کنبہ پرور، محنت سے روپیہ حاصل کرکے امیر کبیر بنے۔ چوتھے میں ہو تو اپنے خاندانی افراد سے تکلیف پاوے۔ پانچویں میں ہو، تو اولاد کی قلت یا اولاد

تاوان ہو سے۔ چھٹے میں ہو تو دشمنوں پر فتح، عدالتی کاموں میں کامیابی حاصل کرے ساتویں میں ہو، تو دو شادیاں کرے یا کوئی داشتہ عورت رکھے۔ آٹھویں میں ہو، تو کم عمری کا نشان ہے، نانویں میں ہو تو بدصحبت میں روپیہ برباد کرے۔ دسویں میں ہو تو حاکم وقت صاحب املاک باجدی ورثہ کے ذریعہ امیر ہو سے۔ گیارھویں میں ہو تو ساہوکار، بینکر، سودخوار، مال کا جمع کرنے والا ہو سے۔ بارھویں میں ہو تو ترش رو سخت مزاج، داہنی آنکھ میں نقص ہو جائے۔

نوٹ:۔ سیارہ شمس عمر کے ۶ - ۱۱ - ۲۲ - ۲۳ - ۵۰ سالوں میں اپنا نیک ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیارہ قمر کا ثمرہ

(۱) زائچہ کے خانہ اول میں قمر واقع ہو تو دلکش چہرہ، غریب پرور، علم دوست حلال روزی کا متلاشی۔ دوسرے گھر میں ہو تو اچانک دولت ملنے سے امیر کبیر ہو سے۔ تیسرے میں ہو تو وقت کا حاکم ممبر پنچایت یا کسی سوسائٹی کا صدر ہو سے۔ چوتھے میں ہو، تو درویشوں بزرگوں کی صحبت سے فیض حاصل کرے، والدین کا تابعدار ہو سے۔ پانچویں میں ہو، تو صاحب اولاد، لڑکیاں زیادہ ہوویں۔ مختلف علوم کے جاننے والا ہو۔ چھٹے میں ہو، تو کھانسی، نزلہ، انفلوئنزا سے تکلیف اٹھایا کرے۔ کم عمری کا نشان بھی ہے۔ ساتویں میں ہو، تو بیوی نیک چلن خوبصورت ملے، اور اعلیٰ خاندان سے ہووسے۔ آٹھویں میں ہو تو دائم المریض ہوئے۔ نانویں میں ہو، تو قومی خدمات کے ذریعہ سے شہرت حاصل کرے۔ دسویں میں ہو تو رعب و داب سے امیرانہ وحکمرانی سے زندگی بسر کرے۔ گیارھویں میں ہو، تو اعلیٰ سواری مختلف قسم کی جائداد کے علاوہ زرعی اراضی کا مالک، ذات برادری میں شہرت حاصل کرے۔ بارھویں میں ہو

تو شہوت پرست عیاش بائیں آنکھ میں نقص یا بصارت میں کمی ہونے کا اندیشہ ہووے،
نوٹ:۔ قمر عمر کے دسویں ۔ بیسویں، چوبیسویں، اٹھائیسویں، اور ۵۱ ویں سال
میں نیک، ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

سیّارہ مریخ کا ثمرہ زائچے کے بارہ گھروں میں

زائچہ کے خانہ اوّل میں سیّارہ مریخ ہو، تو مولود کی ناگہانی چوٹ، اسلحہ وغیرہ سے موت کا خطرہ لاحق ہو (۲) ہو تو ہمیشہ قرض دار رہے ۔ (۳) میں ہو تو بلند حوصلہ، کسی سے مدد کا طلب گار نہ ہووے۔ لیکن اپنے پہلے یا بعد کو ہونے والے بہن بھائی کو ناقص رہے ۔ (۴) میں ہو تو والدہ سے تکلیف، خاندانی لوگ ہم خیال نہ رہیں ۔(۵) میں ہو، تو بے اولادی ظاہر کرے ۔ اگر کوئی اولاد ہو بھی جائے، تو بے اولاد رہے، بحری یا برّی نوجی ملازمت یا تعلیم میں کامیابی حاصل کرے ۔ (۶) میں ہو، تو دشمنوں کو مغلوب کرنے والا ہووے ۔ (۷) میں ہو تو اوّل بیوی کا آرام نہ ملے۔ طلاق دینی پڑے یا اس کی موت واقع ہو، اور پھر دوسری شادی کرنی پڑے۔ نوٹ ۔ اگر زائچہ کے خانہ اوّل یعنی۔ طالع میں یا چوتھے گھر یا ساتویں گھر میں بُرج جدی ہو، اور اس میں سیّارہ مریخ آجائے تو جب تک لڑکی منگلیک نہ ملے گی، اس وقت تک اس کی شادیاں ہوتی رہیں گی۔ (۸) میں مریخ ہو تو اُس کے چغل خور بہت ہوں۔ اُن کے جواب میں اس کو بھی چغل خوری یا شرارت کی طرف رجوع ہونا پڑا کرے ۔ (۹) میں ہو تو بد صحبت کے باعث عیش و عشرت شراب خوری قمار بازی، بے ایمانی کی عادت پیدا ہو جائے۔ (۱۰) میں ہو تو حاکم وقت ہووے، دشمن پر فتح حاصل کریں ۔ (۱۱) میں ہو، تو امیر کبیر مثل نواب، راجہ، مہاراجہ ہو وے ۔ (۱۲) میں ہو تو فضول خرچ، دشمنوں کے دفاع پر خرچ کرنے والا ۔ بیوی سے تکلیف، دوسری شادی کرنے پر مجبور ہووے، نیز دشمنوں سے اسلحہ وغیرہ کا خوف ہو،

مریخ کا خاص ثمرہ عمر کے ۴ اویں، ۲۱ ویں، ۲۵ ویں، ۲۸ ویں سال میں ہوتا ہے۔ بعض اوقات ۵۴ سال کی عمر میں بھی اپنا پھل ظاہر کر جاتا ہے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں ستارہ عطارد کا ثمرہ

زائچہ کے پہلے گھر میں عطارد ہو تو صاحب ثروت اہل قلم دُنیا سے مفاد حاصل کرنے والا، مدبر خیالات کا مالک کینہ پرور ہووے۔ دوسرے میں ہو تو حاکم وقت، عادل منصف، ممبر پنچایت، نقاد حلال روزی کا پابند ہووے۔ تیسرے میں ہو تو دوسروں کا راز حاصل کرنے کا ماہر اپنی عقل مندی و تدابیر سے دشمنوں پر غالب رہے چوتھے میں ہو تو والدین کا فرمانبردار، دوسروں کی مخالفت کرنا اس کی قسمت میں نہ ہو، پانچویں میں ہو تو مختلف علوم کا مالک، صاحب تدبیر کسی فنی معلومات میں شہرت حاصل کرنے والا، لیکن اولاد تنگی ہو، اولاد کو خود کما کر دیا کرے۔ اُن کا کمایا ہوا روپیہ اس کی قسمت میں بہت کم ہووے۔ چھٹے میں ہو تو دائم المریض رہے۔ ساتویں میں ہو، تو قومی خدمات انجام دیوے، سیاستدان۔ آٹھویں میں ہو تو دستکاری میں مثل انجینئری وغیرہ کے کام میں ہوشیار ہووے۔ نانویں میں ہو، تو جوئے امیر یا کہیں سے اتفاقیہ روپیہ پیسہ ملنے سے امیرانہ زندگی بسر کرے۔ دسویں میں ہو تو مہمان نواز محفلوں مجلسوں میں حصّہ لینے والا حاکم وقت ہووے۔ گیارھویں میں ہو، تو مشیر قانون، اعلیٰ ملازمت کے ذریعے سے روزی پیدا کرے، کفایت شعار بھی ہو۔ بارھویں میں ہو، تو دوسروں کے بھروسہ پر زندگی بسر کرنے والا ہووے۔

عطارد کا نیک ثمرہ ۷، ۱۶، ۲۳، ۳۲، ۳۴ سال کی عمر میں ظاہر ہوا کرتا ہے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیّارہ مشتری کا ثمرہ

زائچہ کے خانہ اوّل میں سیّارہ مشتری آجائے تو مولود عالم فاضل لیکچرار، کسی سوسائٹی یا جماعت کا رہنما یا لیڈر ہووے۔ دوسرے میں ہو تو تیس برس کی عمر کے بعد دولت سے مالا مال ہووے۔ تیسرے میں ہو، تو ظلم و جبر سے روپیہ پیسہ پیدا کرنے والا ہووے۔ چوتھے میں ہو تو اپنی کمائی کے علاوہ جدی ورثہ حاصل کرے۔ سخاوت میں شہرت پیدا کرے۔ پانچویں میں ہو، تو مفتی قاضی علوم مباحثہ کے جاننے والا، اولاد در اولاد کا آرام پاوے، چھٹے میں ہو تو حسن پرست، راگ رنگ کا شوقین، عیاشی میں روپیہ صرف کرے۔ ساتویں میں ہو، تو بیوی سے صحبت اچھی رہے۔ آٹھویں میں ہو، تو کم عمری کی علامت ہے اور اگر اس کے برعکس ہو، تو جدی ورثہ سے محروم، اپنی کمائی سے اپنا سکونتی مکان بنائے۔ نانویں میں ہو، تو اہل علم حق العباد نیک کاموں میں خرچ کرنے والا، بزرگوں کی زیارت گاہوں پر جانے کا شائق ہووے۔ دسویں میں ہو تو مشیر حکومت، منتری، وزیر، حکومت کے کاموں سے روپیہ حاصل کرے۔ گیارھویں میں ہو، تو کفائت شعاری سے روپیہ بچایا کرے۔ بارھویں میں ہو، تو حیلہ ساز مکر و فریب سے روزی کمایا کرے۔

مشتری، اپنا نیک ثمرہ ۱۶ - ۲۶ - ۳۰ - ۳۴ - ۸۰ برس کی عمر میں ظاہر کرتا ہے ——

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیّارہ زہرہ کا ثمرہ

طالع یعنی زائچہ کے خانہ اوّل میں سیّارہ زہرہ ہو، تو جوتی ایر کیر مثل راجہ مہاراجہ کے ہو، حسن پرست، اوائل عمر میں فضول خرچ، مختلف جگہوں پر محبت رکھنے والا ہووے۔ دوسرے میں ہو تو خاندان کے مٹے ہوئے نام کو زندہ کرنے والا،

اپنی ذاتی کمائی سے امیرانہ زندگی بسر کرے۔ بہترین سواری کا شائق، زرعی اراضی کا مالک ہووے۔ تیسرے میں ہو تو خاندانی لوگوں سے نقصان پہنچتا رہے اور اس کے خاندانی لوگ اس کے ہمخیال نہ رہ سکیں چوتھے میں ہو تو غیر ملکی سفر میں کامیابی حاصل کرے۔ ننھیال یا خالہ وغیرہ کے خاندان سے کوئی ورثہ اس کے قبضہ میں آوے، پانچویں میں ہو تو ذی علم، افسانہ نویس، نظمی کتابوں کا زیادہ شوق ہووے بیشمار اکثر کاموں میں نقصان اٹھایا کرے۔ اولاد میں لڑکیاں زیادہ ہوں چھٹے میں زہرہ ہو، تو مجتنے کے سلسلے میں اس کے مخالف زیادہ ہوویں، پوشیدہ امراض سے تکلیف پاوے۔ ساتویں ہو تو با رعب بیوی عیش پسند، راگ رنگ کے شائق، ناول نویس وغیرہ ہو ویں۔ آٹھویں میں بدصحبت، بدکاری میں صحت و روپیہ ضائع کرے۔ نویں میں ہو، تو ذی فہم، خلوت پسند، کم سخن، منصف مزاج ہو۔ دسویں جدی ورثہ سے محروم رہے۔ علم طب کے جاننے والا ہووے۔ گیارھویں، خوبیوں کا مددگار اپنی ذاتی کمائی سے دوسروں کی امداد کیا کرے۔ بارھویں ہو تو دائم المریض ہووے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیارہ زحل کا ثمرہ

زحل زائچے کے اول گھر ہو تو دائم المریض ہووے۔ دوسرے ہو تو غربت میں زندگی دوسروں کے سہارے بسر کرے۔ تیسرے میں ہو تو کنبہ پرور، مصیبت سے مقابلہ کرنیوالا ہو، چوتھے میں ہو، گھریلو جھگڑوں کے باعث پریشان رہے پانچویں میں ہو تو اولاد کا آرام دیکھے۔ چھٹے میں ہو تو دشمنوں پر غالب رہے، ساتویں میں ہو تو کم عقل یا چھوٹے خاندان کی عورت سے شادی کرے۔ آٹھویں میں ضعف بصارت آنکھوں میں تکلیف رہے۔ نویں میں ہو تو تنگی، وہمی، کسی پر بھروسہ نہ کیا کرے۔ دسویں میں ہو تو منصف مزاج، حاکم وقت، روزی آسان ہووے، گیارھویں میں ہو تو کفایت شعار اور ہیٹ عمر میں دولت جمع کرے، تجارت سے نفع ہووے۔

بارھویں میں ہو، تو شکست الوجود وعدہ کا پابند نہ ہووے، ہر کام ادھورا چھوڑ دیا کرے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیارہ راس کا ثمرہ

خانہ اوّل میں سیارہ راس ہو، تو ہمیشہ دکھی رہے۔ عزیزوں سے امداد نہ مل سکے۔ دوسرے میں ہو تو جمع نہ رہ سکے۔ جتنا کماوے اتنا ہی خرچ ہو جاوے۔ تیسرے میں ہو، تو خویش و اقارب کی امداد کرنے والا بلند حوصلہ ہووے۔ چوتھے میں ہو، تو عزیزوں سے پرورش پاوے۔ پانچویں میں ہو، تو اولاد سے دکھی رہے۔ بد صحبت یا کھوٹی تعلیم نام و عزت کو خراب کرے۔ چھٹے میں ہو، تو دشمن زیر ہوں بوتی یا بحری فوجی ملازمت میں نام و عزت حاصل کرے۔ ساتویں میں ہو۔ تو بیوی سے جھگڑا رہے۔ کسی غیر مذہب خاتون سے محبت قائم ہووے۔ آٹھویں میں ہو تو دائم المریض ہو۔ نانویں میں ہو، تو غربت میں زندگی بسر کرے۔ دسویں میں ہو، تو وقت حاکم، مشہور و معروف ہستیوں میں شامل ہو، گیارھویں میں ہو، تو حکومت کرنے والا فرمانبردار ہووے۔ بارھویں میں ہو۔ تو فضول خرچ بڑے کاموں میں رغبت رکھے۔

زائچہ کے بارہ گھروں میں سیارہ ذنب کا ثمرہ

زائچہ کے پہلے گھر میں ذنب ہو تو عیاش طبع محبت کے کاموں میں خرچ کرنے والا ہووے۔ دوسرے میں ہو، تو ضدی، ہٹ دھرمی، جبر سے کام لینے والا ہووے۔ تیسرے میں ہو، تو ملازمت میں اعلیٰ درجہ حاصل کرے، کسی بیوہ یا یتیم کی سرپرستی میں دو پیہ صرف کرے۔ چوتھے میں ہو، تو خاندان سے تکلیف، والدہ سے رنجیدہ رہے۔ پانچویں میں ہو، تو کم عقل، اولاد کی قلت یا اولاد نافرمان ہووے۔ چھٹے میں ہو تو علوم

مباحثہ کے جاننے والا، دشمنوں پر غالب، عدالتی کاموں میں کامیابی حاصل کرے۔ ساتویں میں ہو۔ تو بیوی ہم خیال نہ رہے، ایک سے زیادہ شادیاں ہروویں۔ آٹھویں میں ہو تو جھگڑالو خویش واقارب سے نا اتفاقی رکھے۔ نانویں میں ہو، تو غریبوں کا مال ہضم کرنیوالا بے رحم ہو دسویں میں ہو، تو والد کے خلاف رہے یا سکھ حاصل نہ ہو سکے۔ گیارھویں میں ہو، تو امیر کبیر سیاحت پسند، شکار کا شائق ہو۔ بارھویں میں ہو، تو تلون مزاج تنگ نظری سے کام لینے والا ہووے۔

تاریخ ولادت کے زائچہ سے حکم لگانے کا قاعدہ

جس مولود کا وقتِ ولادت معلوم نہ ہو، تو اُس کی تاریخِ ولادت کا زائچہ تیار کرکے ذیل کے قاعدہ پر عمل کریں۔

(۱) زائچۂ ولادت میں سیارہ قمر و شمس اگر ایک ہی بُرج میں واقع ہوں، تو مولود عاشق مزاج، ذی فہم، عدالتی کاموں میں حصہ لینے والا، مباحثہ کا شائق، دشمنوں پر غالب رہے۔ (۲) قمر و مریخ ایک ہی بُرج میں واقع ہوں، تو والدین کی نظروں میں حقیر امراضِ چشم، بواسیر، ناسور وغیرہ امراض سے تکلیف ہووے۔ (۳) قمر و عطارد ایک ہی برج میں ہوں، تو دلیل کا پکا، مختلف ممالک کی سیر کرنے والا کسی کتاب وغیرہ کا مصنف روزی آسان، بغیر علاقوں میں رہنا پسند کرے۔ جواں عمر میں حسن پرستی عیاشی میں روپیہ صرف کرے۔ (۴) قمر و مشتری اکٹھے ہوں، تو راجہ مہاراجہ امیر کبیر، سخاوت میں نام پیدا کرنے والا فیاض کنبہ پرور ہووے۔ (۵) قمر و زہرہ ایک برج میں ہوں، تو عاشق مزاج راگ رنگ کا شائق، ناولوں یا افسانوں کے لکھنے پڑھنے کا شائق دوسروں کا راز معلوم کرنے میں کافی مہارت رکھے، اوائل عمر میں کسی ناپاک مرض سے تکلیف پاوے، تمام عمر عیش و آرام میں بسر کرے۔ (۶) قمر و زحل ایک ہی بُرج میں ہوں، تو کم درجہ یا

بدعادات کے دوستوں سے نقصان اُٹھاوے، فسق و فجور کی عادات سے اپنی جدّی ورثہ کے علاوہ اپنے بزرگوں کے نام کو بدنام کرے۔

دیگر

(۱) سیارہ قمر سے دوسرے گھر سیارہ شمس واقع ہو، تو مولود بلند حوصلہ حکومت کا کام کرنے والا کثیر التعداد افراد اس کے زیر اثر کام کرنے والے ہوویں۔ (۲) سیارہ قمر سے دوسرے گھر سیارہ مریخ ہو، تو مولود منصف مزاج راج دربار میں عزت فوجی ملازمت میں ترقی حاصل کرے۔ کنبہ پرور مالک اراضیات ہووے۔ (۳) قمر سے دوسرے عطارد ہو، تو خویش و اقارب کا مددگار، ریاضی دان، مستقل مزاج، وبائی امراض سے تکالیف اُٹھایا کرے۔ تجارت کرے، تو بہت مفید ثابت ہووے۔ (۴) قمر سے دوسرے مشتری ہو، تو نیک ارادوں کا مالک، غریبوں کا مددگار، اپنی زندگی میں کوئی یادگار قائم کرے۔ فیاض حکومت کرنے والا ہووے۔ (۵) قمر سے دوسرے زہرہ ہو تو جوان عمر میں محبت کے سلسلہ میں نقصان اُٹھاوے۔ مختلف ممالک کی سیاحت کرنیوالا ادھیڑ عمر میں قوت مردمی کمزور ہو جائے، مولود تقار مصنف کتاب و نتیِ حاکم، راج دربار سے عزت حاصل کرنے والا ہووے۔ (۶) قمر سے دوسرے زحل ہو تو والدہ کے لیے ناقص ہے۔ غیر دودھ سے پرورش پائے یا اس کی سوتیلی والدہ ہووے۔ اس کے علاوہ دوسروں کا دلی راز حاصل کرنے میں ہوشیار ہو۔ اپنے مطلب کے بغیر کسی سے بات کرنا اچھا نہ سمجھے۔

یہی حال راس و ذنب کا ہے۔

قمر سے تیسرے گھر

(۱) شمس ہو، تو امیر کبیر پاکیزہ خیالات کا حامل، اجنبی عورتوں و دیگر عیش و عشرت سے پرہیز کرنے والا مستقل مزاج وعدہ کا پکا، و بنیادی کاموں کو بخوبی انجام

دیوے، اپنے باپ دادا کی عزت کا نگہبان ہووے ۔ (۲) قمر سے تیسرے مریخ ..... کفایت شعار، اہل علم دنیا سے مفاد حاصل کرنے والا، اپنے غصہ پر قابو نہ پا سکے، اپنے خاندان کے نام کو روشن کرے، اپنے خاندان میں سے چار افراد کی مدد کرتا ہے یا اس کے چار بھائی ہوویں۔ (۳) قمر سے تیسرے عطارد ہو، تو قناعت پسند، فوجی خدمات میں حصہ لینے والا، مختلف علوم کے جاننے والا اپنی تکالیف کو پوشیدہ رکھنے والا، اپنے دست و بازو سے ڈاکٹری یا انجینیری وغیرہ کے ذریعہ سے روزی پیدا کرے، اور اپنے ہر کام کو توکل بر خدا چھوڑ دیا کرے۔ قناعت پسند ہووے۔ (۴) قمر سے تیسرے مشتری، زرعی اراضی کا مالک امیر کبیر، آزادی اور حکومت سے روزی پیدا کرے بیوی کا زر نمبردار، سسرال کے خاندان کو نفع پہنچائے۔ (۵) قمر سے تیسرے زہرہ ہو تو عدل و انصاف سے کام لینے والا ریاضی دان، مذہبی مقدس کتابوں سے دلچسپی رکھنے والا علوم مباحثہ میں ہوشیار، فلسفہ دان، وکیل مختار، حاکم وقت، لیکن حسن پرست ہووے۔ (۶) قمر سے تیسرے زحل ہو، تو اولاد میں لڑکیاں زیادہ ہوں، نرالی کاروبار سے نقصان اٹھایا کرے، اونچے مکان یا درخت کے گرنے سے خطرہ لاحق، اس کا کمایا ہوا روپیہ مختلف مقامات پر جلد خرچ ہو جایا کرے، دشمنوں پر غالب رہے۔

قمر سے چوتھے گھر

قمر سے چوتھے شمس ہو، تو ریاضی دان مختلف علوم کے جاننے والا، بنیادی بوجھ و ذمہ داریاں زیادہ رہیں، لیکن اپنی عمر میں اپنی ضروریات کا خود کفیل ہووے۔ زندگی اوسطاً بسر ہووے۔ (۲) قمر سے چوتھے مریخ ہو، تو اول بیوی کا آرام میسر ہو سکے۔ یا پہلی بیوی کو طلاق دینی پڑے، یا فوت ہو جائے، اگر یہ دونوں باتیں نہ ہوں تو دائم المریض رہے۔ تیز فہم، دشمنوں کے ضرر سے بے نیاز، بزرگوں کا تابعدار، امیرانہ زندگی بسر کرے (۳) قمر سے چوتھے عطارد، مدبر، صاحب تدبیر، حکومت سے عزت حاصل کرے،

صاحب جائداد، اراضیات کا مالک، باغ باغیچہ یا کنوئں وغیرہ تعمیر کرائے۔ اہل علم دنیا سے محبت رکھے۔ (۴) قمر سے چوتھے مشتری ہو، تو اتفاقیہ روپیہ ملنے سے امیر ہووے۔ کفایت شعار لالچی، غیروں کا مددگار، اپنے کنبہ کے لوگ اس کے ہم خیال نہ رہ سکیں۔ خود پسندی، خودداری زیادہ ہووے۔ (۵) قمر سے چوتھے زہرہ ہو، بڑھاپے میں امراض صدر، کھانسی، دمہ، تنگدستی کے باعث تکلیف دیکھے۔ ولادت کے سال سے بیس سال سے چالیس سال کی عمر تک عیش و آرام دیکھے، اس کے بعد کی زندگی فکرمندی کی ہووے۔ (۶) قمر سے چوتھے زحل ہو، تو اپنے خاندان و قوم کی بہتری میں روپیہ صرف کرے، غیر ملکی سفر یا تجارت سے مفاد حاصل کرے۔ بیوی کنجوس خرچ کرنے والی یا کم عقل ہووے۔ اس کے حاسد و چغل خور زیادہ ہوویں۔ بزرگوں کی زیارت گاہوں پر جانے کا شائق ہو۔

قمر سے پانچویں گھر

(۱) قمر سے پانچویں شمس ہو، تو نہایت عقلمندی سے، یا دوسروں کو مشورے کے انجام دینے والا، محفلوں، مجلسوں، راج دربار میں عزت و نام حاصل کرے۔ زیادہ لالچ سے روپیہ جمع نہ کر سکے۔ (۲) قمر سے پانچویں مریخ ہو تو بیوی بچوں سے بلا وجہ جھگڑا کرنے کا عادی، گفتگو میں رعب و داب، ہمیشہ دوسروں کو مرعوب کرنا پسند کیا کرے، اولاد کی تکلیف یا نقصان ہووے۔ خونی امراض سے تکلیف اٹھایا کرے۔ (۳) قمر سے پانچویں عطارد ہو، تو خندہ پیشانی، خوش کلام، علم دوست، حکومت کا کام کرنے والا، جوان عمر میں عیش و عشرت میں روپیہ صرف کرے۔ سیاحت پسند ہووے۔ (۴) قمر سے پانچویں مشتری ہو تو بے خوف، دشمنوں پر غالب آیا کرے، اپنے خویش و اقارب سے نفع نہ ہو، کسی جماعت یا سوسائٹی کا منتظم ہووے۔ (۵) قمر سے پانچویں زہرہ ہو تو خوبصورت، عالی دماغ، دنیاوی کاموں کو عقلمندی سے انجام دینے والا، مزاج ایک سے

زائد، یا کوئی خاتون شش داشتہ کے رکھے، اولاد میں لڑکیاں زیادہ ہوویں۔ مالدار صاحب جائداد، راج دربار میں عزت یا منصب حاصل کرے۔ (۷) قمر سے پانچویں زحل ہو تو جوان عمر میں تکلیف اُٹھاوے، بڑھاپے میں آرام نصیب ہووے، اولاد کمایا ہوا روپیہ اس کے خرچ میں آئے۔ بغیر عورتوں کی صحبت سے نفرت کرے۔

قمر سے چھٹے گھر

(۱) قمر سے چھٹے شمس ہو، تو جوان عمر میں روپیہ جمع تو کر سکے۔ صفراوی امراض سے تکلیف اُٹھاوے۔ ذات برادری کے لوگ ہم خیال نہ رہیں۔ کلام میں رعب، دشمن مغلوب رہیں۔ قمر سے چھٹے مریخ ہو تو مالی حالت مضبوط ترش کلام، بیوی بچوں سے بلا وجہ جھگڑے کا عادی، خویش و اقارب کو مرعوب کرنے والا ہووے۔ (۳) قمر سے چھٹے عطارد تو کچہری یا بڑی ساحت میں کامیابی حاصل کرے۔ لڑائی جھگڑے میں دشمن پر کامیاب ہے فوجی ملازمت ہو تو بہت جلد ترقی کرے۔ (۴) قمر سے چھٹے مشتری ہو تو بیوی کا فرمانبردار ہر فن مولا۔ دشمن کے وار کو عقلمندی سے ٹال دیا کرے۔ درویش طبیعت، مالی حالت مضبوط۔ عام طور پر اس کا کمایا ہوا روپیہ دشمن و بیماری کے دفاع پر خرچ ہوا کرے۔ (۵) قمر سے چھٹے زہرہ ہو، تو محبت میں ناکامی، جوان عمر میں کسی عزیز کی جدائی، خویش و اقارب کے لوگوں سے نقصان پہنچے۔ (۶) قمر سے چھٹے زحل ہو تو جوان عمر میں بیوی سے تکلیف کم درجہ کے لوگوں سے نقصان پہنچے۔ درویشوں، فقیروں کا معتقد نہ ہووے۔

قمر سے ساتویں گھر

(۱) قمر سے ساتویں شمس ہو، تو غیر ملکی ملازمت یا تجارت سے روپیہ و عزت حاصل ہووے۔ مذہب کا پابند، نیک چلن، سخاوت میں نام حاصل کرنے والا، بیوی باحیا و خوبصورت ملے۔ (۲) قمر سے ساتویں مریخ ہو تو بچپن میں والدہ کو تکلیف یا جدائی، پوشیدہ امراض کے تحت تکلیف اُٹھاوے۔ قوت مردمی میں کسی بالغ سے کمی لاحق ہووے

لہٰذا بیوی سے نفرت، یا اس کی بیوی بدزبان ہو، ایک سے زائد شادیوں کا مالک ہو۔
(۳) قمر سے ساتویں عطارد ہو، تو بیوی کا زمانہ برداری صاحب علم صاحب الملاک، مشیر قانون، حاکم وقت، اولاد کا آرام پاوے، اہل قلم دُنیا سے مفاد حاصل کرے۔ جوان عمر میں کسی یتیم یا بیوہ کی پرورش میں حصہ لیوے۔ (۴) قمر سے ساتویں مشتری ہو، تو مستقل روزگار کا مالک، مردہ خاندان کے نام کو زندہ کرنے والا، نیک کاموں میں روپیہ خرچ کیا کرے، اپنے کسی خاندانی افراد یا کسی عزیز کی جائداد اس کے قبضے میں آوے، ملکی وغیر ملکی سفر اختیار کرے۔ (۵) قمر سے ساتویں زہرہ ہو، تو بیوی کا نابعدار، اپنا کام کسی کے عہد و سر پر چھوڑنے سے نقصان اٹھایا کرے۔ کمزور دل تلون مزاج ہووے۔ (۶) قمر سے ساتویں زحل ہو، تو عزیزوں کا مددگار، خوش کلام، شادیاں ایک سے زائد ہوں۔ گھر کا انتظام کرنے والا، روزی آسانی سے حاصل ہوتی رہے۔

قمر سے آٹھویں گھر

(۱) قمر سے آٹھویں شمس ہو، تو بڑھاپے میں آرام پاوے۔ جوان عمر تکلیف سے بسر ہو دشمنوں سے خوفزدہ، معمولی بات پر بگڑ جانے والا دائم المریض ہووے۔ (۲) قمر سے آٹھویں مریخ ہو، تو عزیز و اقارب سے اتفاق نہ رہے۔ بری صحبت میں شامل ہو کر صحت اور روپے کو برباد کرے۔ بغیر مشورات کی جانب زیادہ رجوع کرے۔ (۳) قمر سے آٹھویں عطارد ہو تو عزیز و اقارب سے نقصان اٹھاوے۔ جوان عمر میں عدالتی کاموں میں روپیہ خرچ کرے۔ (۴) قمر سے آٹھویں مشتری، دُنیاوی ذمہ داریوں، قرض کے لین دین کے باعث فکر مند رہے، پوشیدہ امراض سے تکلیف پاوے۔ (۵) قمر سے آٹھویں زہرہ، زردار ہو، آسودہ، حاکم وقت، عالم فاضل، عزیزوں کا مددگار، وعدہ و وقت کا پابند ہووے۔ (۶) قمر سے آٹھویں زحل، صاحب ہنر، لیکن خاندان کو نفع نہ پہنچا سکے۔ ...ل لوگوں کی صحبت میں بیٹھ کر شراب نوشی، جوا وغیرہ کے باعث اپنا کمایا وا ...

ضائع کردیا کرے، خوشامدی ہو۔

قمر سے نانویں گھر

(۱) قمر سے نانویں شمس ہو، تو صاحب ثروت، جاگیردار، دشمنوں پر غالب، مذہب و خویش واقارب سے بہت کم اتفاق رکھے۔ (۲) قمر سے نانویں مریخ ہو، تو جوان عمر میں حاکم وقت ہو، بڑھاپے میں زیادہ نفع والی تجارت یا سود خور، اولاد کا آرام پاوے۔ (۳) قمر سے نانویں عطارد ہو، تو دیوانی و فوجداری مقدموں میں خرچ کرتا رہے۔ دشمنوں سے چھیڑ چھاڑ رکھنے والا، تلون مزاج، مذہب سے دور رہے۔ (۴) قمر سے نانویں مشتری ہو تو غیر ملکی سفر یا تجارت میں نفع حاصل کرے۔ کنبہ پرور، غریبوں کا مددگار سخاوت میں نام حاصل کرے۔ (۵) قمر سے نانویں زہرہ ہو، تو جوان عمر میں محبت کے ذریعہ سے نقصان اٹھاوے۔ نوکر چاکر، مالک اراضی، فیاض، راج دربار میں عزت حاصل کرے۔ راگ رنگ کا شوقین، ناول وغیرہ لکھنے یا پڑھنے کا شائق ہو۔ (۶) قمر سے نانویں زحل ہو، تو ہر وقت سوچ بچار میں رہے۔ کاہل، کمزور حافظہ کا مالک، دوسروں پر بھروسہ رکھنے والا ہووے۔

قمر سے دسویں گھر

(۱) قمر سے دسویں شمس ہو، تو اپنے دست وبازو کی کمائی سے امیر بنے، عزیزوں دوستوں کا خیرخواہ، جدی ورثہ سے محروم رہے۔ (۲) قمر سے دسویں مریخ ہو، تو سچی بات پر ضد کرنے والا، عدل وانصاف کا مالک، حاکم وقت، اہل قلم دنیا سے رابطہ رکھے۔ اگر تجارت کرے، تو وسیع پیمانہ پر کرے۔ غیر عورتوں سے پرہیز کرنے والا ہو۔ (۳) قمر سے دسویں عطارد ہو، تو صاحب جائداد، بزرگوں کا تابعدار، راج دربار میں عزت، لیکن دائم المریض ہووے۔ (۴) قمر سے دسویں مشتری ہو، تو بیوی خوبصورت ہو اپنے خویش واقارب کا خیرخواہ، غیر ممالک میں زیادہ وقت صرف کرے، شیریں کلام ہو،

(۵) قمر سے دسویں زہرہ ہو، تو حسن پرست، مشیر قانون، عالی دماغ، راگ رنگ کا شائق، صاحب ہنر، مثل راجہ مہاراجہ کے ہووے۔ (۶) قمر سے دسویں زحل ہو، تو سواری کا شائق، کم درجہ کے لوگ اس کے خلاف رہیں، مختلف تدابیر سے روپیہ حاصل کرنے والا، راج دربار میں عزت، درباری آدمیوں میں اس کا شمار ہووے،

قمر سے گیارھویں گھر

(۱) قمر سے گیارھویں شمس، سخاوت میں نام پیدا کرنے والا، مذہب کا پابند، خویش و اقارب کا مددگار، جاگیرداری یا عدالتی کام اس کے سپرد ہووے۔ (۲) قمر سے گیارھویں مریخ ہو، تو صاحبِ علم، دشمنوں پر غالب، دھن دولت سے آسودہ، نامی گرامی حاکم وقت سے عزت پاوے، (۳) قمر سے گیارھویں عطارد ہو تو خود بھی پیدا کرے، اور اولاد کا کمایا ہوا روپیہ بھی اس کے استعمال میں آئے۔ جوان عمر میں کسی بیماری کے باعث بیوی سے ناچاقی ہو جائے۔ (۴) قمر سے گیارھویں مشتری ہو، تو زرعی اراضی کا مالک، امیر کبیر، تحمل مزاج، عدل و انصاف و مذہبی کاموں میں حصہ لینے والا، سواری کا شائق، غریب پرور، حاکم وقت ہووے۔ (۵) قمر سے گیارھویں زہرہ صاحب علم، عشق و محبت کی کہانیاں سننے یا کہنے والا، جاگیردار، کنبہ پرور، فقیروں درویشوں کی صحبت میں بیٹھنا پسند کرے۔ (۶) قمر سے گیارھویں زحل، مالی حالت ادھیڑ عمر میں اچھی ہووے، جوان عمر میں گندے خیالات، احسان فراموشی، غریبوں کی حق تلفی میں بسر ہووے۔

قمر سے بارھویں گھر

(۱) قمر سے بارھویں شمس ہو، تو خود پسند، متکبر، غصہ ور، تلون مزاج، شہوت پرست ہووے۔ (۲) قمر سے بارھویں مریخ، بیوی سے بگاڑ، والدین کو آرام نہ دیوے، شادیاں ایک سے زائد کرنے کا خواہشمند ہووے۔ (۳) قمر سے بارھویں عطارد

کو سخت دل دوستوں میں عمر صرف کرے۔ (۴) قمر سے بارھویں مشتری، صاحب ہنر نقاد، لیکچرار، وکیل، راج دربار میں عزت، حاضر جواب، بیوی کا تابعدار ہووے، (۵) قمر سے بارھویں زہرہ، کنبہ سے بگاڑ، راگ رنگ وحشن پرستی میں روپیہ خرچ کیا کرے۔ فضول خرچ اور زانی ہووے۔ (۶) قمر سے بارھویں زحل، حکیم ڈاکٹر علم الادویات کا ماہر، مگر جھگڑالو ہووے، والدین سے علیحدہ رہے۔ مالی حالت اوسط درجہ کی ہو، دشمنوں سے خائف رہے ــــ

زائچہ ولادت میں مفرد و مرکب سیارگان کا ثمرہ

(۱) اُمراء رؤسا و حکام وقت کا زائچہ، شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ کا زائچہ کے کسی خانہ میں اجتماع ہو تو وہ شخص حاکم وقت ہووے۔ (۲) سیارہ قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو، تو اتفاقیہ روپیہ ملنے سے امیر کبیر ہووے۔ (۳) سیارہ قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو، تو راجہ مہاراجہ ہووے۔ (۴) سیارگان شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل، زائچہ کے خانہ اوّل، ساتویں، بارھویں گھر میں مقیم ہوں، تو والئے ملک راجہ مہاراجہ ہووے۔ (۵) زائچہ کے خانہ اوّل میں زحل دوسرے میں مشتری، تیسرے میں عطارد چوتھے میں مریخ پانچویں میں شمس واقع ہو، تو وہ شخص پنچایت کا ممبر یا عدالت کا کام کرنے والا ہو، لیکن اولاد سے دُکھی رہے۔ (۶) شمس، مریخ، عطارد، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو، تو وکیل علوم مباحثہ کا جاننے والا اپنی حکمت عملی میں مالا مال ہووے۔ (۷) قمر، عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو، تو بھی صاحب املاک ہووے۔ (۸) مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ زحل کا اجتماع ہو، تو صاحب املاک گوشہ نشین ہووے۔ (۹) شمس، قمر، عطارد، زہرہ کا اجتماع ہو، تو حکومت کا وزیر صاحب تدابیر ہووے۔ (۱۰) شمس، قمر، مریخ، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو، تو بھی کسی حکومت کا

وزیر صاحب تدابیر ہوتا ہے۔ (۱۱) عطارد، مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو، تو صاحب املاک باکثیر اراضیات کا مالک ہوتا ہے۔ (۱۲) شمس، قمر، مریخ، زہرہ زحل، نامی گرامی خاندان کا نام روشن کرنے والا ہوتا ہے۔ (۱۳) شمس، عطارد مشتری، زحل کا اجتماع ہو، تو بیرون ملک سے دولت حاصل کر کے مالا مال ہوتا ہے۔ (۱۴) شمس، قمر، مریخ، زحل کا اجتماع ہو تو دھوکہ فریب سے دولت حاصل کر کے امیر کبیر ہوتا ہے۔ (۱۵) شمس۔ قمر، مریخ، مشتری کا اجتماع ہو تو صاحب املاک سخاوت میں نام پیدا کرنے والا ہوتا ہے۔ (۱۶) مشتری، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو، تو راجہ مہاراجہ فرماں روا ہوتا ہے۔ (۱۷) مریخ، عطارد، مشتری کا اجتماع ہو، تو وہ شخص صاحب املاک ہونے کے علاوہ شاعر بھی ہوتا ہے۔ (۱۸) شمس۔ مریخ، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو، تو مالدار صاحب ثروت راگ رنگ کا شائق ہوتا ہے۔ (۱۹) قمر، زہرہ، زحل کا اجتماع ہو، تو تحریر و تقریر میں کامل اہل قلم دنیا میں عزت حاصل کرے۔ (۲۰) قمر، مشتری، زحل عالم دین، مبلغ، نیک کام کرنے کا عادی۔ اگر ان سیاروں کا اجتماع زائچہ کے ساتویں گھر میں ہو، تو تین شادیاں کرے۔ عورتوں کا زیادہ دلدادہ اور مطیع ہوتا ہے۔ (۲۲) قمر، مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو پیکر حیا، عالم، فاضل ہوتا ہے۔ اگر یہ اجتماع زائچے کے پانچویں گھر میں ہو، تو اولاد مؤنث کی افراط ہوتی ہے۔ ساتویں گھر میں ہوتا ہے تو مختلف مقامات پر محبت کا سلسلہ قائم کرے۔ (۲۳) قمر، عطارد، زحل کا اجتماع ہو، تو وزیر، قانون دان، وکیل ہوتا ہے۔ (۲۴) قمر، عطارد، مشتری۔ دنیاوی کاموں میں ہوشیار، سیاستدان عالم، فاضل کسی جماعت کا رہنما ہوتا ہے۔ (۲۴) شمس، مریخ، مشتری کا اجتماع ہو تو فوج کا سردار یا حاکم وقت ہوتا ہے۔ (۲۵) شمس، عطارد، مشتری، مختلف علوم جاننے والا، نرم دل، دوسروں کا مددگار۔ (۲۶) مشتری، زہرہ کا اجتماع ہو تو کسی چیز کا بانی ملک کے کسی حصے میں حکمران ہوتا ہے۔ (۲۷) مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو صاحب املاک ہوتا ہے،

(۲۸) زہرہ، زحل کا اجتماع ہو، تو دستکاری، مصوری وغیرہ میں ہوشیار ہووے۔ (۲۹)
عطارد و زحل کا اجتماع ہو تو جھوٹ بولنے کا عادی۔ تلون مزاج ہووے۔ (۳۰) عطارد و
زہرہ کا اجتماع ہو، تو خاندان کا نام روشن کرے، دوسروں کا مددگار رہو۔ (۳۱) عطارد، مشتری
ایک ہی گھر میں ہوں تو راگ رنگ کا شائق، علوم مذہبی کا جاننے والا، نشر و اشاعت کے
کام میں ترقی حاصل کرے۔ (۳۲) مریخ، زحل، ایک ہی گھر میں ہوں، تو لیکچرار، لڑائی
فساد میں حصہ لینے والا شہوت پرست ہووے۔ (۳۳) مریخ، مشتری کا اجتماع ہو، تو عملیات
کے جاننے والا دولت مند ہووے، (۳۴) مریخ، عطارد کا اجتماع ہو، تو علوم نباتات
کے جاننے والا، کشتہ جات یا دھاتوں کے علوم میں دلچسپی رکھے، حکیم یا ڈاکٹری کا
کام اختیار کرے۔ (۳۵) قمر، زحل، ایک ہی گھر میں واقع ہوں، تو شہوت پرست،
عورتوں پر فریفتہ، عیش و عشرت میں صحت و روپے کا نقصان کرے۔ (۳۶) قمر، زہرہ کا
اجتماع ہو، تو کپڑے کی تجارت سے نفع حاصل کرے۔ (۳۷) قمر، مشتری کا اجتماع ہو، تو
صاحب تدبیر اپنا راز کسی پر ظاہر نہ کیا کرے۔ نیک کاموں میں دوسروں کی امداد کرے۔ مذہب کا
پابند ہووے۔ (۳۸) قمر، عطارد دونوں کا ایک گھر میں ہوں تو عاشق مزاج ہووے،
دولت مند ہو۔ (۳۹) شمس، مریخ کا اجتماع ہو۔ تو تجارت سے مال و زر حاصل کرے،
(۴۰) شمس، زحل کا اجتماع ہو تو طبیب ڈاکٹر، جڑی بوٹیوں سے واقف ہو۔ (۴۱)
شمس، زہرہ کا اجتماع ہو تو بصارت میں نقص واقع ہو جائے۔ اگر ان سیاروں کا اجتماع
زائچہ کے پانچویں یا ساتویں گھر میں ہو، تو بیوی دائم المریض یا بیمار عورت سے جانبرت
کیا کرے۔ (۴۲) شمس، مشتری کا اجتماع ہو، تو دوستوں کا مددگار مذہبی کاموں میں خرچ
کرنے والا۔ (۴۳) شمس، عطارد کا اجتماع عدالتی کاموں کے کرنے والا، صحافتی دنیا میں
عزت پائے۔ علم و ادب کے تحت کوئی کتاب تصنیف کرے۔ (۴۴) شمس، مریخ ایک ہی گھر
میں ہوں، بری، بحری یا ہوائی فوج میں کام کرنے والا ہو۔ دوسروں کا مددگار۔ غصہ ور

اولاد کی جانب سے فکرمند رہے۔ (۴۵) شمس، قمر کا اجتماع ہو، تو لالچی، جادو، سحر کا قائل عملیات کے کاموں میں مصروف رہے۔ اگران دونوں کا اجتماع زائچہ ولادت کے بارھویں گھر میں ہو تو مولود کی بصارت جاتی رہے۔ اگر صرف سیارہ شمس ہی بارھویں گھر میں ہو تو دایاں آنکھ کی بینائی جاتی رہے، اور اگر صرف سیارہ قمر ہو، تو بایاں آنکھ میں نقص ہو جائے۔ دونوں سیاروں کا اجتماع ہو، تو دونوں آنکھوں کی بینائی ضائع ہو جائے۔ (۴۶) قمر، مریخ، زحل کا اجتماع زائچہ کے خانہ اوّل چہارم ہشتم میں ہو تو مولود کم سنی میں ہی مرجائے۔ یا اس کی والدہ مرجائے۔ زندہ رہ جائے تو لڑاکا ہو۔ (۴۷) شمس، قمر، زحل، طالع میں یعنی زائچہ کے خانہ اوّل میں واقع ہوں، تو مولود نو سال کی عمر میں مرجائے (۴۸) قمر، مریخ، زہرہ کا اجتماع ہو، تو خود پسند، متکبر، اولاد سے پریشان یا اولاد سے محروم رہے۔ (۴۹) شمس، قمر، زہرہ کا اجتماع ہو، تو کم علم، حیلہ سازی سے دوسروں کا مال کھانے والا، شہوت پرست، دروغ گوئی سے کام لینے والا ہووے۔

زائچہ ولادت کے خانہ اوّل یعنی طالع برج سے سیارگان کا شجرہ

(۵۰) سیارگان مریخ، زحل، راس زائچہ کے خانہ اوّل یعنی طالع میں ہوں۔ تو مولود دبلا پتلا کا دست نگر، شکست الوجود، ہر کام میں کاہلی سے کام لینے والا۔ خوراک کا زیادہ کھانے والا ہووے۔ (۵۱) زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ زہرہ واقع ہو، اور سیارہ زحل نظر کامل سے دیکھتا ہو، تو مولود بہرہ ہووے۔ (۵۲) سیارہ قمر یعنی زائچہ کے خانہ اوّل میں ہو، اور سیارہ زحل زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہو، تو مولود کی انتڑیوں پیٹ میں تکلیف رہے۔ (۵۳) سیارہ مشتری زائچہ کے خانہ اوّل میں ہو، اور سیارہ زحل ساتویں خانہ میں ہو تو بادی امراض سے تکلیف پائے یا استسقا کا مرض لاحق ہو جائے۔ (۵۴) زائچہ کے خانہ اوّل میں سیارہ شمس ہو اور سیارہ مریخ ساتویں گھر میں ہو، تو مرض جریان وغیرہ سرعت انزال، احتلام وغیرہ کی شکایت ہووے۔ (۵۵) سیارہ مشتری، راس زائچہ کے

خانہ اول میں واقع ہوں، تو امراض دنداں ماسخورہ، یا مُوبہ بادیغرہ سے تکلیف اُٹھاوے۔
(۵۶) زائچہ کے خانہ اول میں قمر، آٹھویں میں راس واقع ہوں تو مرض صرع مرگی، اختناق الرحم وغیرہ سے تکلیف واقع ہووے۔ (۵۷) زائچہ کے خانۂ اول میں سیارہ زحل و راس واقع ہوں، تو صریع، مرگی، اختناق الرحم یا آسیبی عارضہ سے تکلیف اُٹھاوے۔ (۵۸) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ عطارد و راس واقع ہوں اور ساتویں میں مریخ، ذنب واقع ہوں، تو مرض پیچش سنگرہنی بواسیر سے تکلیف اُٹھاوے۔ (۵۹) سیارہ قمر، راس زائچہ کے خانہ اول میں واقع ہوں تو مولود کو کوڑھ، برص وغیرہ کا مرض لاحق ہووے۔ (۶۰) زائچہ کے خانۂ اول میں سیارہ قمر و زحل واقع ہوں، تو کسی مرض کے تحت اس کی جلد خراب یا سیاہ ہو جائے۔ (۶۱) زائچہ میں خانہ اول کا مالک سیارہ برج حمل یا عقرب میں واقع ہو، تو مولود کو منہ میں تعفن گند کا مرض لاحق ہووے، بشرطیکہ سیارہ عطارد اس کے ہمراہ ہو۔ (۶۲) زائچہ کے خانۂ اول یعنی طالع کو سیارگان شمس، مریخ نظر کامل سے دیکھتے ہوں، تو مولود کو مرض دق یا سل کا اندیشہ ہو۔ (۶۳) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ مشتری ہو، اور ساتویں گھر میں سیارہ مریخ واقع ہو، تو مولود کو مالیخولیا، مخبوط الحواس یا نامردی کا مرض لاحق ہووے (۶۴) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس، مریخ، زحل، راس واقع ہوں تو مولود ہمیشہ بیمار یعنی دائم المریض ہووے۔ (۶۵) زائچہ میں طالع برج جدی ہو یا برج حمل ہو، اور اس میں سیارہ قمر واقع ہو، تو مولود گونگا ہووے۔ (۶۶) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ عطارد و زہرہ واقع ہوں، اور سیارہ مریخ زائچہ کے ساتویں گھر میں واقع ہو، تو مولود ایرگیر ہو، لیکن اس کا واسطہ بازاری مرد عورتوں سے وابستہ ہو۔ شرم و حیا سے بالکل دُور رہے (۶۷) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ عطارد، مشتری واقع ہوں، تو مولود جیب کترا، چوری کا عادی، جعلسازی، بکر روپیہ حاصل کیا کرے۔ (۶۸) طالع برج ثور یا قوس ہو، اور اس میں زحل واقع ہو، تو مولود مثل نامرد مردوں کے ہووے۔ (۶۹) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ

قمر، شمس، مشتری دونوں زائچہ کے پانچویں گھر میں واقع ہوں تو بھی یہ مولود شق نامرد کے ہووے۔ (۷۰) طالع برج دلو ہو تو اور اس میں سیارہ مریخ واقع ہو، تو مولود کی بصارت کم ہو جائے یا قطعی نابینا ہو جائے۔ (۷۱) طالع برج حمل ہو اور اس میں سیارہ زحل واقع ہو تو مولود اندھا ہو جائے۔ (۷۲) طالع برج سرطان ہو، اور اس میں سیارہ زحل واقع ہو۔ اور زائچہ میں سیارہ مریخ برج جدی میں ہو تو مولود مشہور و معروف چور، ڈاکو، راہزن ہو۔ (۷۳) طالع برج حوت ہو، اور اس میں سیارہ مشتری ہو تو مولود عیاش طبع ہووے،

(۷۴) زائچہ کے خانہ اول یا ساتویں میں زحل واقع ہو اور سیارہ مریخ زائچہ کے تیسرے یا نانویں گھر میں آجائے تو مولود بدچلن ہو۔ (۷۵) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس، زہرہ زحل واقع ہوں، تو مولود تنہائی پسند یا ترک وطن پر مجبور رہو۔ (۷۶) زائچہ کے خانہ اول میں عطارد، ساتویں میں مشتری ہو، تو مولود شیریں کلام ملنسار ہو۔ (۷۷) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ قمر، ساتویں میں سیارہ شمس، دوسرے یا بارھویں گھر زحل و مریخ واقع ہوں تو مولود دستکار، آرٹسٹ، مصور اور فوٹوگرافر ہووے۔ (۷۸) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ قمر، عطارد، مشتری واقع ہوں، تو مولود کی صحت تمام عمر درست ہو۔ (۷۹) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ مریخ اور زائچہ کے تیسرے یا ساتویں گھر میں سیارہ شمس واقع ہو تو اس کی والدہ مرجائے۔ (۸۰) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ مشتری اور دوسرے گھر میں زحل تیسرے گھر میں سیارہ راس واقع ہو تو اس کی والدہ مرجائے۔ (۸۱) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس و راس واقع ہوں اور سیارہ مریخ زائچہ کے دوسرے گھر میں ہو، اور سیارہ زحل زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہو، تو اس مولود کا تمام کنبہ یعنی خاندان بیمار رہے۔

زائچہ ولادت میں اتفاقیہ یا غیر طبعی موت کے سیارگان

سیارہ راس طالع میں ہو۔ قمر چھٹے گھر میں نحس سیارگان کی نظرات میں واقع ہو، تو اچانک موت آوے۔ (۸۲) زحل و مریخ طالع میں یعنی زائچہ کے خانہ اول میں ہوں، اور

سیارہ قمر زائچہ کے آٹھویں گھر میں واقع ہو تو صرف اسلحہ بندوق شمشیر و نیزہ کے ذریعے دوسرے کے ہاتھ سے اس کی موت واقع ہو یا خود کشی کرے۔ (۸۴) سیارہ شمس مریخ زائچہ کے خانہ اول کو پوری نظر یعنی نظر کامل سے دیکھتے ہوں، تو جنگلی جانوروں درندوں سے اس کی موت واقع ہو۔ (۸۵) زائچہ کے خانہ اول میں مریخ واقع ہو، شمس و زحل کی اس گھر پر نظر کامل ہو، تو اسلحہ سے موت واقع ہو۔ (۸۶) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس زحل واقع ہو، اور سیارہ راس ساتویں گھر میں ہو تو درخت سے گر کر موت واقع ہو۔ (۸۷) زائچہ کے خانہ اول میں مریخ، سیارہ شمس آٹھویں گھر میں اور سیارہ زحل زائچہ کے چھٹے گھر میں واقع ہوں، تو یہ شخص جذامی کوڑھا ہووے۔ (۸۸) زائچہ کے خانہ اول سے چہارم تک سیارہ شمس، مریخ، زحل آجائیں تو خود کشی سے موت واقع ہو۔ (۸۹) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ شمس و مشتری واقع ہوں، سیارہ عطارد زائچہ کے چھٹے گھر میں ہو، سیارہ مریخ آٹھویں گھر میں ہو تو یہ شخص ہیجڑا یا نامرد ہووے۔ (۹۰) طالع برج سنبلہ ہو اور اس گھر پر سیارہ عطارد و زحل کی نظر کامل ہو تو بھی مولود ہیجڑا یا نامرد ہووے۔

زائچہ ولادت میں والدین کے لئے نحس سیارگان کا ثمرہ

(۹۱) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ زحل اور سیارہ قمر زائچہ کے چھٹے گھر سیارہ مریخ ساتویں واقع ہو، تو اس کا والد بچپن میں ہی مرجائے۔ (۹۲) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ راس واقع ہو، اور سیارہ قمر اس گھر کو نظر کامل سے دیکھتا ہو تو شادی کے وقت اس کے باپ کا انتقال ہووے۔

زائچہ ولادت میں چیدہ چیدہ سیارگان کا اثر

(۱) زائچہ کے خانہ اول یعنی طالع میں سیارگان مریخ، زحل، راس واقع ہوں، تو مولود سست الوجود، دوسروں کا دست نگر رہے۔ ہر کام میں کاہلی سے کام لینے والا،

زیادہ خوراک کے کھانے والا ہووے۔ (۲) زائچہ کے خانۂ اوّل میں سیارہ زہرہ کو سیارہ زحل
نظر کامل سے دیکھتا ہو، تو مولود بہرہ ہو۔ (۳) سیارہ قمر زائچہ کے خانۂ اول میں سیارہ
زحل آٹھویں ہو، تو مولود کی انتڑیوں میں نقص رہے۔ (۴) سیارہ مشتری زائچہ کے
خانۂ اوّل میں زحل ساتویں ہو، تو مولود مرض استسقا سے تکلیف پاوے۔ (۵) زائچہ کے
خانۂ اوّل میں شمس، مریخ ساتویں ہو، تو مولود کو سرعت انزال، احتلام، جریان سے تکلیف
رہتی ہے۔ (۶) زائچہ کے خانہ اول قمر، آٹھویں میں راس واقع ہو، تو مرد کو مرض صرع، عورت کو
اختناق الرحم ہو۔ (۷) زائچہ کے خانۂ اول میں سیارگان راس و زحل واقع ہوں تو مرض
صرع سے تکلیف رہے۔ (۸) زائچہ کے خانۂ اول میں سیارگان عطارد و راس واقع ہوں،
ساتویں میں مریخ و ذنب ہوں تو بواسیر، سنگرہنی، ہیضہ سے تکلیف رہے۔ (۹) زائچہ کے خانۂ
اوّل میں سیارگان قمر و راس آجائیں، تو مولود جذامی ہو۔ پھلبہری کا عارضہ ہو۔ (۱۰) زائچہ
کے خانۂ اوّل میں سیارگان قمر و زحل واقع ہوں، تو کسی مرض کے تحت اس کی جلد خراب ہو۔
(۱۱) زائچہ کے خانۂ اوّل کا مالک سیارہ ہمراہ سیارہ عطارد برج حمل یا عقرب میں ہو تو مولود
کے منہ میں ثقل گند ہو۔ (۱۲) زائچہ کے خانۂ اول کو سیارگان شمس و مریخ نظر کامل سے دیکھتے
ہوں، تو مولود کی مرض دق یا سل کا عارضہ ہو۔ (۱۳) زائچہ کے خانۂ اول میں مشتری ساتویں
میں مریخ ہو، تو مخبوط الحواس یا نامرد ہو۔ (۱۴) زائچہ کے خانۂ اول میں سیارگان شمس مریخ
زحل، راس ہوں، تو مولود دائم المرض ہو۔ (۱۵) زائچہ میں طالع برج حمل یا جدی ہو اور
اس میں سیارہ قمر واقع ہو، تو مولود گونگا ہو۔ (۱۶) زائچہ کے خانۂ اول میں عطارد و زہرہ
ہوں، مریخ ساتویں ہو تو مولود اسیر کبیر یا بازاری عورتوں سے محبت کرنے والا ہو۔ (۱۷)
زائچہ کے خانۂ اول میں عطارد، مشتری آجائیں، تو مولود جیب کترا دم دلاسا دے کر
روپیہ حاصل کیا کرے۔ (۱۸) طالع برج ثور، یا قوس ہو، اور اس میں سیارہ زحل
واقع ہو، تو مولود نامرد شکل ہیجڑا سی کے ہو۔ (۱۹) زائچہ کے خانۂ اول میں قمر پانچویں میں

شمس، مشتری واقع ہوں۔ تو بھی مولود مخنث شکل نامرد کے ہو۔ (۲۰) زائچہ میں طالع برج دلو ہو، اور اس میں مریخ واقع ہو، تو مولود کسی باعث سے نابینا ہو جائے، یا بصارت کم ہو۔ (۲۱) زائچہ میں طالع برج حمل ہو، اور اس میں سیارہ زحل واقع ہو تو بلاشبہ مولود اندھا ہو۔ (۲۲) زائچہ میں طالع برج سرطان ہو اور اس میں سیارہ زحل واقع ہو۔ برج جدی میں مریخ ہو تو مولود چور، ڈاکو ہو۔ (۲۳) زائچہ کے خانہ اول میں سیارہ مریخ تیسرے یا ساتویں میں شمس واقع ہو تو کم سنی میں مولود کی والدہ مرجائے۔ (۲۴) زائچہ کے خانہ اول میں مشتری دوسرے میں زحل، تیسرے گھر میں راس آجائے تو بچپن میں ہی اس کی والدہ مرجائے۔

امراء، رؤساء، صاحب املاک حاکم وقت کے سیارگان

(۱) زائچہ ولادت میں شمس، قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زہرہ ان سیارگان کا اجتماع خواہ کسی گھر میں ہو، تو بلاشبہ مولود وقت کا حاکم ہو۔ (۲) سیارہ قمر، مریخ، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع زائچہ کے کسی بھی گھر میں ہو، تو مولود اتفاقیہ روپیہ ملنے سے امیر ہو۔ (۳) سیارہ مریخ، قمر، عطارد، مشتری، زحل کا اجتماع ہو تو مولود نواب، راجہ ہو۔ (۴) زائچہ کے خانہ اول، ساتویں، بارھویں گھر میں شمس، قمر، مریخ، عطارد، زہرہ، مشتری، زحل ہو تو والئی ملک بنے۔ (۵) زائچہ کے خانہ اول میں زحل دوسرے مشتری تیسرے عطارد، چوتھے مریخ، پانچویں شمس ہو، تو عدالت کا کام سپرد ہو لیکن اولاد کی تکلیف ہے (۶) شمس، مریخ، عطارد، زہرہ، زحل کا اجتماع زائچہ کے کسی بھی گھر میں ہو تو مولود قانون دان حکومت کا مشیر، وکیل، بیرسٹر، علوم مباحثہ کا ماہر ہو۔

زائچہ کے بارہ گھروں کے منسوبات

زائچہ کا خانہ اول جسم، رنگ، روپ، ... حافظ، علوم معرفت، دادا، نانا،

پھوپھی سے ۔ دوسرا گھر دولت، تجارت، جواہرات، غیر منقولہ جائداد، داہنی آنکھ سے۔ تیسرا گھر بھائی، بھتیجا، نوکر، چاکر، دوست، خرید و فروخت، قرضہ، داہنا کان، داہنی بازو۔ چوتھا گھر والدہ، زراعت، کنوئیں، تالاب، سفر سے واپسی، ننہال کا گھر، نزدیک سفر، فتوحات جنگی، پانچواں گھر علم، عقل، اولاد، پچھلا جنم۔ چھٹا گھر۔ بُرے کام، قید، عملیات، دشمن، بیماری، مقدمہ بازی، خرابی جلد، زہریلے جانور۔ ساتواں گھر محبوب، بیوی، عدالتی تنازعات، شراکتی کاروبار، مدعا علیہ۔ آٹھواں گھر۔ موت بیماری، زہریلی چیزیں، عمر، اتفاقی حادثات، جنگ و جدل، بلندی سے گرنا، فضول خرچی داہنی ٹانگ۔ نانواں گھر قسمت، بزرگوں کی خدمت، حج یا زیارت گاہوں پر جانا، گوشہ نشینی عبادت، سمندری سفر، پوتا کے حالات۔ دسواں گھر، راج دربار، بلندی مراتب، بارش، آندھی، غیر ملکی سفر، آشنائی، مالک، زرعی زمین، خدا پرستی، تباکارو بار وغیرہ، گیارھواں گھر آمدنی، نوکری، تجارت، اتفاقیہ روپیہ، رشوت وغیرہ، اولاد، بڑا بھائی، بایاں کان، بایاں بازو، وغیرہ۔ بارھواں گھر۔ خالہ، پھوپھی، اخراجات، قرض، توت، بائیں آنکھ نواسی، ماموں، وغیرہ سے منسوب ہے۔

پس جس گھر و سیارہ مقیم ہو۔ اس کے مطابق حکم لگا دیں۔ اور یہ بھی دیکھیں کہ وہ سیارہ اس گھر کے برج کا دشمن سیارہ ہے یا دوست ہے۔ دوست ہو تو اپنے دور میں نفع دکھاوے، دشمن ہو، تو نقصان دکھاوے۔ یہ قاعدہ قدیم ہندی جوتشیوں کے اصول کے مطابق درج کیا گیا اور اس قاعدہ مذکور پر سب کا اتفاق ہے۔ لیکن ان سیارہ وں کے دور کی بابت علم جوتش کے ایک محقق موسو مہ پر بجو سما ہتیا ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ Pr hazego Samahita جو کہ ابتدا میں تمنی زبان میں تھا۔ اس کا ترجمہ پالی زبان میں ایک مدراسی پنڈت شری پر ستھانگرجو نے کیا۔ جس میں سیارگان کی جہاں تشا اس طرح بیان کی گئی ہے ۔

(۱) سیارہ شمس زائچہ کے نانویں گھر میں ہو، تو مہادشا یعنی دَورِ اکبر ۱۳۳ سال شمار کریں۔ (۲) سیارہ قمر چوتھے گھر میں ہو، تو گیارہ سال، پانچویں میں ۱۹ سال، آٹھویں میں پانچ سال، نانویں میں اکیس [۲۱] برس۔ بارھویں میں ۲۹ سال شمار کریں۔ (۳) مریخ طالع میں ہو تو پانچ سال۔ دوسرے گھر میں تیرہ [۱۳] سال چھٹے میں اکیس [۲۱] برس، آٹھویں میں چوبیس [۲۴] سال، نانویں میں سترہ [۱۷] سال۔ گیارھویں میں ۳۴ سال، بارھویں میں بیالیس [۴۲] سال۔ (۴) عطارد زائچہ کے پانچویں گھر تیرہ [۱۳] سال، نانویں میں اکیس [۲۱] برس۔ بارھویں میں ہو تو اڑتیس [۳۸] سالوں کا دَور ہوتا ہے۔ (۵) مشتری چوتھے گھر اکیس [۲۱] سال، چھٹے ستائیس [۲۷] سال، دسویں بیس [۲۰] سال۔ بارھویں پینتیس [۳۵] سال کا دَورِ اکبر شمار کیا ہے۔ (۶) زہرہ، طالع میں تیرہ [۱۳] سال تیسرے گھر اُنیس [۱۹] سال، پانچویں چوبیس [۲۴]، چھٹے اکتیس [۳۱] ساتویں بارہ [۱۲] سال۔ نانویں پینتیس [۳۵] سال، دسویں ۴۳ سال، گیارھویں ۴۵ سال۔ بارھویں ایک سال شمار کیا ہے۔ (۷) زحل طالع میں چار [۴] سال، تیسرے گھر گیارہ [۱۱] سال، پانچویں اُنیس [۱۹] سال۔ چھٹے ۲۷ سال، آٹھویں ۴۳ سال، نانویں سولہ [۱۶] سال، گیارھویں باون [۵۲] سال۔ بارھویں بائیس [۲۲] سال و باسٹھ [۶۲] سال شمار کیا ہے۔ (۸) راس و ذنب۔ طالع میں چھ [۶] سال، دوسرے گھر تیرہ [۱۳] سال تیسرے نو [۹] سال، چوتھے سترہ [۱۷] سال، پانچویں اکیس [۲۱] برس، چھٹے اٹھائیس [۲۸] سال، ساتویں گھر پانچ و تیس [۳۰] سال، آٹھویں ۳۶ سال، گیارھویں ۳۴ سال بارھویں اڑتالیس [۴۸] سال کا دَورِ اکبر لکھا ہے۔

چیلنج: ہیرچو سماہتیا کے اس مضمون دان سیاروں کے دورِ اکبر کا ذکر علم نجوم کے متعلق اُردو زبان میں کسی کتاب میں بھی نہیں ملتا ہے۔ اگر کوئی صاحب ہمارے اس چیلنج کو غلط ثابت کریں، تو مبلغ یک صد روپے نقد انعام دیا جائے گا۔

سیّارگان کی روزانہ رفتار

(۱) شمس۔ روزانہ ۵۹ دقیقے طے کرتا ہے۔ (۲) قمر روزانہ ۱۳ درجے ۲۴ دقیقے (۳) مریخ ۳۸ دقیقے۔ (۴) عطارد ایک درجہ ۲۴ دقیقے۔ (۵) مشتری چھ دقیقے۔ (۶) زہرہ ایک درجہ دس دقیقے۔ (۷) زحل ۲ دقیقے۔ (۸) راس و ذنب، تین دقیقے روزانہ طے کرتے ہیں۔

تبدیلی بُرج میں سیّارگان کا ثمرہ

(۱) سیارہ شمس جب ایک برج سے دوسرے برج میں داخل ہوتا ہے تو اس کا نیک یا بد ثمرہ ابتدائی پانچ دنوں میں ظاہر ہوتا ہے۔ (۲) قمر جب دوسرے برج میں جاتا ہے تو اُس کی آخری تین گھڑیوں میں اس کا ثمرہ ظاہر ہوتا ہے۔ (۳) مریخ۔ شروع میں آٹھ یوم۔ (۴) عطارد سات یوم، خواہ کسی مدت میں ہوں۔ (۵) مشتری، درمیان میں دو ماہ۔ (۶) زہرہ، درمیان میں سات یوم۔ (۷) زحل آخر میں چھ ماہ۔ راس و ذنب آخری تین ماہ میں اپنا ثمرہ ظاہر کرتا ہے۔

سیّارگان کے بارہ بُرجوں میں قیام کی مُدّت

(۱) شمس تقریباً ایک ماہ۔ (۲) قمر ۲¼ یوم۔ (۳) مریخ ۴۵ یوم۔ (۴) عطارد ۱۸ یوم (۵) مشتری ۱۳ ماہ۔ (۶) زہرہ ۲۸ یوم۔ (۷) زحل ۲½ سال۔ (۸) راس ۱½ سال۔ (۹) ذنب ۱½ سال۔

سالانہ زائچہ یعنی ورشس پھل بنانے کا قاعدہ

اپنے ولادت کے سال سے گذشتہ برس جتنے سال شمار میں آدیں۔ اُن کو سوایا کرلو، اور علیحدہ ایک کاغذ پر لکھ لیں۔ اُس پر نمبر ۱ لکھدیں۔ اس کے بعد پھر اسی قاعدہ سے گذشتہ سالوں کو نصف کرکے کاغذ پر لکھیں۔ اس پر نمبر ۲ لکھیں۔ پھر بدستور سابق گذشتہ سالوں کے شمار کو ڈیوڑھے کریں۔ اس پر نمبر ۳ لکھدیں۔ اس کے بعد اپنا یوم ولادت مثلاً اتوار ہو، تو ایک سوموار ہو تو دو، منگل وار ہو تو تین، علی ہذالقیاس، جو نمبر شمار میں آدے، اُس عدد کو نمبر ۱ کے نیچے لکھ دو۔ بعدازاں اپنی ولادت کی گھڑیاں نمبر ۲ کے نیچے لکھ دیں، اور اپنے جنم کے پل نمبر ۳ کے نیچے لکھیں۔ اب ان تینوں جگہوں کے اعداد علیحدہ علیحدہ جمع کریں۔ اس کے بعد ۳ کے اعداد کو ساٹھ پر تقسیم کریں، جو باقی بچے وہ شروع ہونے والے سال کے پل ہوں گے۔ اور اس کا مجموعہ حاصل قسمت کے اعداد نمبر ۲ کے اعداد میں جمع کرکے ساٹھ پر تقسیم کردیں، جو باقی بچے وہ شروع ہونے والے سال کی گھڑیاں شمار کریں۔ اب اس مجموعہ اعداد کو حاصل قسمت کے اعداد کو مجموعہ ۱ کے اعداد میں شامل کرکے سات پر تقسیم کریں، جو باقی بچے۔ وہ دن شمار کریں، پس جو دن شمار میں آوے وہ اپنی تاریخ ولادت سے شمار کرکے اُس یوم کی گھڑیاں و پل جو کہ اس برس کی ہاجُ الوقت جنتری میں درج ہیں، تحریر کرکے اس یوم کے سیارگان زائچہ کے بارہ گھروں میں لکھ دیں، پس یہ ورش پھل یا سالانہ زائچہ کہلائے گا۔ جب زائچہ تیار ہو جائے، تو اشنی نچھتر سے اپنے جنم نچھتر تک شمار کریں۔ اس شمار میں دو عدد کم کرکے نو پر تقسیم کردیں۔ اگر باقی ایک بچے تو اول دور شمس مدت ۱۸ یوم۔ دو بچیں تو قمر مدت ایک ماہ، تین بچیں تو مریخ مدت ۲۱ یوم، چار بچیں، تو راس مدت ایک ماہ ۱۲ یوم۔ پانچ بچیں تو مشتری مدت ایک ماہ ۱۸ یوم، چھ بچیں تو زحل مدت ایک ماہ ۲۷ یوم، سات بچیں تو عطارد، مدت ایک ماہ ۱۲ یوم، آٹھ بچیں

تو ذنب مدت ۱۸ یوم - صفر یعنی تو زہرہ مدت دو ماہ شمار کریں -

پس جس سیارہ کا دَور پہلے شروع ہو، وہ سیارہ زائچے کے جس گھر میں واقع ہے، اور وہ گھر جس چیز سے منسوب ہے، اُس چیز کو نفع یا نقصان دکھائے گا۔ مثلاً سال میں پہلے سیارہ شمس کا دَور شروع ہوا ہے اور سیارہ شمس زائچے کے دوسرے گھر میں واقع ہے، اور یہ گھر مال و زر سے منسوب ہے۔ اس لئے سیارہ شمس اس مدت ۱۸ یوم میں زر و مال کا نقصان دکھا دے۔ اگر شمس شرف میں ہو تو نفع دکھا دے -

نوٹ :- ہر زائچے کا پہلا گھر جس کو جنم لگن کہا جاتا ہے۔ مولود کے رنگ، شکل، عادات، دماغ، دادی، نانا، پھوپھی جسمانی قوت سے منسوب ہے۔ دوسرا گھر زر و مال اراضی دایاں آنکھ سے، تیسرا خویش و اقارب، بہن بھائیوں، قرضہ، علم موسیقی، دایاں بازو، دایاں کان۔ چوتھے والدہ، زراعت، ادویات، ننہال کا گھر، سفر وغیرہ ——— پانچواں اولاد، تعلیم، گذشتہ جنم، چھٹا عملیات، دشمن، بیماری، مقدمات وغیرہ۔ ساتواں انعام نہانی، بیوی، صحبت، شراکت وغیرہ، آٹھواں۔ موت، زندگی، قرض، بایاں ٹانگ - نانویں حج یا نرا، قسمت مذہب، پوتا، سالا وغیرہ - دسواں، والد، جدی ورثہ۔ گذشتہ جنم کے فعل، اُستاد، ملازمت وغیرہ۔ گیارھواں، بڑا بھائی بایاں کان، آمدنی، تجارت وغیرہ، بارھواں خرچ، سوچ فکر، قید، بائیں آنکھ، ماموں، پھوپھی، خالہ وغیرہ سے منسوب ہے -

پس جو سیارہ زائچے کے جس گھر میں ہو یا جس سیارہ کی نظر کامل اس گھر پر ہو، تو اس سیارہ کی سعدیت و نحوست کے لحاظ سے اُس گھر کے متعلق حکم لگاویں۔ جس چیز سے وہ گھر منسوب ہے۔ خواہ زائچہ ولادت ہو یا سالانہ یا وقتی سب کے لئے یہی قاعدہ ہے -

ہر سال حکومت سیارگان کا استخراج

بحساب [illegible] اور [illegible] سیارہ [illegible] منسوب ہو

وہ سیارہ اس برس کا بادشاہ یا راجہ کہلائے گا، اور ۱۳ اپریل یعنی یکم ماہ بیساکھ کو جو دن ہو
اور وہ دن جس سیارہ سے منسوب ہو، وہ سیارہ اُس برس کا وزیر یا راج منتری کہلائے گا
یکم ہاڑ کو جو دن ہو اُس سے منسوب سیارہ اُس سے منسوب سیارہ اُس برس میں نرخ
اجناس کا مالک کہلائے گا۔ یکم ساون کو جو دن ہوگا، اُس دن کا مالک سیارہ زراعت کا مالک
ہوتا ہے۔ یکم بھادوں کے دن کا مالک سیارہ فوجوں کا سپہ سالار کہلاتا ہے۔ یکم اسوج کے
دن کا مالک سیارہ دولت کا مالک ہوتا ہے۔ یکم کاتک کے دن کا مالک سیارہ رسوں کا مالک
کہلاتا ہے۔ یکم پوہ کے دن کا مالک سیارہ غلہ کا مالک ہوتا ہے۔ یکم ماگھ کے دن کا مالک
سیارہ کپڑے اور دھاتوں کا مالک ہوتا ہے۔ یکم چیت کے دن کا مالک سیارہ پھلوں کا
مالک کہلاتا ہے۔ نوٹ:۔ سیارہ شمس شروع برس میں جب آردرا نچھتر میں ہو، تو
اُس روز کا مالک سیارہ بارش کا مالک ہوتا ہے۔

دنوں سے منسوب سیاروں کا درج ذیل ہیں:۔

شمس	قمر	مریخ	عطارد	مشتری	زہرہ	زحل
اتوار	سوموار	منگل	بدھ	جمعرات	جمعہ	ہفتہ

سکرانتوں کی قسمیں اور ان کے خواص وغیرہ

ماہ چیت۔ ہاڑ۔ اسوج۔ پوہ کی سنکرانت (سنگیا) کہلاتی ہے۔ ماہ بیساکھ
کاتک کی سنکرانت (بسوم)، جیٹھ، بھادوں، مگھر، پھاگن کی سنکرانت (بشنوپدم)
ماگھ کی سنکرانت (سومیانم) اوترائن، ساون کی سنکرانت (دیاسیانم) دکشائن کہلاتی ہے
نچھتر بھرنی۔ جیشٹا۔ سواتی۔ آردرا۔ ست بکھا۔ ان پانچ نچھتروں میں سے کسی
ایک نچھتر میں سنکرانت واقع ہو، تو اس سنکرانت کو (گیا سنگیا) کہتے ہیں۔ اور مقدار میں
پندرہ مہورتی کہلاتی ہے۔ [illegible]

میں سنکرانت واقع ہو تو اسے (دیہیپت سنگیا) کہا جاتا ہے، اور مقدار میں ۴۵ مہورتی کہلاتی ہے۔ شرون ۔ دھنیشٹا ۔ ابجیت ، بِکھ ۔ ریوتی ۔ ہست ۔ چترا ، انرادھا نچھتر میں سنکرانت واقع ہو، تو اسے (سم سنگیا) کہا جاتا ہے۔ اور مقدار میں ۳۰ مہورتی کہلاتی ہے۔

سنکرانتوں کے ثمرات

پندرہ ۱۵ مہورتی سنکرانت کے دن اگر قمر طلوع ہو، تو اس ماہ میں تمام چیزیں گراں رہیں، تیس ۳۰ و پینتالیس ۴۵ مہورتی سنکرانت کے دن قمر طلوع ہو، تو تمام چیزیں اس ماہ میں ارزاں رہیں۔ علاوہ ازیں نچھتر مگھا ۔ بھرنی ، پوربا بھادرپد ۔ پوربا کھاڈ ۔ پوربا پھالگنی میں بروز اتوار سنکرانت واقع ہو، تو اُسے (گھور سنگیا) کہتے ہیں جس کا ثمرہ یہ ہے کہ چھوٹی قوم کے لوگ خوش رہیں، اور ان کے کاروبار میں نفع رہے۔ ہست ، ابجیت ۔ اشنی ، بکھ ، نچھتروں میں بروز سوموار سنکرانت ہو، تو اسے (دھوانکشی) کہا جاتا ہے۔ اس مہینہ میں زراعت پیشہ لوگوں کو نفع رہے۔ دھنیشٹا ۔ شرون ۔ پربس ۔ نچھتروں میں بروز منگل وار سنکرانت واقع ہو، تو چوروں، ڈاکوؤں، قزاقوں، راہزنوں کو مفید ہووے۔ اس سنکرانت کو (مہودر سنگیا) کہتے ہیں۔ انرادھا ۔ چترا ۔ ریوتی ۔ مرگشرا ۔ نچھتروں میں بروز بدھوار سنکرانت ہو، تو اس کو (کرتا سنگیا) کہتے ہیں۔ اس ماہ میں اہلِ قلم دُنیا ۔ نوابوں ۔ رئیسوں ، راجوں مہاراجوں کو آرام ملے۔ اترا پھالگنی ۔ اترا کھاڈ ۔ اترا بھادرپد ۔ روہنی نچھتروں میں بروز جمعرات سنکرانت واقع ہو، تو راجپوتوں، پٹھانوں، سیدوں، برہمنوں کو آرام حاصل ہووے۔ بشاکھا ، کرتکا نچھتروں میں بروز جمعہ سنکرانت آجائے، تو اس کو (سراسنگیا) کہتے ہیں، اس مہینہ میں چوپائے جانوروں کو آرام ملتا ہے۔ مولا ، آردرا ، اشلیکھا ، جیشٹا نچھتروں میں بروز سنیچروار سنکرانت آجائے، تو گوشت خور قوموں کو آرام ملے۔ دن کے نصف حصہ میں سنکرانت واقع ہو تو سیدوں، برہمنوں، پٹھانوں، راجپوتوں کو یہ مہینہ ناقص ہے۔

دن کے آخری حصہ میں سنکرانت ہو، تو کاشتکاروں، زمینداروں کے لیے ناقص مہینہ گذرے۔ رات کے اوّل پہر میں سنکرانت ہو، تو ملائکہ جنّات وغیرہ کو تکلیف رہے۔ رات کے دوسرے پہر میں ہو، تو گوشت خور قوموں کے لئے یہ مہینہ ناقص ہووے۔ رات کے تیسرے پہر میں سنکرانت آجائے تو کھیل تماشا کرنے والوں، نقالوں، بازی گروں کے لیے یہ ماہ خراب رہے۔ رات کے چوتھے پہر سنکرانت لگ جائے تو ریاضی دانوں، عیش پسندوں کے لیے یہ ماہ ناقص ہووے۔

لوند اور ادن کا مہینہ

جس قمری مہینہ میں سنکرانت واقع نہ ہو، وہ مہینہ (لوند) کا کہلاتا ہے۔ اور وہ سال تیرہ مہینوں کا شمار کیا جائے گا، اور جس قمری مہینہ میں دو سنکرانتیں آجائیں وہ (ادن) کا مہینہ کہلائے گا، اور وہ سال گیارہ مہینوں کا شمار کیا جائے گا۔

پچھتروں کے استخراج کرنیکا طریقہ

قمری مہینہ کی جس تاریخ کو یہ معلوم کرنا ہو، کہ فلاں ماہ فلاں تتھ کو کون سا پچھتر ہوگا، تو اس کے معلوم کرنے کے لئے ماہ کتک سے ماہِ مطلوب کے گذشتہ مہینہ تک شمار کریں، اور اُن مہینوں کی تعداد کو دوگنا کرلیں، اس کے بعد تتھ کے یوم اس میں شامل کرکے جمع کرلیں۔ اگر مجموعہ ۲۷ کے اعداد سے زائد ہو، تو ۲۷ اعداد منہا کردیں۔ باقی جو بچے، اس کو اگر چاندنی پکھ کی تتھ ہو۔ تو سواتی پچھتر سے اندھیرے پکھ کی تتھ ہو، تو اشنی پچھتر سے شمار کریں۔ پس جس پچھتر پر اعداد پورے ہوجائیں، اس روز وہی پچھتر ہوگا مثال لتاریخ اسوج شدی سمی ۲۰۱۲ بکرمی کو کون سا پچھتر ہوگا۔ پس حسب قاعدہ ماہ کتک سے شمار کیا، تو ماہ اسوج بارھواں مہینہ ہے۔ بارہ کو دوگنا کیا، تو چوبیس ہوئے

چونکہ تتھ سمتی ۴ ہے۔ سات عدد اور شامل کیئے تو ۳۱ ہوئے، چونکہ مجموعہ اعداد ۲۷ سے زائد ہے، لہٰذا ۲۷ عدد منہا کیئے، تو باقی چار بچے، چونکہ متعلقہ مطلوبہ چاند سے پکش کی ہے۔ لہٰذا سواتی نچھتر سے چوتھا نچھتر جیشٹا ہے، جو کہ درست ہے۔ نوٹ:- بعض اوقات ایک ہی دن میں ۲ دو نچھتر آجاتے ہیں، تو تھوڑا بہت فرق ہو جاتا ہے۔ علیٰ ہذا القیاس۔

فلاں ماہ کی فلاں تتھ کو کون سا دِن ہو گا

معلوم کرنے کا قاعدہ۔ چیت شدی ایکم سے ماہ مطلوب کے گذشتہ ماہ تک مہینے شمار کریں، اور اُن کو ڈیوڑھے کرلیں۔ اس کے بعد تتھ مطلوبہ تک جتنے یوم شمار میں آویں۔ اُن کو اس مجموعہ میں شامل کر کے جمع کر دیں۔ حاصل جمع کو سات پر تقسیم کر دیں، جو باقی بچے، وہ اس برس کے راجہ یعنی یکم بیساکھ کو جو دن ہو۔ اُس دن سے شمار کریں۔ جس یوم پر اعداد ختم ہو جائیں۔ اُس تتھ کو وہی یوم ہوگا۔ **مثال**۔ ہم نے معلوم کرنا ہے۔ کہ اسوج بدی اشٹمی سمت ۲۰۱۲ بکرمی کو کون سا دن ہوگا۔ اب ہم نے چیت شدی ایکم سے ماہ بھادوں تک شمار کیا تو چھ ماہ ہوئے۔ ان کو ڈیوڑھے کیا، تو ۹ نو ہوئے، اب اسوج شدی کے ۱۴ چودہ یوم اور اسوج بدی اشٹمی کے آٹھ یوم۔ کُل جمع کیئے، تو ۳۱ ہوئے۔ ان کو سات پر تقسیم کیا، تو باقی ۳ بچے۔ چونکہ سمت ۲۰۱۲ بکرمی کا راجہ یعنی یکم بیساکھ جمعہ کا دن ہے۔ پس جمعہ کے دن سے تین عدد شمار کیئے، تو اتوار کا دن آتا ہے، جو کہ درست ہے۔

عالمی سنین کا استخراج

حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت مبارک کے وقت اہل عرب کا اپنا سال کوئی نہ تھا، اور وہ اس حساب کتاب میں دوسروں کے محتاج تھے، چنانچہ حضرت عمرؓ نے اپنے عہد حکومت میں حضرت علیؓ کے مشورہ سے ہجری سال کی بنا ۱۶ر جولائی ۶۲۲ء رکھی۔ بعض روایات سے بتاریخ ۲۴ر ستمبر ۶۲۲ء ظاہر ہوتی ہے۔ لیکن اوّل الذکر تاریخ صحیح معلوم ہوتی ہے۔ ہجری سال کا ہر مہینہ افق مغرب سے ہلال نمودار ہونے سے شروع ہوتا ہے، اور قمری سال کے چھ مہینے تیس ۳۰ دنوں اور چھ مہینے انتیس ۲۹ دنوں کے شمار کئے جاتے ہیں عہد اکبر میں قمری سال کو شمسی سال میں ملانے کی کوشش کی گئی، اور اس سے ۱۰ر اگست ۱۵۶۳ء میں اسلامی نوروز منایا۔ اور عام سالوں کے دن ۳۶۵ اور لیپ سالوں کے دن ۳۶۶ شمار ہونے لگے۔ اس کے بعد اورنگزیب عالمگیر کے آخری عہد میں

بہ جعفر نے قمری و شمسی سالوں کا فرق بحساب جمل لفظ ظہیر اور ظہرہ سے ظاہر کیا، اس کے معلوم کرنے کے لئے عیسوی سالوں سے ۵۹۲ عدد کم کرنے پر سال شمسی فصلی اکبری نکل آئے گا۔ اکبری سال کے مہینوں کے دن وہی ہیں۔ جو کہ ایران میں رائج ہیں۔ جس کا پہلا مہینہ فروردین - (۲) اردو بہشت - (۳) خرداد - (۴) تیر - (۵) امرداد - (۶) شہریور - (۷) مہر - (۸) آبان - (۹) آذور - (۱۰) دَی - (۱۱) بہمن - (۱۲) اسفند۔

ایران میں نوروز یکم فروردین کو منایا جاتا ہے۔ جو کہ عام سالوں میں ۲۱ مارچ کو اور لیپ سالوں میں بیس مارچ کو ہوتا ہے۔ ایرانی سال معلوم کرنے کے لئے عیسوی سالوں میں سے ۶۲۱ سال منہا کر دیں، تو ایرانی سال نکل آئے گا۔

سال میلادی۔ جو کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ولادت مبارکہ کے ایک ماہ قبل یعنی ۲۰ مارچ ۵۷۱ تھا۔ عیسوی سال معلوم کرنا چاہیں، تو عیسوی سالوں میں سے ۵۷۱ اعداد کم کر دینے سے میلادی نکل آئے گا۔ اسی طرح سن عیسوی ۵۹۰ عدد کم کر دینے سے شاکھا حیدر آبادی سال معلوم ہو جائے گا۔ عیسوی سالوں میں ۵۷ عدد زائد کر دینے سے بکرمی سال نکل آئے گا۔ عیسوی سالوں سے ہجری سال معلوم کرنا چاہیں، تو عیسوی سالوں سے ۶۲۱، اعداد تفریق کر دیں، حاصل تفریق کو ۳۳ پر تقسیم کر دیں۔ جو باقی بچے، اس میں مندرجہ بالا حاصل تفریق جمع کر دو۔ پس ہجری سال نکل آئے گا......

سیّارگان کا شرف و ہبوط!

(۱) سیّارہ شمس کو برج حمل کے دسویں درجہ پر۔ (۲) سیّارہ قمر کو برج ثور کے تیسرے درجہ پر۔ (۳) مریخ کو برج جدی کے ۲۸ ویں درجہ پر۔ (۴) عطارد کو برج سنبلہ کے ۱۵ ویں درجہ پر۔ (۵) مشتری کو سرطان کے پانچویں درجہ پر۔ (۶)

زہرہ کو برج حوت کے ۲۷ویں درجہ پر۔ (۷) زحل کو برج میزان کے بیسویں درجہ پر شرف حاصل ہوتا ہے ۔

مشہور و معروف ہستیوں کے زائچے

(۵) زائچہ ولادت ڈاکٹر سر محمد اقبال ۱۸۷۳-۲-۲۲
(۶) زائچہ ولادت مولانا طاہر سیف الدین ۱۸۸۵-۸-۵
(۷) زائچہ جناب میجر جنرل عبدالحق جہاں زیب والی سوات پاکستان ۱۹۰۸-۶-۵
(۸) زائچہ ہز ہائی نس نواب حمید اللہ خان آف بھوپال ۱۸۹۴-۹-۹
(۹) زائچہ مارشل شالن۔ روس ۱۸۷۸-۱۲-۲۱
(۱۰) زائچہ شہنشاہ جارج ششم ۱۸۹۵-۱۲-۱۶

147
اسرار النجوم
زائچہ شہنشاہ جاپان (11) ۲۹-۴-۱۹۰۱
زائچہ روز ویلٹ امریکہ (12) ۳۰-۱-۱۸۸۲
نواب مشتاق احمد صاحب گورمانی (13) ۲۵-۱۰-۱۹۰۵
زائچہ مسٹر چرچل (14) ۳۰-۱۱-۱۸۷۴
زائچہ ملکہ الزبتھ دوم (15) ۲۱-۴-۱۹۲۶
خواجہ ناظم الدین صاحب (16) ۱۹-۷-۱۸۹۴
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

148
اسرار النجوم
سلطان ابن سعود بن عبدالعزیز مکہ معظمہ (۱۷) ۱۵-۱-۱۹۰۶
عطارد قوس
جدی
دلو - مریخ زحل
عقرب
شمس زہرہ
حوت
ذنب
حمل
میزان
سنبلہ قمر
راس - سرطان
ثور مشتری
اسد
جوزا
پیرزادہ عبدالستار صاحب (۱۸) ۴-۷-۱۹۰۷
اسد۔عطارد
جوزا
ثور قمر
سنبلہ
سرطان شمس مشتری زہرہ
ذنب
میزان
حمل
عقرب
جدی - راس
حوت زحل
قوس
مریخ
دلو
مرزا عبدالرب نشتر مرحوم (۱۹) ۱۳-۶-۱۸۹۹
ثور زہرہ
جوزا
سرطان
حمل
اسد قمر
شمس عطارد
ذنب
سنبلہ
حوت
قوس
زحل
راس
میزان
دلو
عقرب مشتری
جدی
میاں محمد ممتاز خان صاحب دولتانہ (۲۰) ۲۳-۲-۱۹۱۶
حوت
دلو
جدی مریخ
قوس زحل
حمل
شمس مشتری
راس۔عطارد
ثور
عقرب
جوزا قمر - زحل
اسد - ذنب
میزان
سرطان
سنبلہ
چودھری سر ظفراللہ خان صاحب (۲۳) ۶-۲-۱۸۹۳
جدی
حوت عطارد
قوس راس
دلو - شمس
حمل مریخ مشتری
زہرہ
عقرب
ثور
میزان قمر زحل
اسد
جوزا
سنبلہ
ذنب
سرطان
مسولینی۔ اٹلی (۲۲) ۲۹-۷-۱۸۸۳
قوس
دلو
جدی
عقرب
حوت
میزان - راس
حمل - ذنب
سرطان۔شمس
ثور قمر مریخ
سنبلہ
عطارد۔زہرہ
جوزا۔مشتری
زحل
اسد

(۲۳)
سکندر حیات خاں مرحوم - ۵-۶-۱۸۹۲
(۲۴)
آئی - آئی - حیدرنگر صاحب ۱۲-۲-۱۸۹۳
زائچہ پرنس برن ہارڈ ہالینڈ (۲۵) ۲۹-۶-۱۹۱۱
سردار بہادر خاں صاحب (۲۶) ۵-۷-۱۹۰۸
زائچہ جناب علامہ مشرقی صاحب (۲۷) ۲۵-۸-۱۸۸۸
زائچہ ڈاکٹر حتیٰ انڈونیشیا (۲۸) ۱۲-۸-۱۹۰۲
خوش خبری سرفراز طاووس مانچسٹر

(۲۹) زائچہ ماوزے تنگ ۱۹-۱۱-۱۸۹۳
(۳۰) زائچہ ابوالکلام آزاد مرحوم ۱۸-۹-۱۸۸۸
(۳۱) زائچہ محمد انور ۵-۳-۱۹۵۴
(۳۲) زائچہ محمد اختر ۱۸-۱۱-۱۹۵۴
(۳۳) پرنس اعظم جاہ حیدر آباد دکن ۲۲-۲-۱۹۰۷
(۳۴) ڈاکٹر ابراہیم-ایس-ناموس صاحب ۵-۳-۱۸۹۸

اسرار النجوم
151
(۳۵) زائچہ سید حسن محمود صاحب ۲۷-۱۱-۱۹۲۲
(۳۶) زائچہ شیخ مسعود صادق صاحب ۷-۲-۱۹۱۱
(۳۷) زائچہ ملکہ ویلہلمینا آف ہالینڈ ۳۱-۸-۱۸۸۰
(۳۸) زائچہ پرنسس جولیانا ہالینڈ ۳۰-۴-۱۹۰۹
(۳۹) زائچہ سابق شاہ مصر فاروق فواد ۱۱-۲-۱۹۲۰
(۴۰) زائچہ شہنشاہ ایران رضا شاہ پہلوی ۲۶-۱۰-۱۹۱۹
FREE AMLIYAAT BOOKS......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyaatbooks/

(۴۱) زائچہ ملکہ زوجہ دیبا آف ایران ۱۹۳۸-۱۰-۱۵
(۴۲) زائچہ نواب مہابت خان آف جوناگڑھ
(۴۳) آرٹن ہاورمصدرامریکہ ۱۸۹۰-۱۰-۴
(۴۴) نواب بہادر یار جنگ حیدرآباد دکن ۱۹۰۶-۲-۱۲
(۴۵) پرنس علی خاں ۱۹۱۴-۶-۱۳
(۴۶) سپریم کورٹ آف پاکستان کے چیف جج محمد منیر صاحب ۱۸۹۵-۵-۳
شمس ۔ عطارد
زہرہ
مریخ
قمر
مشتری
زحل
راس
ذنب
بحساب اہل ایران

(۴۷) نواب محمد امیر خاں آف کالا باغ ضلع میانوالی
۲۰-۶-۱۹۱۰
(۴۸) ملایا کے حکمران سر حسام الدین عالم شاہ
۱۳-۵-۱۸۹۸
(۵۱) ہز ہائی نس سر آغا خاں
۲-۱۱-۱۸۷۷
(۵۲) غازی امان اللہ خاں کابل
۲-۲-۱۸۹۱
(۴۹) زائچہ جناب غلام عباس خاں صاحب ۱۸۹۶-۸-۷
شمس ۔ عطارد
مشتری
مریخ
زحل
زہرہ
ذنب
قمر
راس

154
اسرار النجوم
(۵۳) لارڈ سارل جان ریڈکلف ۱۸۹۹-۳-۳۰
(۵۴) البرٹ آئن سٹائن ۱۸۷۹-۳-۱۴
زہرہ
شمس ۔ عطارد
ذنب
زحل ۔ راس
قمر
مریخ
مشتری
عطارد
شمس ۔ زحل
راس
دنیا کا مشہور ماہر فلکیات
(۵۵) غازی علم الدین شہید ۱۹۰۸-۱۲-۳
مرشاہ نواز بھٹو ۱۸۸۸-۳-۳
۲ و ۳ مارچ کی درمیانی شب (۵۶)
مریخ ۔ زہرہ
شمس
مشتری
زحل
قمر
راس
ذنب
شمس ۔ عطارد
راس ۔ زحل
(۵۷) محمد افضل سراج صاحب ۱۹۲۷-۱۰-۲۶
(۵۸) ڈاکٹر عبد الرحیم
زہرہ
زحل ۔ ذنب
راس
مریخ
عطارد
شمس
خوش جیوے سرفراز شاہ وچ مانچسٹر
FREE AMLIYAAT BOOKS.......pdf
https://www.facebook.com/groups/freeamliyatbooks/

نوٹ: شہزادہ کی پیدائش کے متعلق ہم نے بذریعہ علم نجوم ماہنامہ "نوائے نجوم" لاہور بابت ماہ ستمبر ۱۹۶۰ء صفحہ ۲۶ پر بعنوان "تخت ایران کا وارث ہز ہیجسٹی ملکہ فرح دیبا کے بطن مبارک سے بتاریخ ۱۰ مارچ ۱۹۶۰ء تا ۱۲ مارچ ۱۹۶۱ء کے درمیانی عرصہ میں شہزادہ پیدا ہوگا۔ جو کہ یہ پیش گوئی درست ثابت ہوئی ہے

پرا تارجب کلجگ کے آٹھ صد اکیس سال باقی ہوں گے۔ تو پنڈت بشن کے گھر سنبل ضلع مراد آباد میں پیدا ہوگا۔ اس کی والدہ کا نام ماتا انگی ہوگا۔ اور سوا دکرشن اشٹمی کے دن پیدا ہوگا۔

اعضاءِ جسمانی اور بارہ بروج

علم نجوم میں ہر برج و سیارہ سے اعضاءِ جسمانی اور اس سے بیماریاں منسوب ہیں۔ بارہ بروج و سیارے سر سے پاؤں تک پورے جسم کو محیط کئے ہوئے ہیں۔ جیسے :

بُرج حمل

بُرج حمل سے سر، دماغ، مغز، کھوپڑی، چہرہ اور اس کی ہڈیاں، اوپر کے دانت دماغی نظام، قوتِ شعور، قوتِ ادراک، قوتِ متصوّرہ (تصور کرنے کی قوت)، قوتِ متفکرہ (غور و خوض کرنے کی قوت) قوتِ بشری، غدہ فوق الکلیہ (غدودی رطوبت جو خون کی گردش اور عضلات پر عمل کرتی ہے) اس کے علاوہ اگر برج حمل میں شمس ہو تو ران، چانگھ، اگر قمر ہو تو سر، گھٹنے، اگر عطارد ہو تو اعضائے مخصوصہ، ٹانگیں، اگر زہرہ ہو تو کمر کا پٹھا، گردہ، پاؤں، اگر مریخ ہو تو سر، آنتیں، آنکھیں۔ اگر مشتری ہو تو گردن، گلا، حلق، دل اور اگر زحل ہو تو چھاتی، پستان، سینہ، بازو بیماری سے متاثر ہوتے ہیں۔

برج ثور

برج ثور سے ناک، کان، منہ، گلا، حلق، گردن اور اس کے مُہرے، آنکھ، نرخرہ، ہونٹ، زبان، نچلے دانت، مؤخر دماغ (دماغ کا پچھلا حصّہ) قوتِ باصرہ (دیکھنے کی قوت) قوتِ گفتار (بولنے کی قوت) قوت شامعہ (سونگھنے کی قوت) قوتِ سامعہ (سُننے کی قوت) قوتِ ذائقہ (مزہ بتانے والی قوت) غدّہ درقیہ (درقی غدد جس کے بڑھنے سے گھینگا کا مرض ہو جاتا ہے) ناخن، گوشت، خوراک کی نالیاں، اس کے علاوہ اگر بُرجِ ثور میں شمس ہو تو گھٹنے، اگر قمر ہو تو حلق، ٹانگیں، اگر عطارد ہو تو رانیں اور پاؤں، اگر زہرہ ہو تو اعضائے مخصوصہ، سر، اگر مریخ ہو تو گلا، حلق، کمر، پٹھے اور گردے اگر مشتری ہو تو گردن مونڈھا، بازو اور آنتیں، اگر زحل ہو تو پستان، چھاتی، دل اور اس کی شریانیں بیماری سے متاثر ہوتے ہیں۔

برج جوزا

برج جوزا سے ہاتھ، کندھے، بازو، پھیپھڑے، اعصابی نظام، پٹھے، نظام تنفس، ہنسلی، قوتِ حافظہ (یاد رکھنے کی قوت) قوتِ متخیلہ (خیال پیدا کرنے والی قوت)، قوتِ آخذہ (اخذ کرنے والی یا حاصل کرنے اور سمجھنے کی قوت) ہڈیوں کے جوڑ، ناف کا درمیانی حصّہ، جسمانی نشوونما، اس کے علاوہ اگر برج جوزا میں شمس ہو تو پاؤں کا ٹخنہ، اگر قمر ہو تو مونڈھا، بازو، جانگھ، اگر عطارد ہو تو سر، دماغ، اگر زہرہ ہو تو گردن، حلق، حلقوم، اگر مریخ ہو تو چھاتی، پستان، بازو، افرازِ غدّہ، اگر مشتری ہو تو کمر، پٹھے، گردے، اگر زحل ہو تو آنتیں، قلب کی بیماری سے متاثر ہوتے ہیں۔

برج سرطان

برج سرطان سے سینہ، چھاتی، پستان، معدہ، نظام ہاضمہ، کہنی، کلائی، پسلیاں قوتِ ماسکہ (وہ قوت جو غذا کو معدہ میں محفوظ رکھتی ہے) جگر، خون، دل، شکم کا وہ حصّہ جو معدے سے بالکل ملا ہوا اور اس کے اوپر ہوتا ہے۔ اس کے علاوہ اگر برج

سرطان میں شمس ہو تو پاؤں ، اگر قمر ہو تو سر، پستان ، معدہ ، اگر عطارد ہو تو آنکھیں ، حلق ، گھٹنے ، اگر زہرہ ہو تو بازو ، مونڈھا ، ٹانگیں ، اگر مریخ ہو تو چھاتی ، سینہ ، پاؤں ، اگر مشتری ہو تو دل ، افراز غدہ ، جانگھ ، اگر زحل ہو تو آنتیں ، گردے ، کمر، پٹھے ، افراز غدہ (الگ کرنے والا غدود ، خاص طور پہ خون سے)

برج اسد

کمر، دل ، قلب ، نخاع (ریڑھ کے مہرے) پیٹ کا اوپری حصہ ، ہاتھ کا پنجہ ، ناخن کلائی ، فہم و فراست ، بازو کا وہ حصہ جو کہنی سے کلائی تک یا انگلی کے آخری پور تک ہے ۔ اس کے علاوہ اگر برج اسد میں مختلف سیارے واقع ہوں تو پھر حسب ذیل اعضاً کو متاثر کریں گے ۔ اگر برج اسد میں شمس ہو تو سر کو متاثر کرے گا ۔ قمر اسد میں ہو تو بازو ، مونڈھا ، آنتیں ، اگر مریخ اسد میں ہو تو دل ، قلب ، آنتیں ، گھٹنے ، عطارد ہو تو حلق ، بازو ، مونڈھا ، پاؤں ، مشتری ہو تو آنتیں ، ران ، جانگھ ، گھٹنا ، زہرہ ہو تو دل ، قلب ، چھاتی ، پستان ، ٹانگیں ، اگر زحل ہو تو گردے ، کمر، پٹھے ، افراز غدہ ۔

برج سنبلہ

رحم ، بچہ دانی ، آنتیں ، پیٹ کا نچلا حصہ ، ناف ، ریڑھ کی ہڈی کا نچلا مہرہ ، ناف اور پیڑو کا درمیانی مقام ، طحال (تلی) معائے کبیر وصغیر (چھوٹی بڑی آنت) انگلیاں ، پتہ اس کے علاوہ اگر برج سنبلہ میں شمس ہو تو حلق ، گردن ، قمر ہو تو بازو ، مونڈھا ، انتڑیاں ، مریخ ہو تو آنتیں ، ٹانگیں ، عطارد ہو تو سر، چھاتی یا پستان ، قلب و دل ، مشتری ہو تو گردے ، کمر، پٹھے ، ران یا جانگھ ، زہرہ ہو تو معدہ ، دل ، [illegible] ، پاؤں ، زحل ہو تو رانیں ، پاؤں ، افراز غدہ ۔

برج میزان

پشت ، کمر، گردے ، مثانہ ، پیڑو ، جنگھاسا ، جلد ، نطفہ ، مادہ منویہ ، قاذف نالی ، اعصاب قطنیہ (کمر یا کمر کی رگ ، یا کمر کے قریب کا حصہ) کولھے کی درمیانی ہڈیاں ،

نظامِ تنفس زنانہ، اس کے علاوہ اگر برج میزان میں شمس ہو تو بازو، مونڈھا، قمر ہو تو سینہ، پستان، دل وقلب، پٹھا، کمر، گردے، آنتیں، مریخ ہو تو افراز غدہ، پاؤں گردے، کولھا، پٹھے، عطارد ہو تو حلق، آواز کا عضو، دل وقلب، معدہ، انتڑیاں اور اگر مشتری ہو تو سر، آنکھیں، افراز غدہ، پاؤں، زہرہ ہو تو سر، دماغ، ذہن، شریانیں، زحل ہو تو ران، چانگھ، گھٹنا، جلد، کمر۔

برج عقرب

ڈبر، مجری البول (پیشاب کی نال) تناسلی وتولیدی اعضاء، اعضائے جنسی، مبرز کا اخراجی حصہ، نچلی اخراجی آنتیں، دُمچی کی ہڈی کا منہ، چوتڑوں کی ہڈیاں، نظامِ اخراج، پتہ، لبلبہ، زائدہ (انتڑیوں کے ساتھ چھوٹا ٹکڑا) اس کے علاوہ اس برج میں شمس ہو تو سینہ، پستان، دل وقلب، قمر ہو تو معدہ، آنتیں، اعضائے مخصوصہ، دل، مریخ ہو تو سر، بازو، رانیں، عطارد ہو تو پیٹھ، آنتیں، مونڈھا، مشتری ہو تو گھٹنے، پاؤں، زہرہ ہو تو حلق، اعضائے مخصوصہ، شریانیں اور اگر زحل ہو تو کولھے گھٹنے اور ٹانگیں۔

برج قوس

پشت، ران، کولھا، چانگھ، شریانیں، پٹھے، نظام عصبی، کولھے اور رانوں کی ہڈیاں، چوتڑ، پیرڑو، قوتِ نسل، اس کے علاوہ برج قوس میں شمس ہو تو دل، قلب، آنتیں، قمر ہو تو پیٹھ، رانیں، شریان، مریخ ہو تو گلا، حلق، ہاتھ، ران، پاؤں اور اگر عطارد ہو تو پستان، دل، اعضائے مخصوصہ، مشتری ہو تو سر، ٹانگیں، گھٹنے، زہرہ ہو تو اعضائے مخصوصہ، رانیں، زحل ہو تو ٹانگیں، پاؤں۔

برج جدی

گھٹنے، جبینی ہڈی، ہڈیوں کے جوڑ، کھال، ہر قسم کے جسمانی جوڑ، اس کے علاوہ اس برج میں شمس ہو تو پشتِ کمر، آنتیں، دل، قمر ہو تو گردے، گھٹنے، رانیں، مریخ ہو

تو بازو، مونڈھا، ناف، عطارد ہو تو معدہ، مثانہ، اعضائے مخصوصہ۔
اور اگر برج جدی میں مشتری ہو تو آنکھیں، گردن، پاؤں، زہرہ ہو تو سینہ، پستان، پیڑو، دل، زحل ہو تو سر، پاؤں، اعصاب۔

برج دلو

ٹانگیں، دوران خون، نظام تنفس، پنڈلی کی اندر کی ہڈیاں، ٹانگوں کا گودا جسم کے جوڑ، اس کے علاوہ اس برج میں شمس ہو تو کمر، پٹھے، گردے، اعضائے مخصوصہ، قمر ہو تو پاؤں کے تلوے، مریخ ہو تو چھاتی، پستان، دل، ٹانگیں، عطارد ہو تو اعصاب، مقعد، بول و براز کے عضو، دل، آنتیں، جانگھ، مشتری ہو تو بازو، مونڈھا، سینہ، دل، زہرہ ہو تو دل و قلب، زبان اور کان، اگر زحل ہو تو گردن، ناک، سر۔

برج حوت

پاؤں، تلوے، ٹخنے کا نچلا حصہ اور اس کا آخری مقام، پیر کی انگلیاں، جسمانی رطوبتیں، بائیں آنکھ، ملغاوی نظام (جسم کی وہ شریان جس سے بے رنگ عرق نکلتا ہے)، اس کے علاوہ اس برج میں شمس ہو تو اعضائے مخصوصہ، رانیں، قمر ہو تو دونوں پاؤں، مریخ ہو تو دل، آنتیں، ٹخنے اور پنڈلی کے درمیان کا حصہ، عطارد ہو تو کمر، اعصاب، گھٹنے، مشتری ہو تو پستان، دل، زہرہ ہو تو گردن، حلقوم، زحل ہو تو بازو، مونڈھا اور گردن متاثر ہوتے ہیں۔

امراض کے معاملے میں اس بات پر بھی توجہ دینی چاہیے کہ آتشی بروج قوت حیوانی و نفسانی اور خواہشات پر اثر انداز ہوتے ہیں۔ خاکی بروج انسانی گوشت اور ہڈیوں کو متاثر کرتے ہیں۔ بادی بروج جسم میں سانس لینے والی نالیوں پر اثر ڈالتے ہیں اور آبی بروج جسم کی رطوبتوں اور خون کو متاثر کرتے ہیں۔

اس کے علاوہ بروج کی اس کیفیت کا بھی لحاظ رکھنا چاہیے کہ منقلب بروج سر، ذہن، دماغ، چہرہ، گردے، غدود، پستان، معدہ، مثانہ، نظام ہاضمہ اور

جلد پر حکمرانی کرتے ہیں۔ ان کی کمزوری، ان سے منسوب اعضاء کی کمزوری ہوتی ہے۔

ثابت بروج ۔ دل، قلب، گلا، حلقوم، نرخرہ، منہ (زبان، ہونٹ، ذائقہ)، نخاع (ریڑھ کی ہڈی)، دُبر، مجری البول، قضیب (آلہ تناسل)، پتہ، بلغم، نظام اخراج دوران خون پر حاکم ہیں۔ ان کی کمزوری و خرابی ان اعضاء میں خرابی و کمزوری کی علامت ہے۔

ذوجسدین بروج پھیپھڑے، جگر، آنتیں، شریانیں، اعصابی نظام، نظام تنفس، رحم، بچہ دانی، جسمانی رطوبتیں، ذہنی و باطنی قوت، قوتِ متخیلہ، قوتِ آخذہ، قوتِ حافظہ پر حکمرانی کرتے ہیں۔ ان کی خرابی و کمزوری منسوبہ اعضاء و قوتوں میں خرابی اور کمزوری کی علامت ہے۔

سیاروں سے منسوب اعضاء اور امراض

اس باب میں سیاروں سے منسوب اعضاء اور ان سے پیدا ہونے والے امراض کے بارے میں بتایا جا رہا ہے۔

شمس سے منسوب اعضاء

غدۂ نخامیہ (لعاب پیدا کرنے والے غدود) شریانیں (وہ نالیاں جو قلب سے خون لے کر جسم کے تمام حصوں تک پہنچاتی ہیں) دماغ، حرام مغز، دل، معدہ، شکم (توند والا) مذکر زائچہ میں دائیں آنکھ، خون، جلد، جسمانی بناوٹ، قوت حیوانیہ (وہ قوتیں جن کا ؔ دل سے ہے، اسی قوت سے بدن کو زندگی حاصل ہوتی ہے) آلہ نظم ضبط (پورے نظ کو کنٹرول کرنے والی قوت) پھیپھڑے، ہنسلی، ہنجۂ جسم کے دائیں حصے سے منسوب ہے اور دماغ، کمر، تلی۔ شمس کی شعاع روح پر اثر انداز ہوتی ہے اور جسم کے اعلیٰ مقام "عالم جبروت" سے تعلق رکھتی ہے۔ یہ جسم کے دوسرے دو اجسام "عالم ناسوت اور عالم ملکوت" کا موجب ہے۔ (جسم کے سب سے بیرونی غلاف کو عالم ناسوت اس کے اندر دوسرے غلاف (جسم لطیف) کو عالم ملکوت اور ان دونوں کے بعد تیسرے غلاف

کو عالم جبروت کہتے ہیں)
شمس قوت باصرہ (دیکھنے کی قوت) اور قوت عصبی پر حاکم ہے۔

امراضِ شمس

اختلاج قلب، دردِ سینہ، دائیں آنکھ کی تکلیف، تیز بخار، امراض معدہ، جلدی امراض، ہڈی کا فریکچر، جذام، غشی کے دورے، امراضِ دماغ، حرارت خون اور پرانے امراض وغیرہ۔

قمر سے منسوبہ اعضاء

قوتِ حیات (زندہ رہنے کی قوت) قنال غذائیہ (معدی نالی) رطوبت طلیہ، (بے رنگ عرق جو حیوانات کی نسوں میں ہوتا ہے، زخم کی ریزش، حیوانات کی شریان وغیرہ کا عرق جو ٹیکہ لگانے کے کام میں آتا ہے یا کوئی فاسد مادہ) نظام عصبی (اس نظام کا وہ عصب جو احشاء و امعا اور شریانوں کو ملاتا ہو، خصوصاً وہ دو اعصاب ہیں سے جو ریڑھ کی ہڈی میں اوپر سے نیچے تک چلے گئے ہیں) مؤخر دماغ (دماغ کا وہ حصہ جو دماغ کے پچھلے حصہ کے نیچے گدی کی ہڈی کے جوف میں رہتا ہے اور دماغ کے بالائی دماغ میں ایک حصہ جو بڑے دماغ کو چھوٹے (مؤخر دماغ) دماغ سے علیحدہ رکھتا ہے) قلب، ذہن، بائیں آنکھ، خوراک کی نالیاں، خون میں پانی کی حالت، طحال، پستان، زیریں عقود عصبیہ (مرکزی نظام عصبی کا خاکی رنگ کا مواد) قوتِ طبیہ (وہ قوتیں جن کا تعلق جگر سے ہے) یہ چار ہیں۔

۱۔ قوتِ جاذبہ (چوس لینے والی قوت یا غذا کو کھینچنے والی قوت)
۲۔ قوتِ ماسکہ (وہ قوت جو غذا کو معدے میں محفوظ رکھتی ہے)
۳۔ قوتِ ہاضمہ (ہضم کرنے والی قوت)
۴۔ قوتِ نامیہ (بڑھنے کی قوت)

یہ چاروں قوتیں قوتِ طبیہ کہلاتی ہیں۔ جسم کا بایاں حصہ متاثر ہوتا ہے۔ خون کے سفید ذرات، یہ شمسی شعاع کو منعکس کر کے ڈالتا ہے تو انسانی جسم کو متاثر کرتا ہے۔ اس

کا تعلق آلہ تنفس سے ہے۔ رحم، بیضہ دان۔

امراضِ قمر

امراضِ قلب، پھیپھڑے، بائیں آنکھ کی تکلیف، دمہ، اسہال، بے خوابی کی شدت بے ہوشی، کمیٔ خون، خون میں زہریلی مادہ کا ہونا، قے، حیض کی خرابی، جلندھر، ورم زائدہ (اپینڈس)، پستان کے امراض، غدۃ الثدیہ (پستان کی گلٹی) ذیابیطس، زکام، آنت اترنا، مونہا بند، مالیخولیا، جوڑوں کی تکلیف، امراضِ پیشاب۔

مریخ سے منسوبہ اعضاء

خون کے سُرخ ذرات، ہڈی کا گودا، دماغ کا بیرونی خاکستری حصّہ، بھیجہ کی جِرِّنی تہہ جس کا رنگ بھورا ہوتا ہے، گردے کا بیرونی حصہ یا جھلی، دماغ وغیرہ کی بیرونی حصّہ کی غدودی رطوبت جو خون کی گردش اور عضلات پر عمل کرتی ہے۔ عضو کو حرکت دینے والے عضلات، اعضاء مبرز، اخراجی اعضاء، بیرونی اعضائے تناسل، تولیدی اعضاء، بڑی آنت کا آخری سرا، رگ وریشہ، ناک، پتہ، مثانہ، گوشت، گردن، وہ رگیں جو خون کو دل میں واپس لاتی ہیں۔ آلات بول، قوتِ غضبیہ (یہ قوت، قوت شوقیہ کے ماتحت ایک قوت ہے جو کسی مضر اور مخالف چیز سے بچنے کے لئے اعضاء میں حرکت پیدا کرتی ہے)، قوتِ شامہ (سونگھنے کی قوت)، قوتِ متصورہ (سوچنے کی قوت) قوتِ مولدہ (بچہ پیدا کرنے کی قوت)

امراضِ مریخ

گرمی سے پیدا ہونے والے مرض، زہر اور زہریلی چیزوں سے تکلیف، یرقان۔ اسقاطِ حمل، اختناق الرحم، بلڈ پریشر، بواسیر، پیچش، خارش، چیچک، پلیگ، درد پھوڑے پھنسیاں، آشوبِ چشم، ہچکی، ہتھیار سے زخم، حادثے سے زخم، زنانہ اعضائے خاص کے امراض، ہڈی کا فریکچر، امراض بول و براز، رسولی، کینسر (لاج پھوڑا) السر، بڑی آنت کے امراض، خونی امراض، تپ، خوف کی کمی۔

عطارد سے منسوب اعضاء

غدہ درقیہ (ڈھال کی شکل کا درقی غدود جس کے بڑھنے سے گھینگا ہو جاتا ہے)، جبیا، دماغی نخاعی، اعصابی نظام، زبان، اعضائے گفتگو، سینہ، ناف، نظام ریڑھ کان، تالو، لب، بال، بازو، ہاتھ، انگلیاں، پھیپھڑے، منہ، قوتِ ادراک، قوتِ متفکرہ، قوتِ ناطقہ، آلہ حرکت و آلہ نطق، نظام تنفس، پتہ و مثانہ۔

امراض عطارد

دیوانگی و پاگل پن، لقوہ، فالج، بدہضمی، امراضِ سانس، امراضِ سینہ، اعصابی بیماری، جیچک، مرگی، امراض ناک، ناف کا ٹلنا، تیز بخار، زہر سے بیماریاں، خارش، ہڈی کا ٹوٹنا، ٹائیفائیڈ، پتہ کی بیماریاں، باری کا بخار، السر، کالرا، منہ کے امراض، جلدی امراض۔

مشتری سے منسوب اعضاء

مؤخر غدہ خامیہ (وہ پچھلا غدود جو لعاب پیدا کرتا ہے)، رطوبت، کف، پاؤں امانگ کا آخری حصہ جو ٹخنے کے جوڑ سے شروع ہوتا ہے)، جگر، کلیجی، انتڑیاں، جانگھ، گردے، چربی، کان، حافظہ، زبان، تلی، کولھے کی ہڈی، پیر، قوتِ نفسانی، (اس کو قوتِ غاذیہ ونامیہ بھی کہتے ہیں۔ یہ بدن کو غذا پہنچانے والی قوت، جس قدر بدن کا حصہ تحلیل ہو جاتا ہے یہ قوت اس کا بدل باہم پہنچاتی ہے) قوتِ سامعہ (سننے کی قوت)، قوتِ واہمہ (وہ قوت جس سے انسان سوچتا ہے) آلہ شعور، لبلبہ، بالیدگی، اور کندھا وغیرہ۔

امراض مشتری

جگر، گردے اور پھیپھڑے کے امراض، کان کی تکلیف، ذیابیطس، یا دداشت کی کمی، امراض زبان، امراض تلی، علاج مصر، جانگھ کی خرابی، پھیپھڑے کی خرابی، فاسد

زہرہ سے منسوب اعضاء

غدۂ تیموسہ (تیموسی غدود جو گردن کی جڑ میں ہوتا ہے اور انسانوں میں بہ غدود بلوغ کے زمانہ میں غائب ہو جاتا ہے)، گلا وحلق، تناسلی نظام کا کچھ حصہ، نظام ہضم کا عمل، غذا پہنچانے والے اعضاء، خد وخال کی بناوٹ، چہرہ کا قدرتی رنگ، بال اور بالوں کی خوبصورتی یا بالوں سے خوبصورتی، امراض مخفی، ٹھوڑی، رخسار، آنکھ کی بصارت زنانہ اعضائے تناسل، نطفہ، منی، بول، جسمانی نمو یابی، غدود، قوت مجامعت، یا قوت شہوانیہ (یہ قوت شوقیہ کی ایک ماتحت قوت ہے جو کسی مفید چیز کی طلب کے لئے حرکت پیدا کرتی ہے، یہ قوت معدہ سے بھی منسوب ہے) اس کا تعلق آلۂ تعلق سے بھی ہے۔ بیڑو۔

امراض زہرہ

آنکھوں کی تکلیف، جنسی امراض، جماعی تکلیف، امراض خبیثہ جو جماع سے پیدا ہو، امراض بول، جسم کا سوکھنا یا لاغر ہونا، جسم سے منی کا کم ہونا یا بد ہضمی، باری کا بخار امراض گردن وحلق، ذیابیطس، غدودی امراض، ضعف باہ، جنسی نااہلی۔

زحل سے منسوب اعضاء

غدۂ فوق الکلیہ (غدود کا وہ حصہ جس سے رطوبت یا گودا نکلے) نظام رطوبت، کھال، دانت، ہڈیاں، جسم کے جوڑ، تلی، پتہ، بایاں کان، بال، ناخن، نسیں، پٹھے، ٹانگیں، قوت سامعہ (سننے کی قوت)، قوت لامسہ (چھونے اور مس کرنے کی قوت) قوت حافظہ (یاد رکھنے کی قوت)، اس کا تعلق آلۂ شعور سے ہے اور قوت ماسکہ (غذا کو روکنے کی قوت)

امراض زحل

پیٹ یا معدہ کا درد، امراض دانت، جلدی امراض گنٹھیا کے درد، بینائی

کی خرابی یا اندھاپن، ذہنی و دماغی امراض، پاؤں میں خرابی، بالوں میں خرابی و کمی، پٹھوں کا درد، ہسٹریا، بہرہ پن، قرح (زخم، گھاؤ) لاغری و کمزوری، اعضائے جسم کا ضائع ہونا یا بگڑنا، بدصورتی یا خوبصورتی میں بگاڑ، حس سمع گراں شدہ۔

راس سے منسوب اعضاء

پیر کے تلوے، نظام تنفس۔

امراض راس

زہر و زہریلا مادہ، کوڑھ، چیچک، ناسور، پھیپھڑوں کی خرابی، دم کشی، پیروں میں درد، تلی کا بڑھنا، موتیا بند، فتق مائی (جس کے سر میں پانی بھر جائے)

ذنب سے منسوب اعضاء

شکم، پھولا ہوا پیٹ۔

امراض ذنب

جذام، خودکشی، دم گھٹ کر موت ہونا، پھیپھڑوں کی خرابی، وبائی بخار، آنکھوں میں درد، معدہ کا درد، خطرناک پھوڑے یا ابھار، پورے جسم میں درد، تشخیص میں نہ آنے والے مرض۔

اگر زائچہ مرد کا ہو تو شمس کو اور عورت کے زائچہ میں قمر کو پیش نظر رکھنا چاہیئے، زائچہ میں اس بات کا بھی خیال رکھنا چاہیئے کہ ان دونوں میں سے کوئی طالع یا چھٹے گھر میں تو موجود نہیں، کیونکہ ان کی یہ نشست صحت پر بہت گہرا اثر ڈالتی ہے۔ اگر شمس، زحل سے نحس اثرات قبول کر رہا ہو تو صحتِ جسمانی کبھی اچھی نہیں رہتی۔ خصوصاً اگر شمس زائچہ کے مغربی حصہ میں ہو تو طویل دورانیہ تک بیماری سے واسطہ پڑتا ہے۔

مریخ کی اچھی نظر صحت جسمانی کو قوت و توانائی پہنچاتی ہے۔ البتہ اس کی خراب نظر نا دشتہ سے صحت کی خرابی لاتی ہے یا سخت بیماری کے حملے سے ناگہانی موت کا خطرہ لاحق

رہتا ہے۔ شمس و مشتری کی ناموافقت خون کی خرابی، جگر اور پھیپھڑوں کی خرابی پیدا کرتی ہے۔ شمس و قمر کی ایک دوسرے سے نحس نظر مرد و عورت دونوں کے جسموں کو کمزور کر دیتی ہے۔

اگر زحل و مریخ دونوں ہی شمس کو متاثر کر رہے ہوں تو صحت اتنی خراب نہیں ہوتی جتنی خراب مریخ کی عدم موجودگی میں ہوتی ہے کیونکہ مریخ اعصابی نظام کو تقویت پہنچاتا ہے بشرطیکہ یہ خود قوی ہو لیکن ایسے لوگوں کا کام عموماً ناگہانی اور غیر متوقع موت ہوا کرتی ہے۔ شمس کا مشرقی حصہ میں ہونا ایکسیڈنٹ یا سریع الاثر امراض کو پیدا کرتا ہے۔ جبکہ اس کا مغربی حصہ میں ہونا طویل، جانگسل اور صبر آزما بیماریوں کو پیدا کرتا ہے۔ شمس و زحل کا چھٹے گھر میں ہونا یا ان دونوں کا نحس نظرات بنانا یعنی شمس چھٹے گھر میں ہو اور زحل کی نحس نظرات کے زیر اثر ہو یا زحل چھٹے گھر میں ہو اور شمس سے نحس نظرات بنا رہا ہو۔ ان دونوں صورتوں میں یہ انتہائی نقصان دہ اور منحوس ہوتے ہیں۔ لیکن شمس کا مشتری، قمر یا مریخ سے سعد نظر ہونا، مولود کی عمر کو طویل کرتا ہے بشرطیکہ شمس چھٹے یا آٹھویں گھر میں نہ ہو۔

عورت کے زائچہ میں شمس کی بجائے قمر سے رہنمائی لینی چاہیئے کیونکہ نسوانی زائچہ میں قمر و زہرہ کی کمزوری یا نحسین کی ناموافقت نظر صحت کی خرابی و جسمانی کمزوری کی دلیل ہے۔ اگر زحل یا مریخ بھی اسی ناموافقت کا شکار ہو تو پھر عورت کو مسلسل بیماریوں سے دوچار ہونا پڑے گا۔

(خیال رہے کہ قاعدہ کے تحت مریخ زحل سے زیادہ قمر پر اثر انداز ہوتا ہے، اور زحل مریخ سے زیادہ شمس پر اثر انداز ہوتا ہے کیونکہ قمر و مریخ اور شمس و زحل کی فطرت میں قطعاً بعد المشرقین ہیں، دوسرے ان کے ذاتی برج میں شمس و قمر کو وبال ہوتا ہے) بیماریوں کی نوعیت کا پتہ چھٹے گھر میں برج اور سیارے (خصوصاً منحوس سیارے) سے لگایا جا سکتا ہے جیسے ثابت بروج امراض دل، حلق، مثانہ اور پتھری کو ظاہر کرتے ہیں۔ ذوجسدین بروج خون تھوکنے کے مرض کو، کمی خون اور دیگر خونی امراض کو ظاہر کرتے ہیں۔ منقلب بروج ضعف معدہ، بدہضمی، السر، بخار اور جگر کے امراض کی علامت ہیں۔ (ذوجسدین برج) میں سمجھتے ہیں کہ وہ مرض کو فوراً قبول کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔ ان میں خود اعتمادی نہیں ہوتی۔ زائچہ میں مثلث قمر جسم کو تندرست

اور توانا رکھتے ہیں اور مولود کی معاونت کرتے ہیں جبکہ تربیعات و مقابلہ کے گھر اظہار مرض و تقویت مرض کا کام کرتے ہیں۔

علاج کے معاملہ میں زائچہ میں دیکھیں کہ قمر سے عطارد کوئی نظر بنا رہا ہو تو سمجھ لیجئے کہ بیمار معالج کے ساتھ مکمل تعاون کرے گا۔ اگر مریخ سے کوئی نظر بنا رہا ہو یا پھر عطارد ایسے برج میں واقع ہو جس کا مالک مریخ ہو تو سمجھ لیجئے کہ بیمار راسخ العقیدہ نہیں ہے وہ معالج پر بھروسہ نہیں کرے گا اور معالج کی ہدایت پر عمل بھی نہیں کریگا اگر عطارد اور زحل کا قران ہو تو بیمار ہمت اور چڑچڑے پن کا مظاہرہ کرے گا۔ اس کے برعکس اگر عطارد زحل سے سعد نظر بنا رہا ہو تو سمجھ لیجئے کہ مریض سلجھے ہوئے ذہن کا مالک ہے۔

اگر عطارد آٹھویں یا بارہویں گھر میں ہو تو یہ بدترین اثرات کو ظاہر کرتا ہے اور بیمار کا رجحان خودکشی کی طرف مائل ہے۔ اگر درجہ باقی بنش طالع یا حاکم مرض سیارہ مغربی ہو تو بیماری پرانی ہے اگر اس کے برعکس ہو تو بیماری تازہ ہے یا جو سیارہ طالع کو یا سیارہ کو نظر کامل سے ناظر ہو اور ناظر سیارہ مشرقی ہو تو بیماری تازہ ہے اگر مغربی ہو تو بیماری پرانی یا موروثی ہے اگر حاکم مرض یا حاکم طالع مشرقی سیارہ ہو تو بیمار مرد ہے اگر مغربی ہے تو بیمار عورت ہے یا عورت سے بیماری لگی ہے۔

دوازدہ بروج اور اعضائے جسمِ انسانی

ا: بیرونی ساخت

حمل : سر اور چہرہ۔
ثور : گردن اور گلا۔
جوزا : کندھے، بازو اور ہاتھ۔
سرطان : چھاتی اور سینہ۔
اسد : پشت اور ریڑھ کی ہڈی۔
سنبلہ : پیٹ اور انتڑیاں۔
میزان : چھوٹا پیٹ اور پیڑو۔
عقرب : آلات بول و براز اور اعضائے جنسی۔
قوس : کولہے اور ران۔
جدی : گھٹنے۔
دلو : پنڈلیاں اور ٹخنے۔
حوت : پاؤں اور ان کی انگلیاں۔

ب : اندرونی ساخت

حمل : دماغ۔
ثور : نرخرہ۔
جوزا : پھیپھڑے۔
سرطان : معدہ اور نظام ہضم۔
اسد : دل۔
سنبلہ : انتڑیاں۔
میزان : گردے۔
عقرب : مثانہ اور آلات تناسل۔
قوس : نظام عصبی۔
جدی : ہڈیاں اور جوڑ۔
دلو : دوران خون۔
حوت : جسمانی رطوبتیں۔

ج : استخوانی ساخت

حمل : کاسۂ سر اور چہرے کی ہڈیاں۔
ثور : گردن کی ہڈیاں۔
جوزا : بازو، شانہ، ہنسلی اور ہاتھ کی ہڈیاں۔
سرطان : چھاتی اور پسلیوں کی ہڈیاں۔
اسد : ریڑھ کی ہڈیاں۔
سنبلہ : ریڑھ کی ہڈی کا زیریں مہرہ۔
میزان : کولہوں کی درمیانی ہڈیاں۔
عقرب : چوتڑوں کی ہڈیاں۔
قوس : کولہوں اور رانوں کی ہڈیاں۔

جدی : گھٹنے کی ہڈیاں۔
دلو : پنڈلی اور ٹخنے کی ہڈیاں۔
حوت : پاؤں اور پاؤں کے پنجے کی ہڈیاں۔

کواکب اور اعضائے جسم انسانی

قمر : چشم چپ، گردن، پستان، معدہ، طحال۔
عطارد : زبان، کام (تالو) لب، انگلیاں، دماغ۔
زہرہ : کف دست، ساعد، آلات شہوت، بینی چپ، رحم، گردہ، ابرو، سیاہی چشم۔
شمس : چشم راست مرد، چشم چپ عورت، سر، سینہ، پہلو، دہن، دندان۔
مریخ : بینی راست، رگ و ریشہ، ہر دو ساق۔
مشتری : گوش چپ، امعاء، مغز، جگر، حلقوم، رحم، خون۔
زحل : ہر دو سرین، استخوان، پوست، پشم، ناخن، بلندی پشت، وقت ولادت جو کواکب بقوت ذاتی و عارضی قوی ہوں گے۔

ان سے متعلقہ اعضاء قوی اور تندرست رہیں گے اور جو کمزور ہوں گے یا بحالت نحوست ہوں گے وہ ناقص اور ناکارہ ہو جائیں گے۔ یہ تمام تفصیلات کسی شخص کا زائچہ ولادت بنا کر معلوم کی جا سکتی ہیں۔

کواکب اور حواس انسانی

قمر : حس بصیرت
عطارد : حس ذائقہ

زھرہ : حس شامہ و حس لامسہ۔
شمس : حس باصرہ۔
مریخ : حس شامہ۔
مشتری : حس سامع و حس لامسہ۔
زحل : حس سمع گراں شدہ۔

پیدائش کے وقت زائچہ ولادت میں جو سیارہ بحالت قوت ہوگا۔ اس سے متعلقہ حواس انسانی قوی ہوں گے اور جو سیارہ کمزور رجعت پذیر یا زوال میں ہوگا اس سے متعلقہ حواس انسانی کمزور ہوں گے۔ بعض اوقات اسی لوظ سے لوگ اندھے بہرے اور گونگے پیدا ہوتے ہیں۔

انسانی جسم پر کواکب کے اثرات

شمس

یہ مذکر زائچوں میں حیات بخش کہلاتا ہے۔ یہ نیر اعظم ہے اور جسم انسانی میں طاقت کا ظہور اسی کے دم سے ہے۔ یہ انسان کے جسم میں دل قوت، عصبی، خون اور دماغ کا حاکم ہے۔

قمر

یہ مؤنث زائچوں کا حیات بخش ہے اور جسم انسانی کی چھاتی، معدہ اور نظام رطوبت کا حاکم ہے۔

عطارد

یہ جسم انسانی کے دل و دماغ پر حکومت کرتا ہے اس کے علاوہ نظام عصبی، پھیپھڑوں، تقریر، ہاتھوں، بازوؤں، منہ اور انسانی جسم کے بال بھی اس کے

ماتحت ہیں۔

زہرہ

یہ جسم انسانی کے گلے، ٹھوڑی، جلدی رنگت، رخساروں اور اعضائے تناسل کا حاکم ہے۔

مریخ

یہ انسان کے ناک، پیشانی، پتہ، اعصاب اور اعضائے تناسل کے بیرونی حصوں پر حاکم ہے۔

مشتری

یہ انسان کے خون، مادہ منویہ، جگر، نظام عصبی پر حاکم ہے۔

زحل

یہ انسان کے استخوان، جوڑوں، طحال، دانتوں، گھٹنوں، بلغمی مادوں، نظام خفی پر حاکم ہے۔

سکینہ یہ انسان کے عصبی مادوں، جسم کے باریک پردوں اور ریڑھ کی ہڈیوں پر حاکم ہے۔

نیپچون یہ انسانی جسم کے قلب و دماغ کے لطیف ترین افعال اور نظامِ رطوبت پر حاکم ہے۔

اس سے یہ نہ سمجھ لینا چاہیئے کہ یہ سیارے صرف بتلائے گئے حصص جسم انسانی کو ہی متاثر کرتے ہیں نہیں ان کے تاثرات زائچہ کے بروج و نظرات کے مطابق بھی پڑتے ہیں لہذا سیارگان کو جسم انسانی سے متعلق کرتے ہوئے زائچہ ولادت کا گہرا مطالعہ نہایت ضروری ہے۔

بروج قوی و غیر قوی

آتشی بروج سے متعلقہ اعضائے انسانی خوب طاقتور ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ بادی بروج قوت میں آتشی بروج سے دوسرے نمبر پر ہیں۔ خاکی بروج سے متعلقہ اعضائے جسم خوب فربہ ہوتے ہیں اور جو اعضائے جسم آبی بروج سے منسوب ہوں وہ کمزور اور دیکھنے میں بھی پتلے دُبلے بلکہ منحنی ہوتے ہیں۔

جسم انسانی پر کواکب کی نظرات بد

اگر زائچہ میں شمس کمزور ہو یا کسی سیارہ کی نظر بد کے تحت ہو تو جسم انسانی میں یخی کے باعث تکالیف و امراض پیدا ہوں گے۔

اگر قمر زائچہ میں کمزور ہو یا زیر نظر بد ہو تو جسم انسانی کام کرنا چھوڑ دے گا اور اس سے تکالیف و امراض پیدا ہوتے چلے جائیں گے۔

اگر عطارد زائچہ میں خراب پڑا ہو تو نظام عصبی اور نظام ذہنی میں گڑبڑ کے باعث امراض پیدا ہونے کا اندیشہ ہے۔

اگر زہرہ زائچہ میں خراب پڑا ہے تو کثرت اور بدپرہیزی کے باعث جسم انسانی میں امراض اور خرابیاں پیدا ہوں گے۔

اگر زائچہ میں مریخ خراب پڑا ہے تو کثرت حرارت کے باعث یا کسی حادثہ کی وجہ سے جسم انسانی میں امراض اور خرابیاں پیدا ہوں گی۔

اگر مشتری زائچہ میں خراب حالت میں ہے۔ کثرت اور زیادتی کے باعث جسم انسانی کے دوران خون میں خرابی واقع ہو جاتی ہے۔

اگر زائچہ میں زحل خراب پڑا ہے تو یخی اور کمزوری کے باعث ایسے امراض پیدا ہوں گے جو بالآخر کہنہ ہو جائیں گے۔

اگر زائچہ میں سکینہ خراب حالت میں ہے تو نظام عصبی میں ایسی خرابی ہوتی ہے جس کا مداوا نہیں ہو سکتا۔

اگر زائچہ میں نیپچون خراب حالت میں ہے تو منشیات کے استعمال کی

کثرت خرابیٔ صحت کا باعث ہوتی ہے۔

نیرِ اعظم شمس پر دیگر سیارگان کی نظراتِ بد

مذکر زائچوں میں شمس بطور حیات بخش کام کرتا ہے۔ یہ انسان کی عام صحت اور زندگی کی کمی بیشی پر بالعموم اثر انداز ہوتا ہے اور بالخصوص قلب اور اس کی بدنی کیفیات پر اثر ڈالتا ہے۔ اگر سورج طلوع ہو یا افق سے اوپر ہو تو صحت نہایت بہتر ہوتی ہے بلکہ جب یہ بالائے افق ہوتا ہے تو دیگر سیارگان کی نظرات بد بھی صحت انسانی پر کوئی اتنا زیادہ اثر نہیں ڈالتیں۔

سورج اگر مثبت بروج میں ہو تو قوی الحال ہوتا ہے اور اگر منفی برجوں میں ہو تو کمزور۔ برج میزان و دلو میں شمس نہایت ہی کمزور ہوتا ہے اور منفی برجوں میں ثور و عقرب قوی ترین ہیں۔

مذکر زائچوں میں شمس اگر آتشی برجوں میں ہو تو صحت نہایت اچھی اور مدت العمر طویل ہوتی ہے کیونکہ اس حالت میں قوت جسمانی دوسرے برجوں کی نسبت بہت زیادہ حاصل ہوتی ہے۔ اس حالت میں مرض بھی نہایت شدید اور سریع الاثر لاحق ہوتے ہیں گو بہت جلد ان سے چھٹکارا بھی حاصل ہو جاتا ہے۔

اس کے بعد بادی بروج کا نمبر ہے شمس اگر بادی بروج میں ہو تو صحت، ذہنی کوفت کے باعث کمزور ہو جاتی ہے اور مریض کو بالعموم اعصابی امراض لاحق ہوتے ہیں اور ان حالات میں صحت جسمانی، دماغی سکون اور تبدیلی آب و ہوا سے بہتر ہو جاتی ہے۔

خاکی بروج میں شمس کا دور انسان کے جسم کو بھرا بھرا اور گٹھیلا بنا دیتا ہے اس صورت میں انسان ہر قسم کی جسمانی قطع و برید برداشت کر سکنے کے قابل ہوتا ہے امراض شدید اور لمبے عرصے والے ہوتے ہیں اور افاقہ آہستہ آہستہ ہوتا ہے۔

آبی بروج میں سوائے عقرب کے سب ڈھیلے پتلے اور کمزور ہوتے ہیں لیکن یہ سبھی امراض کے اثرات کے لئے مقناطیس کا کام دیتا ہے۔

شمس پر کواکب کی نظراتِ بد

اب شمس پر مختلف کواکب کی نظراتِ بد کے اثرات ملاحظہ کریں۔
شمس پر اگر قمر کی نظر بری ہو تو صحت بدنی کمزور ہوتی ہے جسم کی ساخت دُبلی پتلی ہوتی ہے جسم میں بڑھنے پھولنے کی قوت کا فقدان ہوتا ہے۔ بدن پر سردی جلد اثر کرتی ہے۔ آنکھوں کی بیماریاں بالعموم رہتی ہیں۔
شمس پر اگر زہرہ کی نظر خراب ہو تو بد پرہیزی سے پیدا ہونے والے امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔
شمس پر اگر مریخ کی نظر بری ہو تو حرارت حیوانی بدن میں زیادہ ہو جاتی ہے اور جسمانی قوت میں بھی اضافہ ہو جاتا ہے لیکن اس صورت میں بخار حرارت سے پیدا ہونے والے امراض، چوٹیں، زخم اور حادثات سے جسم انسانی کو نقصان پہنچتا رہتا ہے۔
اگر شمس پر مشتری کی نظر بری ہو تو خرابی خون سے پیدا ہونے والے امراض رعشہ، افراط خون، خون کا دباؤ اور دوسرے امراض جو امیرانہ زندگی اور کثرت خورد و نوش سے پیدا ہوتے ہیں۔
اگر شمس پر زحل کی نظر خراب ہو تو کہنہ قسم کے امراض لاحق ہو جاتے ہیں اور بیماری بالعموم سردی سے پیدا ہوتی ہے۔
شمس پر اگر سیکینہ کی نظر خراب ہو تو لا علاج قسم کی خرابیاں جسم انسانی کو لاحق ہوتی ہیں۔ حادثات کے باعث عجیب و غریب قسم کی عصبی اور ذہنی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔
نیپاچون کی نظر اگر شمس پر خراب ہو تو انسان کے جسم کے غدائی نظام میں خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں جس کا باعث بالعموم منشیات کے استعمال کی کثرت ہوتی ہے۔

نیّرِ اصغر قمر پر دیگر سیارگان کے بُرے اثرات

قمر مؤنث زائچوں میں حیات بخش کہلاتا ہے اور اس کی قوت کے مطابق

افراد کی صحت اور مدت العمر کی طوالت ہوتی ہے۔ قمر جب بالائے افق ہوتا ہے تو زیادہ قوی ہوتا ہے۔

قمر برج سرطان و حوت میں خوب طاقتور ہوتا ہے۔ زائچوں میں اگر قمر ان برجوں کے اندر ہو تو افراد کی صحت نہایت عمدہ ہوتی ہے۔ قمر کے بادی بروج بھی نہایت اچھے رہتے ہیں اور خاکی بروج ثور و سنبلہ میں بھی اگر قمر ہو تو جسمانی حالت بہت اچھی ہوتی ہے۔

قمر کے لئے آتشی بروج اچھے نہیں ہوتے کیونکہ وہ قمر کے مزاج کے لئے موافق و مطابق نہیں ہوتے۔ قمر کے لئے دو بروج عقرب و جدی نہایت بُرے ہوتے ہیں عقرب میں قمر جسد انسانی (نسوانی) سے متعلقہ خاص خاص افعال میں گڑبڑ پیدا کرتا ہے بلکہ افراد میں ایسی عادتوں کو تعمیر کرتا ہے جو بالآخر ان کی صحت کے لئے خطرناک ثابت ہوتی ہیں۔ اس حالت میں جسم پر موٹاپا طاری ہو جاتا ہے اور بدن نہایت بھدا ہو جاتا ہے۔ برج جدی میں قمر اپنی خاص قوتوں کو دیتا ہے۔ جو لوگ قمر در جدی کے وقت پیدا ہوں وہ صحت کے لحاظ سے کمزور اور دُبلے پتلے ہوتے ہیں اور آغاز عمر سے ہی بدحالی صحت کے شاکی رہتے ہیں۔

قمر پر کواکب کی نظرات بد

قمر پر مختلف کواکب کی نظراتِ بد کے اثرات حسب ذیل ہوتے ہیں۔

اگر قمر پر سورج یعنی شمس کی نظر بُری ہے تو انسان کی عام جسمانی حالت نہایت کمزور ہوتی ہے۔ بدنی نظام میں سردی اور یخی سے طرح طرح کی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ یہ نظر عورتوں کے لئے نہایت خراب ہوتی ہے۔

قمر پر اگر عطارد کی نظر بری ہے تو دماغی توازن درست نہیں رہتا۔ ذہنی کوفت سے قسم قسم کی تکالیف لاحق ہو جاتی ہیں۔

قمر پر اگر زہرہ کی نظر خراب ہے تو بدپرہیزی اور ناعاقبت اندیشی کے باعث صحت جسمانی بگڑ جاتی ہے۔

قمر پر اگر مریخ کی نظر بُری پڑ رہی ہے تو بخار، حادثات، نظام حرارت کی

خرابی کے تحت قسم قسم کی تکالیف لاحق ہو جاتی ہیں۔ تیزی طبع اور عاقبت اندیشی کے تحت صحت جسمانی تباہ ہو جاتی ہے۔ عورتوں پر اس نظر کے اثرات نہایت ہی تباہ کن پڑتے ہیں۔

قمر پر اگر مشتری کی نظر بری ہے تو دوران خون کے عوارض اور جگر کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ اس صورت میں کثرت خورد و نوش اور تعیش سے بچنا لازم ہے۔

زحل کی نظر اگر قمر پر بری ہے تو سردی، یخی اور بے پرواہی کے باعث قسم قسم کے جسمانی عوارض لاحق ہو جاتے ہیں جو اکثر امراض کہنہ بن جاتے ہیں۔

سکینہ کی نظر قمر پر بری ہو تو حادثات اور اعصابی صدمات سے صحت جسمانی پر بہت بڑا اثر پڑتا ہے بلکہ یہ تاثر ہمہ عمر رہنے والا ہوتا ہے۔

نپ چون کی نظر قمر پر بری ہو تو ذہن انسانی پر بہت برا اثر پڑتا ہے اور جسم انسانی رطوبتوں سے متعلقہ قسم قسم کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ اس حالت میں انسان کئی قسم کے نفسیاتی عوارضات میں بھی مبتلا رہتا ہے۔

مطلع زائچہ اور صحتِ انسانی

افراد کے زائچوں میں مطلع ایک نہایت اہم مقام شمار ہوتا ہے بلکہ جتنی اہمیت مطلع کو کسی زائچہ میں حاصل ہوتی ہے دوسری کسی شے کو حاصل نہیں۔ مطلع کا صحتِ انسانی پر کیا اثر پڑتا ہے اس کی تفصیل ذیل میں دی جاتی ہے۔

مطلع پر اگر برج حمل ہو تو بدن اچھا قوی ہوتا ہے۔ جسم میں طاقت اور بالیدگی کافی ہوتی ہے۔ اس برج سے مسوڑھوں کا سوجنا، دیگر ورم، چیچک، بالوں کا گرنا، مرگی، صرع، درد شقیقہ، درد دندان، دردسر، پھوڑا پھنسی اور خسرہ وغیرہ عوارض منسوب ہیں۔

اگر مطلع پر برج ثور ہو تو جسم خوب بھاری بھرکم ہوتا ہے بلکہ جسم کا رجحان زیادہ صحت مندی کی طرف ہوتا ہے۔ اس برج کے عوارض قنادیرہ، گلو کا بیٹھ جانا، رسولی، گلے پر بلغم کا گرنا، خناق، پھوڑا، پھنسی اور بڑی کھانسی ہیں۔

اگر مطلع پر برج جوزا ہو تو جسم اچھا خاصا صحت مند ہوتا ہے۔ اس کی سب

سے بڑی خاصیت یہ ہے کہ انسان بیماری سے نہایت سرعت کے ساتھ تندرست ہو جاتا ہے۔ اس برج کی عوارضات کندھوں، بازوؤں اور ہاتھوں میں چوٹ یا صدمہ خرابی خون، بادی سے پیٹ کا پھولنا، بُرے خیالات، سودا، عصبی امراض، دماغ، کا بخار، اور صفراوی بیماریاں ہیں۔

مطلع پہ اگر برج سرطان ہو تو جسم انسانی کمزور ہوتا ہے اور خارجی اثرات بہت جلد قبول کر لیتا ہے۔ اس برج کے عوارضات چھاتی، معدہ اور پستان کی بیماریاں، کمزوری، ہاضمہ، دمہ، سل، کھٹے ڈکار، پرانی کھانسی، سڑی ہوئی بلغم، پھوڑا پھنسی، تپ دق، پھیپھڑوں میں خرابی، درد سینہ ہیں۔

مطلع پہ اگر برج اسد ہو تو جسم انسانی نہایت صاف اور ستھرا ہوتا ہے اور جسم میں حصول افاقہ کی قوت بہت ہوتی ہے۔ برج اسد کے عوارضات انتڑیوں کی تمام بیماریاں، کرم امعاء، قولنج، اسہال اور خصیوں کی بیماریاں ہیں۔

مطلع پہ اگر برج میزان ہو تو جسم نہایت خوبصورت اور متناسب الاعضاء ہوتا ہے۔ بدن میں افاقہ پانے کی قوت بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس برج کے امراض پشت اور گردوں کی جملہ بیماریاں، سر میں گرمی، ناسور، گردہ، کمزوری باہ، خرابی خون، نظام ہضم اور آتشک ہیں۔

مطلع پہ اگر برج عقرب ہو تو جسم بھرا بھرا اور خوب قوی ہوتا ہے لیکن انسان بالعموم زرد رو ہوتا ہے کیونکہ جسم میں حرارت کافی ہوتی ہے۔ اس برج کے عوارضات پیشاب میں ریت یا پتھری، فتق کی خرابیاں، بواسیر، قائم الذکری، اندام نہانی کی تمام تکالیف، بچہ دانی میں نقص، کمزوری اور دوسری امراض باہ و مثانہ ہیں۔

مطلع پہ اگر برج قوس ہو تو جسم خوب گٹھیلا اور خوبصورت ہوتا ہے۔ کولھے رانیں خاص طور پہ بھری بھری ہوتی ہیں۔ اس برج کے امراض سرین اور رانوں کے ناسور یا زخم، گنٹھیا، جوشش، حرارت خون، بخار، جانوران چوپایہ سے چوٹ یا ضرب لگنا، گرمی یا کثرت سے آپ کو نقصان، دوڑ دھوپ میں بداعتدالی۔

اگر مطلع پہ جدی برج ہو تو جسم کمزور ہوتا ہے اور بدن میں حرارت حیوانی کی کمی کے باعث بچپن میں انسان کافی مبتلا رہتا ہے۔ اس برج کے امراض گھٹنوں

کی تمام بیماریاں ، جذام ، خارش ، جلدی امراض ، بے ہوشی ، دیوانگی اور آلاتِ تنفس کی بیماریاں ہیں۔

اگر مطلع پر برج دلو ہو تو جسم انسان خاصا صحت مند اور توانا ہوتا ہے۔ اس برج سے منسوب عوارضات ٹانگوں سے متعلقہ تمام امراض اور حادثاتی ضربات ہیں علاوہ ازیں ایسے افراد تشنج و دیگر امراض عصبی ، پیچش ، گنٹھیا اور ایسے تمام امراض جو خرابی خون سے پیدا ہوتے ہیں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

اگر مطلع پر برج حوت ہو تو جسم کمزور اور قوت اضافہ بہت کم ہوتی ہے۔ اس برج سے منسوبہ امراض نقرس ، لنگڑا پن ، اخراج بلغم ، خارش ، دھدر ، پھوڑا ، ورم ، اور یخنی سے پیدا ہونے والے امراض شکم ہیں۔

درج مطلع پر اگر زہرہ و مشتری کی نظرات نیک پڑتی ہوں تو جسم تندرست و توانا ہوتا ہے اور بدن میں قوت اضافہ بھی کافی ہوتی ہے۔ اگر نیترین کی نظریں اچھی ہوں تو صحت بدنی نہایت خوشگوار رہتی ہے۔ مریخ کی نظر خوب ہو تو جسم میں توانائی خوب ہوتی ہے۔ زحل کی نیک نظر جسم انسانی کے استخوانی نظام میں پختگی اور صحت مندی پیدا کرتی ہے۔

اسی طرح اگر زہرہ و مشتری کی نظرات خراب ہوں تو جسم انسانی میں بے پروائی بد پرہیزی اور صحت سے بے توجہی کے باعث خرابی خون کے تنوع عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں۔ نیترین کی نظرات بد جسم میں سردی اور یخنی کا اضافہ کرتی ہیں اور اس طرح کئی قسم کے جسمانی عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں۔ انسان بخار اور بدنی حوادث کا شکار ہو جاتا ہے۔ زحل کی بری نظر کے باعث متنوع قسم کی کہنہ امراض انسان کو لاحق ہو جاتے ہیں۔

سیارگان کی نظرات کے ساتھ مطلع کے برج اور سیارگان کے بروج کو بھی ذہن میں رکھنا ضروری ہے۔ بعض بروج سے پڑنے والی خراب نظریں اچھی ہوتی ہیں

کوکب حیات بخش

مذکر زائچوں کا حیات بخش ستارہ نیر اعظم شمس ہے۔ لہٰذا زائچہ میں شمس کی

حیثیت اور مقام کو ذہن میں رکھ لیں پھر دیکھیں کہ اس پر کس کس سیارے کی اچھی یا بُری نظریں پڑ رہی ہیں۔ اس سے صاحب زائچہ کی صحت کے بارے میں بہت کچھ معلوم ہو سکتا ہے۔

مثلاً اگر کوئی شمس سے بالائی مقام پر ہے اور اس پر بُری نظریں ڈال رہا ہے تو صحت کی خرابی شدید واقع ہو گی۔ اسی طرح مریخ و زحل اگر مل کر شمس پر بری نظرات ڈالیں گے تو صحت میں کوئی اتنی زیادہ خرابی واقع نہ ہو گی۔ کیونکہ زحل اس صورت میں سردی اور یخی سے خرابی صحت پیدا کرتا ہے اور اسی صورت میں مریخ حرارت حیوانیہ بڑھاتا ہے۔ چنانچہ دونوں سیارگان کے اثرات ایک دوسرے کو کاٹ کر رکھ دیں گے اور صاحب زائچہ ایک بڑی مصیبت سے بچ جائے گا۔

زائچہ کا چھٹا خانہ صحت و امراض کا ہوتا ہے۔ اب ہم اس خانہ میں مختلف بروج کے اندر شمس کے درود کے مطابق جسم انسانی کو لاحق ہونے والے عوارضات کا ذکر کرتے ہیں۔

حمل

برج حمل میں اگر شمس ہو تو صحت جسمانی اچھی ہوتی ہے جسم بھی خوب تندرست و توانا ہوتا ہے۔ اس صورت میں آشوب چشم، درد شقیقہ، درد سر اور بخار ہو جانے کے امکانات قوی ہیں۔

ثور

برج ثور میں شمس ہو تو بدن خوب صحت مند ہوتا ہے اس حالت میں پھوڑے پھنسی نکل آتے ہیں۔ خناق یا گلو میں زخم ہو جانے کے امکانات ہیں۔ زانو یا گلو میں سوزش ہو جاتی ہے۔ دل کی کئی بیماریاں لگ جاتی ہیں۔

جوزا

برج جوزا میں شمس ہو تو جسم خوب چاق و چوبند اور خوبصورت ہوتا ہے اس حالت میں جسمانی عوارضات خرابی خون، متعدی بخار، پھوڑا پھنسی، خارش اور ٹانگوں میں درد اور کمزوری سے تکلیف پہنچنے کا اندیشہ ہے۔

سرطان

برج سرطان میں شمس ہو تو جسم کمزور اور دبلا پتلا ہوتا ہے۔ اس صورت میں جسم انسانی کو خسرہ، چیچک، بدہضمی، گلو کا بیٹھ جانا، جلندھر اور پیروں کی سوجن وغیرہ عوارضات لاحق ہو جاتے ہیں

اسد

برج اسد میں شمس کا دور انسان کو ایک قوی تندرست و توانا جسم بخشتا ہے۔ اس حالت میں انسان کو جسمانی عوارضات، دردسر، سودا، پتھری، درد پشت درد کمر، طاعون اور سرخ بادہ وغیرہ لاحق ہو جانے کا خطرہ ہے۔

سنبلہ

برج سنبلہ میں شمس ہو تو جسم انسانی بڑا حساس ہوتا ہے اس حالت میں انسان کو جسمانی عوارضات، انتڑیوں میں بلغمی مواد، خرابیٔ معدہ، جریان، خون، زخم گلو، سوزش گردن وغیرہ لاحق ہو جانے کا خطرہ ہے۔

میزان

برج میزان میں شمس ہو تو جسم انسانی متناسب الاعضاء ہوتا ہے اور بیماری سے جنگ کی زبردست قوت کا مالک ہوتا ہے۔ اس حالت میں انسان کو جسمانی عوارضات، حرارت خون، کندھوں اور بازوؤں میں درد پتھری، ریگ مثانہ، آتشک اور سوزاک وغیرہ لاحق ہو جانے کا خطرہ ہے۔

عقرب

برج عقرب میں شمس ہو تو جسم انسانی خوب تندرست و توانا ہوتا ہے اور اس میں افاقہ کی قوت کافی سے زیادہ ہوتی ہے۔ اس حالت میں انسان کو اندام نہانی میں تکلیف، تیزی پیشاب، معدہ میں رکاوٹ اور بلغمی مواد سے پیدا شدہ امراض لاحق ہو جاتے ہیں۔

قوس

برج قوس میں شمس ہو تو جسم انسانی نہایت خوبصورت اور گٹھیلا ہوتا ہے اور اسے بیماری تو شاذ و نادر ہی لاحق ہوتی ہے۔ اس حالت میں جسم انسانی کو صرف

رانوں میں بلغمی مواد کے باعث تکلیف، بھگندر، بخار، غشی وغیرہ عوارضات لاحق ہونے کا ڈر ہے۔

جدی

برج جدی میں شمس ہو تو جسم انسانی نہایت کمزور ہوتا ہے بلکہ توانائی بہت ہی کم ہوتی ہے۔ اس حالت میں انسان کو جسمانی عوارضات زانو میں لوھاپن اور انتڑیوں کی دِق اور قسم قسم کے بخار لاحق ہو جاتے ہیں۔

دلو

برج دلو میں شمس ہو تو جسم انسانی خاصا تندرست و توانا ہوتا ہے۔ اس حالت میں جسم انسانی کو عوارضات مثلاً خرابی خون، پھوڑا پھنسی، درد گردہ، ریگ مثانہ، پتھری، حبس البول وغیرہ لاحق ہو جاتے ہیں۔

حوت

برج حوت میں شمس ہو تو بھی جسم انسانی کمزور اور نہایت دُبلا رہتا ہے، اس حالت میں انسان کو جسمانی عوارضات، اندام نہانی میں زخم، حبس البول اور اعضائے تناسل میں سخت درد وغیرہ لاحق ہو جاتے ہیں۔

مؤنث زائچوں میں قمر کو کب حیات بخش ہوتا ہے۔ اس پر اگر زائچہ میں شمس زہرہ و مشتری کی نظرات نیک پڑتی ہوں تو صحت بدنی اچھی ہوتی ہے۔ بلکہ مدت العمر بھی طویل ہوتی ہے اور اگر شمس، مریخ اور زحل کی نظرات بد پڑتی ہوں تو معاملہ دگرگوں سمجھیں۔ نہ تو صحت اچھی ہوگی اور نہ تو مدت العمر طویل ہو گی۔ اگر نظرات بد ڈالنے والے سیارے قمر سے بالائی مقام زائچہ میں رکھتے ہوں تو خرابی صحت اور زیادہ ہوگی۔ مریخ و زحل کا قمر پر نظرات بد ڈالنا سخت بُرا ہے کہ یہ دونوں سیارے قمر کے مخالف سیارے ہیں۔

ذیل میں ہم عمر کا مختلف بروج کے اندر زائچہ کے خانہ ششم میں داخل ہونا اور اس سے صحت انسانی پر گوناگوں اثرات پڑنے کی تفصیل دیتے ہیں۔

حمل

برج حمل میں اگر قمر در ششم ہو تو صحت انسانی خاصی تندرست ہوتی ہے۔ اس صورت میں عوارضات بدنی، ہیچش، جریان، نزلہ، کمزوری، بینائی، درد زانو وغیرہ لاحق ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

ثور

برج ثور میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی خوب تندرست و توانا، بالکل بے فربہی ہوتا ہے۔ اس حالت میں جسمانی عوارضات ٹانگوں اور پاؤں میں زخم درگلو، سوزش اور تنفس میں رکاوٹ لاحق ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

جوزا

برج جوزا میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی نہایت چاق و چوبند اور توانا و خوبصورت ہوتا ہے۔ اس حالت میں جسمانی عوارضات ہاتھ، پاؤں، بازوؤں اور ٹانگوں میں درد گنٹھیا اور بدہضمی لاحق ہو جاتے ہیں۔

سرطان

برج سرطان میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی تندرست [illegible] اس حالت میں جسمانی عوارضات خرابیٔ معدہ، بدہضمی، چیچک، ہیچش، مرگی، رعشہ اور مرض استسقاء لاحق ہو جانے کا خطرہ ہے۔

اسد

برج اسد میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی تندرستی اور توانائی سے بھرپور ہوتا ہے۔ اس حالت میں جسمانی عوارضات اختلاجِ قلب، زخم گلو، خناق، خنازیر وغیرہ لاحق ہو جانے کا امکان قوی ہے۔

سنبلہ

برج سنبلہ میں اگر قمر ہو تو انسان کو قوت افاقہ بے پناہ حاصل ہوتی ہے اور نظام ہضم نہایت قوی ہوتا ہے۔ اس حالت میں انسان کو قبض دائمی، قولنج وادرجنیل اور دوسری جلدی تکلیف ہو جاتی ہے۔

میزان

برج میزان میں اگر قمر ہو تو انسان کا جسم نہایت خوبصورت اور بہت متناسب الاعضاء ہوتا ہے۔ علاوہ اس کے اس بیماری سے جلد صحت پانے کی قوت بھی بہت زیادہ ہوتی ہے۔ اس حالت میں انتڑیوں کی بے ترتیبی خشکی درد شکم، کمزوری پشت، امراض پرسوت، بدہضمی، درد سینہ کی شکایت لاحق ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

عقرب

برج عقرب میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی میں کافی تندرستی و توانائی ہوتی ہے اور آفاقہ کی قوت بھی خوب ہوتی ہے۔ اس حالت میں انسان کو اندام نہانی میں تکلیف، چیچک، جلندھر، زہرباد، ہول دل اور غشی کی شکایات لاحق ہو جانے کے امکانات قوی ہے۔

قوس

برج قوس میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی خوب تندرست و توانا ہوتا ہے نظام عصبی نہایت خوبصورت ہوتا ہے۔ اس حالت میں انسان کو لنگڑاپن اور رانوں کی کمزوری اور انتڑیوں کی بیماری لاحق ہو جانے کا اندیشہ ہے۔

جدی

برج جدی میں اگر قمر ہو تو توانائی کا جسم انسانی میں فقدان ہوتا ہے۔ آفاقہ کی قوت بھی بہت کم ہوتی ہے۔ اس حالت میں انسان کو پتھری، کمزوریٔ پشت، زانوں میں گنٹھیا، امراض پرسوت زنان لاحق ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے۔

دلو

برج دلو میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی اچھا تندرست ہوتا ہے اور آفاقہ کی قوت بھی کافی ہوتی ہے۔ اس حالت میں انسان کو عوارضات بدنی و ذہنی مثلاً دیلیریم، ٹانگوں اور اندام نہانی میں سوزش اور درد پیدا ہونے کا اندیشہ لگا رہتا ہے۔

حوت

برج حوت میں اگر قمر ہو تو جسم انسانی میں کسی حد تک کافی توانائی اور صحت ہوتی ہے بلکہ قوت مُدافعت بھی کم نہیں ہوتی۔ اس صورت میں انسان کو عوارضات بدنی، سوزش، جلندھر اور کثرت بلغم کی شکایت لاحق ہوگی۔

کشید زائچہ

صحت و زندگی کے زائچے بھی اسی طرح کشید کئے جاتے ہیں جس طرح کہ وقت سوال یا وقت ولادت کے زائچے کشید ہوتے ہیں۔ ذیل میں ہم قارئین کی سہولت کے لئے کشید زائچہ کا ایک طریقہ بیان کرتے ہیں یہ منقلب زائچہ کشید کرنے کا طریقہ ہے۔

زنجانی جنتری سے جس تاریخ کا زائچہ کشید کرنا مقصود ہو اس تاریخ کا کوکبی وقت حاصل کرلیں۔ اس کے بعد جس وقت کا زائچہ لگانا مقصود ہو۔ اس وقت کو لے کر بارہ بجے اور اس کے مابین کا فرق نکال لیں۔ اگر یہ وقت بارہ بجے سے پہلے کا ہے تو فرق منفی ہوگا اور اگر بعد کا ہے تو یہ فرق مثبت ہوگا۔ ابھی اسی کے مطابق اس فرق کا کوکبی وقت نکل آئے گا۔ ذیل میں ہم اس کی ایک مثال دیتے ہیں۔

ہم نے ۸ جون ۱۹۶۰ء دن کے چار بجے بمقام لاہور کا زائچہ کشید کرنا ہے۔

جنتری سے ۸ جون ۱۹۶۰ء کا کوکبی وقت دیکھا تو پانچ گھنٹے سات منٹ پایا۔ اب وقت دن کے چار بجے کا ہے جو بارہ بجے کے بعد کا ہے لہٰذا مثبت ہے۔ اس وقت کا فرق چار گھنٹے ہوا۔ ان کو کوکبی وقت میں جمع کیا تو ۹ گھنٹے سات منٹ ہوا۔ اب اس کو کبی

وقت کو لاہور کی جدول میں ملاحظہ کر کے درجہ مطلع، شروعات خانہائے اوّل، دوم سوم، دہم، یازدہم، دوازدہم معلوم کر سکتے ہیں اور ان سے تمام و کمال زائچہ بنایا جا سکتا ہے۔ یعنی جب زائچہ کے خانوں کی شروعات معلوم ہوگئیں تو جنتری دیکھ کر سیارگان کے مواضعات زائچہ میں بڑی آسانی سے درج کئے جا سکتے ہیں۔

ذیل میں ہم لاہور، کراچی اور راولپنڈی کی جدولیں دیتے ہیں تاکہ قارئین کو زائچہ کشید کرتے وقت دقت نہ اٹھانی پڑے۔

لاہور کی جدول ۴۶ ء ۳۱ عرض بلد

کراچی کی جدول ۲۷ ء ۲۴ عرض بلد

راولپنڈی کی جدول ۲۰ ء ۳۳ عرض بلد اور

جدولیں اگلے صفحات پر ملاحظہ فرمائیں

جدول شروعات خانہائے زائچہ برائے

لاہور عرض بلد ۴۶ء ۳۱ شمالی

کوکبی وقت	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
	♈	♉	♊	♋	♌	♍
÷	۰	۵	۱۱	۱۳	۶	۰
۱/۰	۱۷	۲۲	۲۶	۲۷	۲۰	۱۶
	♉	♊	♋	♌	♏	♎
۲/۰	۳	۷	۱۰	۹	۳	۱
۳/۰	۱۸	۲۱	۲۳	۲۲	۱۷	۱۵
	♊	♋	♌	♍	♎	♏
۴/۰	۳	۶	۷	۵	۱	۱
۵/۰	۱۷	۱۹	۲۰	۱۷	۱۵	۱۵
	♋	♌	♏	♎	♎	♍
۶/۰	۰	۲	۲	۰	۲۸	۲۸
					♏	♐
۷/۰	۱۴	۱۶	۱۶	۱۳	۱۱	۱۲
	♏	♎				
۸/۰	۲۸	۰	۰	۲۵	۲۴	۱۵
	♌			♏	♐	♑
۹/۰	۱۳	۱۶	۱۴	۸	۸	۱۰
		♎				
۱۰/۰	۲۸	۰	۲۸	۲۰	۲۱	۲۴
	♏		♏	♐	♑	♒
۱۱/۰	۱۴	۱۵	۱۱	۳	۵	۹
	♎	♏				
۱۲/۰	۰	۰	۲۴	۱۶	۱۹	۲۵

کوکبی وقت	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
	♎	♏	♐	♑	♒	♓
۱۳/۰	۱۷	۱۵	۸	۰	۵	۱۳
	♏					♈
۱۴/۰	۳	۲۹	۲۰	۱۴	۲۲	۱
		♐	♑	♒	♓	
۱۵/۰	۱۸	۱۲	۵	۰	۱۱	۱۸
	♐					♉
۱۶/۰	۳	۲۶	۲۰	۱۸	۱	۶
		♑	♒	♓		
۱۷/۰	۱۷	۱۰	۵	۹	۲۱	۲۲
	♑			♈	♉	♊
۱۸/۰	۰	۲۳	۲۲	۰	۸	۷
		♒	♓			
۱۹/۰	۱۴	۹	۱۱	۲۲	۲۶	۲۱
			♈	♉	♊	♋
۲۰/۰	۲۸	۲۵	۰	۱۲	۱۱	۵
	♒	♓		♊		
۲۱/۰	۱۳	۱۳	۲۰	۰	۲۴	۱۹
		♈	♉		♋	♌
۲۲/۰	۲۸	۰	۹	۱۶	۱۰	۲
	♓			♋		
۲۳/۰	۱۴	♈	۲۶	۰	۲۳	۱۶
	♈	♉	♊		♌	♏
۲۴/۰	۰	۰	۰	۱۳	۶	۰

جدول شروعات خانہائے زائچہ برائے

راولپنڈی ۲۰ء ۳۳ عرض بلد شمالی

کوکبی وقت	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
	♈	♉	♊	♋	♌	♍
÷	۰	۵	۱۲	۱۴	۶	۰
۱/۰	۱۷	۲۲	۲۷	۲۷	۲۰	۱۶
	♉	♊	♋	♌	♍	♎
۲/۰	۳	۸	۱۱	۱۰	۳	۱
۳/۰	۱۸	۲۲	۲۴	۲۲	۱۷	۱۵
	♊	♋	♌	♍	♎	♏
۴/۰	۳	۶	۷	۵	۱	۰
۵/۰	۱۷	۱۹	۲۰	۱۸	۲۴	۱۵
	♋	♌	♍	♎		
۶/۰	۰	۲	۳	۰	۲۷	۲۸
					♏	♐
۷/۰	۱۴	۱۶	۱۷	۱۲	۱۱	۱۲
	♍	♎				
۸/۰	۲۸	۱	۰	۲۵	۲۴	۲۵
	♌			♏	♐	♑
۹/۰	۱۳	۱۶	۱۴	۸	۷	۹
	♎					
۱۰/۰	۲۸	۰	۲۷	۲۰	۲۰	۲۳
	♍		♏	♐	♑	♒
۱۱/۰	۱۴	۱۵	۱۱	۲	۴	۹
	♎	♏				
۱۲/۰	۰	۰	۲۴	۱۵	۱۰	۲۵

کوکبی وقت	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
	♎	♏	♐	♐	♒	♓
۱۳/۰	۱۷	۱۴	۷	۲۹	۵	۱۳
·	♏			♑		♈
۱۴/۰	۳	۲۸	۲۱	۱۳	۲۲	۱
		♐	♑		♓	
۱۵/۰	۱۸	۱۲	۴	۲۹	۱۱	۱۹
	♐			♒	♈	♉
۱۶/۰	۳	۲۶	۱۹	۱۸	۱	۶
		♑	♒	♓		
۱۷/۰	۱۷	۱۰	۵	۸	۲۱	۲۳
	♑			♈	♉	♊
۱۸/۰	۰	۲۳	۲۱	۰	۹	۷
		♒	♓			
۱۹/۰	۱۴	۹	۱۰	۲۲	۲۶	۲۱
		♓	♈	♉	♊	♋
۲۰/۰	۲۸	۲۵	۰	۱۳	۱۲	۵
	♒	♓		♊		
۲۱/۰	۱۳	۱۳	۲۱	۱	۲۷	۱۹
		♈	♉		♋	♌
۲۲/۰	۲۸	۰	۹	۱۷	۱۰	۲
	♓			♋		
۲۳/۰	۱۴	۱۸	۲۶	۱	۲۳	۱۶
	♈	♉	♊		♌	♍
۲۴/۰	۰	۵	۱۲	۱۴	۶	۰

جدول شروعات خانہائے زائچہ برائے
کراچی ۲۷ء ۲۴ عرض بلد شمالی

کوکبی وقت	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
	♈	♉	♊	♋	♌	♍
جـ	۰	۴	۹	۱۰	۴	۰
۱/۰	۱۷	۲۱	۲۴	۲۴	۱۸	۱۵
	♉	♊	♋	♌	♍	♎
۲/۰	۳	۶	۸	۷	۲	۱
۳/۰	۱۸	۲۰	۲۱	۲۰	۱۶	۱۶
	♊	♋	♌	♍	♎	♏
۴/۰	۳	۴	۵	۳	۱	۱
۵/۰	۱۷	۱۸	۱۸	۱۷	۱۵	۱۶
	♋	♌	♍	♎		
۶/۰	۰	۱	۱	۰	۲۹	۲۹
					♏	♐
۷/۰	۱۴	۱۵	۱۶	۱۳	۱۳	۱۳
		♏	♎			
۸/۰	۲۸	۰	۰۰	۲۷	۲۶	۲۷
	♌			♏	♐	♑
۹/۰	۱۳	۱۵	۱۵	۸	۱۰	۱۱
	۰	♎				
۱۰/۰	۲۸	۰	۲۹	۲۳	۲۳	۲۵
	♍		♏	♐	♑	♒
۱۱/۰	۱۴	۱۶	۱۳	۶	۷	۱۰
	♎	♏				
۱۲/۰	۰	۰	۲۶	۱۹	۲۱	۲۶

کوکبی وقت	۱۰	۱۱	۱۲	۱	۲	۳
	♎	♏	♐	♑	♒	♓
۱۳/۰	۱۷	۱۶	۱۰	۳	۷	۱۳
	♏	♐				♈
۱۴/۰	۳	۰	۲۴	۱۸	۲۴	۱
			♑	♒	♓	
۱۵/۰	۱۸	۱۳	۷	۴	۱۲	۱۸
	♐				♈	♉
۱۶/۰	۳	۲۷	۲۲	۲۱	۱	۵
		♑	♒	♓		
۱۷/۰	۱۷	۱۱	۸	۱۱	۲۰	۲۱
	♑			♈	♉	♊
۱۸/۰	۰	۲۵	۲۳	۰	۷	۵
		♒	♓			
۱۹/۰	۱۴	۲۰	۱۴	۲۰	۲۴	۲۰
			♈	♉	♊	♋
۲۰/۰	۲۸	۲۶	۰	۹	۹	۴
	♒	♓				
۲۱/۰	۱۳	۱۳	۱۹	۲۷	۲۴	۱۸
		♈	♉	♊	♋	♌
۲۲/۰	♓	۰	۷	۱۴	۷	۱
۲۳/۰	۱۴	۱۸	۲۴	۲۶	۲۱	۱۵
	♈	♉	♊	♋	♌	♍
۲۴/۰	۰	۴	۹	۱۰	۴	۰

اب لاہور کی جدول میں ۹ گھنٹے ۷ منٹ وقت کی شروعات زائچہ معلوم کرتے ہیں سب سے پہلے ۹ گھنٹے کا مطلع یعنی پہلی شروعات زائچہ ملاحظہ کریں تو وہ ۸ ms یعنی ۸ عقرب معلوم ہوئیں۔ اب ۷ منٹ فرق کا حساب معلوم کرنا ہے۔ دس گھنٹے کا مطلع دیکھا تو ۲۰ ms یعنی ۲۰ عقرب معلوم ہوا یعنی ایک گھنٹہ میں کل ۱۲ درجوں کا فرق آیا ۷ منٹ گھنٹہ کا دسواں حصہ قریبًا قریبًا ہوتے ہیں۔ یعنی ۱۲ درجوں کا دسواں حصہ ایک درجہ قریبًا قریبًا ہوا لہٰذا ۹ گھنٹہ ۷ منٹ کا مطلع ۹ عقرب ہوا۔ اب اسی کے مطابق جملہ شروعات کو ایک ایک درجہ زیادہ کیا تو دسویں خانہ کی شروعات ۱۴۔ اسد گیارہویں خانہ کی شروعات زائچہ ۱۷ سنبلہ بارہویں خانہ کی شروعات زائچہ ۱۵ میزان دوسرے خانہ کی شروعات زائچہ ۹ قوس اور تیسرے خانہ کی شروعات ۱۱ جدی معلوم ہوئیں انہی کے مطابق زائچہ کی شروعات قائم کرکے ۴۔۵۔۶۔۷۔۸۔۹ خانوں کی شروعات ان معلوم شدہ شروعات کے بالمقابل بروج کے مدارج لگا دیئے گئے اور جنتری سے مواضعات سیارگان زائچہ کے رقم کر دیئے گئے۔ لیجئے یہ ۸ جون ۱۹۶۰ء دن کے چار بجے بمقام لاہور کا زائچہ بن گیا۔
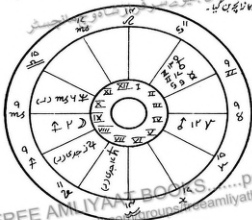
منسوباتِ سبع سیّارہ متعلقہ علمِ طِبّ

ا : طبائع

شمس معتدل گرم و خشک ہے۔

قمر، سرد و معتدل تر ہے۔

مریخ، گرم و خشک با افراط ہے۔

عطارد، ممتزج سرد خشک ہے ہمراہی سیارہ کا مزاج لے لیتا ہے۔

مشتری، معتدل گرم تر ہے۔

زہرہ، معتدل و سرد تر ہے۔

زحل، سرد و خشک با افراط ہے۔

ب : کیفیاتِ ملموسہ

شمس لطیف و کامل تر۔

قمر، غلیظ و کثیف تر۔

مریخ، گرم و تیز۔

عطارد، ممتزج۔

مشتری۔ معتدل و عمدہ۔
زہرہ۔ نرم و ملائم۔
زحل۔ سرد و سخت۔

ج: ذائقہ

شمس۔ معتدل
قمر۔ بے مزہ بلکہ کچّا
مریخ۔ تیز کڑوا، نمکین، کھاری۔
مشتری۔ خوشہ دار، نرم، شیریں، چکنا۔
زہرہ۔ لذیذ، ہاضم، شیریں۔
عطارد۔ ممتزج۔
زحل۔ بدبو دار، کھٹا۔

د: قویٰ

شمس۔ قوتِ حیوانیہ۔
قمر۔ قوتِ طبعیہ۔
مریخ۔ قوتِ غضبیہ۔
عطارد۔ قوتِ متفکرہ۔
مشتری۔ قوتِ نفسانیہ، غاذیہ و نامیہ۔
زہرہ۔ قوتِ شہوانیہ۔
زحل۔ قوتِ ماسکہ۔

ھ: الوان

شمس۔ نارنگی کاہی
قمر۔ کبودی، سفید، سرخ، زرد، میلا، نیلگوں۔
مریخ۔ سیاہی مائل سرخ۔
عطارد۔ خاکستری، زرد، نیلگوں۔
مشتری: زردی مائل سفید، گندمی۔

زہرہ ۔ سفیدی مائل زرد، گندمی سبزی مائل۔
زحل ۔ سیاہ مثل اصاص۔

و: اخلاط

شمس ۔ صفراوی معتدل۔
قمر ۔ بلغمی۔
مریخ ۔ صفراوی تیز۔
عطارد ۔ سوداوی مرکب بہ بلغم۔
مشتری ۔ صاف خون، طبعی۔
زہرہ ۔ رطوبت غرمزی۔
زحل ۔ سودا اور بلغم خام۔

ز: عناصر

شمس ۔ آتش مرکب یا باد۔
قمر ۔ آب۔
مریخ ۔ آتش۔
عطارد ۔ خاک بشمولیت آب۔
مشتری ۔ باد۔
زہرہ ۔ باد مرکب با آب۔
زحل ۔ خاک۔

ح ۔ معدنیات

شمس ۔ لاجورد، گندہ بروزہ، گندھک، شیشہ، سنگ رخام۔
قمر ۔ شیشہ نیلی، سفید اور چمکدار پتھر۔
مریخ ۔ مقناطیس، شنگرف۔
عطارد ۔ چونا، ہڑتال، کہربا، پارہ۔
مشتری ۔ روپا مکھی، سونا مکھی، نیلا تھوتھا، گندھک، ہڑتال۔
زہرہ ۔ مرمر۔

زحل ۔ مردار سنگ، سنگ سیاہ۔

ط: فلزات

شمس ۔ یاقوت، طلائے خالص۔
قمر ۔ موتی، بلور، نقرۂ خالص۔
مریخ ۔ لوہا اور تانبہ۔
عطارد ۔ فیروزہ اور پیتل۔
مشتری ۔ قلعی اور ہیرا اور جست۔
زہرہ ۔ موتی، زبرجد، جدع اور تانبہ۔
زحل ۔ سیسہ۔

ف: تذکیر و تانیث

شمس ۔ مذکر۔
قمر ۔ مؤنث۔
مریخ ۔ مذکر۔
عطارد ۔ مخنث۔
مشتری ۔ مذکر۔
زہرہ ۔ مؤنث۔
زحل ۔ مؤنث۔

ک: اوقات

شمس ۔ دن۔
قمر ۔ رات۔
مریخ ۔ مغرب۔
عطارد ۔ عصر۔
مشتری ۔ فجر۔
زہرہ ۔ نصف شب۔
زحل ۔ عشاء۔

ل : سعادت و نحوست

شمس ۔ بالذات سعد ہے نظر سے نحس ہے ۔
قمر ۔ بالذات مائل بہ نحوست اور نظر سے سعد ہے ۔
مریخ ۔ نحس اصغر ۔
عطارد ۔ بالذات مائل بہ سعادت ۔
مشتری ۔ سعد اکبر ۔
زہرہ ۔ سعد اصغر ۔
زحل ۔ نحس اکبر ۔

م : مقدار

شمس ۔ گول چمکدار اور خول دار ۔
قمر ۔ غلیظ ، کثیف پُر از رطوبت ۔
مریخ ۔ لمبا ، نرم ، سخت اور خشک ۔
عطارد ۔ مرکب بہ چند کیفیات ۔
مشتری ۔ چند امور میں اعتدال ۔
زہرہ ۔ مائع ۔ نرم ۔
زحل ۔ کوتاہ ، خشک ، سخت بوجھل ۔

ن : نباتات

شمس ۔ گنا ۔ ترنجبین ۔
قمر ۔ شیر خشک ۔
مریخ ۔ رائی ، گندنا ، لہسن ، پیاز ، مولی ، ہرمل ، بینگن ۔
عطارد ۔ سبزی ، ترکاریاں ۔
مشتری ۔ ہر شگوفہ دار پھول ، نیاز بو ، خوشبو دار گھاس ۔
زہرہ ۔ کپاس ۔ روغنی بیج ، خار دار گھاس ۔
زحل : زرد خشک گھاس ۔

س : درخت اور پودے

شمس ۔ ناریل ،چلغوزہ ، بادام ، کھجور ، انجیر ، انگور ، خربوزہ ، گیہوں ، جو۔
قمر ۔ انارشیریں ، بادام شیریں ، جو ، ککڑی ، تربوز ، کھیرا ، کدو ۔
مریخ ۔ پیلو ، بھلادہ ، بادام کڑدہ ۔
عطارد ۔ صندل ۔ عود ، باقلا ، لوبیا ، ماش سیاہ ، زیرہ ، دھنیا ۔
مشتری ۔ انجیر ، زردآلو ، شفتالو ، انار میٹھا ، سیب ، جوار ۔
زہرہ ۔ سردا ، سیب ، بہی انجیر ، خرما ، میتھی ۔
زحل ۔ آڑو ، ہرڑ ، بھیڑا ، زیتون ، مرچ ، اخروٹ ، بادام ،
ناریل ، سپاری ، پستہ ، فندق ، بلوط ، املی مسور ۔

ع : حیوانات

شمس ۔ بکری ، بھیڑ ، میش ، گھوڑا ، مگرمچھ ، کوا ۔
قمر ۔ بیل اور اونٹ ۔
مریخ ۔ شیر ، چیتا ، بھیڑیا ، جنگلی سؤر ، باؤلا کتا ، سانپ ۔
عطارد ۔ شکاری کتا ۔ لومڑ ، خرگوش ۔
مشتری ۔ انسان ، سُم والے چارپائے ، مویشی ، باز ۔
زہرہ ۔ سُم والے وحشی جانور ۔
زحل ۔ چوہا ، بچھو ، کوبرا سانپ ، مور ۔

ف : پرندے

شمس ۔ باز ۔ قمری ۔
قمر ۔ بطخ ، مرغابی ، آبی جانور ۔
مریخ ۔ خمدار نوک والے گوشت خور پرندے ۔
عطارد ۔ طوطا ، مینا ، قمری ۔
مشتری ۔ کبوتر ، تیتر ، مور ، مرغ ، سؤر ۔
زہرہ ۔ فاختہ ، بلبل ، ممولا ۔
زحل ۔ کوا ، خطاف ، گدھ ۔

ص : اعضائے بسیط

شمس ۔ دماغ ، پٹھے ، بدن کی دائیں جانب ۔

قمر ۔ جلد ، بال ، ناخن ، بدن کی بائیں جانب ۔

مریخ ۔ گوشت ۔

عطارد ۔ پٹھے ، قوت ادراک ۔

مشتری ۔ بھیجا ۔

زہرہ ۔ چربی ، منی ۔

زحل ۔ جلد ، بال ، ناخن ، رذیں ، ہڈی اور سینگ ۔

ق : اعضائے مرکبہ

شمس ۔ سر ، سینہ ، دل ، پھیپھڑا ، ہتھیلی ، منہ ، دانت ۔

قمر ۔ گردن ، ہاتھ ، پاؤں ۔

مریخ ۔ بائیں ، پتہ ، گردہ ، مثانہ اور آلات بول ۔

عطارد ۔ زبان ، آنکھ ، ناک ، کان ۔

مشتری ۔ کلیجہ ، معدہ ، حلق اور رانیں ۔

زہرہ ۔ رحم اور آلات جماع ۔

زحل ۔ تلی ، چوتڑ ، ہڈی ، جائے بول و براز ۔

و : آلات حواس

شمس ۔ حس بصر اور دائیں آنکھ ۔

قمر ۔ بائیں آنکھ ۔

مریخ ۔ حس شامہ ، دایاں نتھنا ۔

عطارد ۔ حس ذائقہ اور زبان ۔

مشتری ۔ حس لمس اور بایاں کان ۔

زہرہ ۔ آلات استنشاق اور بایاں نتھنا ۔

زحل ۔ حس سمع اور دایاں کان ۔

ش : امراض

شمس : اختلاج قلب، درد سینہ۔
قمر۔ امراض بارده، رطوبت و بلغم۔
مریخ۔ تپ، امراض تیز، سوداوی و دموی، یرقان، اسقاط۔
سکینہ۔ ادوار حیض، احتباس الرحم، بواسیر۔
عطارد۔ امراض بارده خشک غیر مفرط۔
مشتری۔ صحت اور اعتدال مزاج۔
زہرہ۔ امراض بارده، رطوبت غیر مفرط۔
زحل۔ نقرس۔

زائچہ کا خانہ ششم

زائچہ کا چھٹا گھر صحت و مرض کا خانہ کہلاتا ہے۔ اس میں جو برج اور سیارہ ہو اس کے مطابق انسان کی صحت اس کا مرض وغیرہ ہوتے ہیں۔ ذیل میں ہم چھٹے گھر میں مختلف بروج اور ان میں مختلف سیارگان کے قیام کے مطابق جسم انسانی کے اعضائے متعلقہ و متاثرہ کام کرتے ہیں۔

بُرج حمل

اس میں اگر زحل ہے تو انسان کے سینہ و باز و متاثر ہیں۔
اگر مشتری ہے تو گلو اور انتڑیاں۔
اگر مریخ ہے تو سر، انتڑیاں اور آنکھیں۔

اگر شمس ہے تو رانیں۔
اگر زہرہ ہے تو گردے اور پاؤں۔
اگر عطارد ہے تو اندام نہانی اور ٹانگیں اور
اگر قمر ہے تو سر اور زانو متاثر ہیں۔

برج ثور

اس میں اگر زحل ہے تو انسان کے سینہ، دل اور انتڑیاں متاثر ہیں۔
اگر مشتری ہے تو گردن، کندھے اور انتڑیاں۔
اگر مریخ ہے تو گلو اور گردے۔
اگر شمس ہے تو زانو۔
اگر زہرہ ہے تو اندام نہانی اور سر۔
اگر عطارد ہے تو رانیں اور پاؤں اور
اگر قمر ہے تو ٹانگیں مرض سے متاثر ہیں۔

برج جوزا

اس میں اگر زحل ہے تو انسان کی انتڑیاں مرض سے متاثر ہیں۔
اگر مشتری ہے تو سینہ اور گردے۔
اگر مریخ ہے تو سینہ، بازو اور اندام نہانی۔
اگر شمس ہے تو ٹانگیں اور ٹخنے۔
اگر زہرہ ہے تو گلو اور رانیں۔
اگر عطارد ہے تو سر اور زانو اور
اگر قمر ہے تو شانہ اور رانیں اس مرض میں مبتلا ہیں

برج سرطان

اس میں اگر زحل ہے تو انسان کے گردے مرض میں مبتلا ہیں۔

اگر مشتری ہے تو دل اور رانیں۔
اگر مریخ ہے تو سینہ اور پاؤں۔
اگر شمس ہے تو پاؤں۔
اگر زہرہ ہے تو شانہ اور زانو۔
اگر عطارد ہے تو چشم، گلو اور ٹانگیں۔ اور
اگر قمر ہے تو سر اور معدہ مرض میں مبتلا ہیں۔

بُرج اسد

اس برج میں اگر زحل ہے تو انسان کے گردے اور اندام نہانی متاثرہ ہیں۔
اگر مشتری ہے تو انتڑیاں، رانیں اور زانو۔
اگر مریخ ہے تو دل اور انتڑیاں۔
اگر شمس ہے تو دل، سینہ اور ٹانگیں۔
اگر زہرہ ہے تو
اگر عطارد ہے تو گلو، بازو اور پاؤں۔ اور
اگر قمر ہے تو بازو، شانہ اور انتڑیاں مخدوش حالت میں ہیں۔

بُرج سُنبلہ

اس میں اگر زحل ہے تو انسان کی رانیں اور اندام نہانی بتلائے مرض ہیں۔
اگر مشتری ہے تو گردے اور زانو۔
اگر مریخ ہے تو انتڑیاں۔
اگر شمس ہے تو گلو اور گردن۔
اگر زہرہ ہے تو معدہ، دل اور پاؤں۔
اگر عطارد ہے تو دل اور سینہ اور
اگر قمر ہے تو بازو، شانہ اور انتڑیاں مرض میں مبتلا ہیں۔

برج میزان

اگر اس برج میں زحل ہے تو انسان کے زانو اور رانیں مبتلائے مرض ہیں۔
اگر مشتری ہے تو سر، چشم اور اندام نہانی۔
اگر مریخ ہے تو گردے اور پاؤں۔
اگر شمس ہے تو بازو اور شانے۔
اگر زہرہ ہے تو سر اور انتڑیاں۔
اگر عطارد ہے تو گلو، دل اور معدہ اور
اگر قمر ہے تو دل اور انتڑیاں مبتلائے مرض ہیں۔

برج عقرب

اگر اس برج میں زحل ہے تو انسان کی ٹانگیں مبتلا ہیں۔
اگر مشتری ہے تو رانیں اور پاؤں
اگر مریخ ہے تو سر، اندام نہانی اور رانیں
اگر شمس ہے تو سینہ اور دل۔
اگر زہرہ ہے تو گلو اور گردے۔
اگر عطارد ہے تو بازو، پشت اور انتڑیاں اور
اگر قمر ہے تو معدہ اور انتڑیاں مبتلائے مرض ہیں۔

بُرج قوس

اگر اس برج میں زحل ہے تو انسانی ٹانگیں مبتلائے مرض ہیں۔
اگر مشتری ہے تو سر اور زانو۔
اگر مریخ ہے تو گلو اور ہاتھ۔
اگر شمس ہے تو انتڑیاں۔
اگر زہرہ ہے تو بازو، شانہ اور رانیں

اگر عطارد ہے تو سینہ اور گردے ۔ اور
اگر قمر ہے تو پشت ، انتڑیاں اور رانیں مُبتلائے مرض ہیں ۔

بُرج جدی

اگر اس برج میں زحل ہے تو انسان کے پاؤں اور سر مُبتلائے مرض ہیں ۔
اگر مشتری ہے تو چشم ، گردن اور ٹانگیں ۔
اگر مریخ ہے تو بازو ، شانہ اور ٹانگیں ۔
اگر زہرہ ہے تو سینہ اور رانیں ۔
اگر شمس ہے تو پشت اور انتڑیاں ۔
اگر عطارد ہے تو معدہ اور اندام نہانی اور
اگر قمر ہے تو گردے اور رانیں مُبتلائے مرض ہیں ۔

بُرج دلو

اگر اس برج میں زحل ہے تو انسان کی گردن اور سر مُبتلائے مرض ہیں ۔
اگر مشتری ہے تو بازو اور سینہ اور پاؤں ۔
اگر مریخ ہے تو سینہ اور ٹانگیں ۔
اگر شمس ہے تو گردے ۔
اگر زہرہ ہے تو دل اور زانو ۔
اگر عطارد ہے تو دل اور انتڑیاں اور
اگر قمر ہے تو اندام نہانی اور ٹانگیں مُبتلائے مرض ہیں ۔

بُرج حوت

اگر اس برج میں زحل ہو تو شانہ اور گردن مُبتلائے مرض ہوتے ہیں ۔
اگر مشتری ہے تو سر ، سینہ اور دل ۔
اگر مریخ ہے تو دل ، انتڑیاں اور ٹخنے ۔

اگر شمس ہے تو رانیں۔
اگر زہرہ ہے تو انتڑیاں۔
اگر عطارد ہے تو گردے اور رانیں۔ اور
اگر قمر ہے تو رانیں اور پاؤں مبتلائے مرض ہیں۔

ہم اس سے پیشتر کوکب حیات کے تحت شمس و قمر کے مختلف بروج میں قیام کرنے سے اور خانہ ششم کے ذرود سے امراض کے پیدا ہونے کا ذکر کر چکے ہیں۔ اس جگہ ہم خانہ ششم میں مختلف بروج کے اندر بقیہ سیارگان زحل، مریخ، زہرہ اور عطارد کے قیام سے متنوع امراض کے پیدا ہونے کا ذکر کرتے ہیں۔ یہ تشخیص بالنجوم کے بنیادی اصول و قواعد ہیں۔ طلباء کو ان پہ خاص توجہ دینا لازم ہے۔

ل : امراض منسوبہ زحل

نحس اکبر زحل کے امراض داہیں کان میں رکاوٹ، درد اور بہرہ پن درد دنداں، بخار مختلف اقسام، جسم کا ٹوٹنا، تپ دق، تپ لرزہ، دل میں بے جا ڈر اور خوف، گنٹھیا، نقرس، یرقان، جلندھر، سکتہ، کثرت، اورار خون، ازمنتہ ہائے بواسیر وفتق وغیرہ ہیں۔

زحل در حمل کے امراض

نزلہ، کف، اداسی، بخارات، سر میں سردی، معدہ میں کھلبلی اور خرابی، درد دندان اور بہرہ پن ہیں۔

زحل در ثور کے امراض

گردن اور کان میں سوجن، خنازیر، خارش، گلے کا بیٹھ جانا، اداسی، گردن اور گلے میں امراض کہنہ کا نمودار ہونا، معدہ میں رکاوٹ، گنٹھیا وغیرہ ہیں۔

زحل در جوزا کے امراض

بازوؤں اور کندھوں میں ناگہانی واقعات سے بیماریاں ، دمہ، تپ دق، یرقان، امراض جو خرابی خون سے پیدا ہوں۔ درد سینہ، خشک قولنج وغیرہ ہیں۔

زحل در سرطان کے امراض

سل، پھیپھڑوں میں ناسور، دمہ سینہ میں رکاوٹ اور چوٹ، نپ لرزہ، خارش، چھاتی میں زخم اور تپ دق ہیں۔

زحل در اسد کے امراض

دل زہر آلود یا غم زدہ، گردوں اور اندرونی حصص کا خشک ہو جانا، سرکو بخار چڑھنا، کمر میں درد اور کمزوری، جگر کا خراب ہو جانا اور عصبی کمزوری ہیں۔

زحل در سنبلہ کے امراض

خرابی خون، انتڑیوں میں صداع بند ہو جانا، قبض، رانوں کی کمزوری، اداسی پیچش، پتھری اور حبس البول ہیں۔

زحل در میزان کے امراض

خرابیٔ خون، پشت اور گردوں کی علامت، حبس البول، گھٹنوں اور رانوں میں درد، گنٹھیا، نقرس سرین ہیں۔

زحل در عقرب کے امراض

اعضائے نہانی کی سوزش، اداسی، بواسیر، رعشہ، ہاتھوں اور پاؤں میں درد، گنٹھیا، چڈوں میں پھوڑا، پھنسی اور بھگندر ہیں۔

زحل در قوس کے امراض

سرین اور رانوں کی کمزوری، درد کہنہ، نقرس سرین اور گنٹھیا ہیں۔

زحل در جدی کے امراض

زیریں جسم کا گنٹھیا، سر میں درد اور تھکاوٹ، تپ لرزہ ہیں۔

زحل در دلو کے امراض

سر اور دانتوں میں تکلیف، کانوں میں نقص، درد مفاصل، چوٹ، ٹانگوں میں سوجن، زخم گلو، بہرہ پن اور تشنج۔

زحل در حوت کے امراض

درد گنٹھیا کی شدت، خنازیر، تپدق، پاؤں اور انگشتِ پا کی تمام امراض جلندھر اور نقرس ہیں۔

ب: امراض منسوبہ مشتری

سعد اکبر مشتری کے امراض۔ جگر کی خرابیاں، درد سینہ، پھیپھڑوں میں ورم، دل کی دھڑکن، ہیچش، ریڑھ کی ہڈی میں درد، خنازیر، بادی سے پیٹ کا پھولنا، خون میں ہر قسم کی سٹراند اور نقص، بخار جو کثرت خون کے باعث پیدا ہو۔

مشتری در حمل کے امراض

علالت سر، خصوصاً سر کی نسوں میں خرابی پیدا ہونا، خناق یا آماس گلو، ہول دلی اور کمزوری ہیں۔

مشتری در ثور کے امراض

گلے کی تکلیف ، تشنج ، پیچش ، درد گردہ ، ہاتھوں اور بازوؤں کا گنٹھیا ، بادی سے پیٹ کا پھولنا ہے۔

مشتری در جوزا کے امراض

درد سینہ ، دل اور جگہ کی خرابیاں اور کثرت خون سے پیدا ہونے والے امراض ہیں

مشتری در سرطان کے امراض

جلندھر ، بدہضمی ، خرابی خون ، خارش ، کھٹے ڈکار وغیرہ اس کے امراض ہیں۔

مشتری در اسد کے امراض

بخار ، درد سینہ ، اختلاج قلب ، قولنج اور پیچش ہیں۔

مشتری در سنبلہ کے امراض

تپ دق ، پھیپھڑوں میں رکاوٹ ، اداسی ، جگہ کی کمزوری ، درد کمر اور درد لپشت ہیں۔

مشتری در میزان کے امراض

کثرت خون ، خرابی خون ، بخار ، بواسیر ، بدہضمی ، پھوڑا پھنسی اور ورم اعضاء ہیں۔

مشتری در عقرب کے امراض

حبس البول ، خارش ، بواسیر ، بلغم کے ساتھ خون کا آنا اور جلندھر وغیرہ ہیں۔

مشتری در قوس کے امراض

ہیضہ ، خرابی خون ، پھوڑے پھنسی ، بخار ، درد زانو ، مہروں میں سوجن اور گردن

کی تکالیف ہیں ۔

مشتری در جدی کے امراض

اداسی، خناق، سوزش گلو اور گلو میں رکاوٹ ہیں۔

مشتری در دلو کے امراض

کثرت خون، نقص خون، درد سینہ و پشت اور درد کمر وغیرہ ہیں

مشتری در حوت کے امراض

خون کا مثل آب پتلا و بے رنگ ہو جانا، چہرہ پر آماس اور جلندھر ہیں ایسی حالت میں مریض کا بچنا دشوار ہوتا ہے۔ یہ حالت نہایت نازک و مہلک ہوتی ہے

ج : امراض منسوبہ مریخ

نحس اصغر مریخ کے امراض بیجا بخار، تمام صفراوی امراض، درد شقیقہ، پھوڑا پھنسی، طاعون، سرخ بادہ داد آبلہ، دیوانہ پن، یرقان، جریان خونی، مرد کے عضو مخصوص کے جملہ امراض، انتڑیوں، پتہ اور گردوں کی پتھری اور چیچک وغیرہ ہیں۔

مریخ در حمل کے امراض

سر میں سخت درد اور آنکھوں سے آب نزلہ کا گرنا ہیں۔

مریخ در ثور کے امراض

گردن اور گلو میں درد، خنازیر، سستی کمر، ریگ مثانہ وغیرہ ہیں۔

مریخ در جوزا کے امراض

خرابی خون، خارش، ہڈی کا ٹوٹ کر باہر نکلنا، بخار، بازوؤں اور کندھوں

ہیں درد، اندام نہانی میں تکلیف اور حبس البول ہیں۔

مریخ در سرطان کے امراض

معدہ اور سینہ میں درد، صفراوی اور خشک کھانسی، رانوں میں پھوڑا پھنسی اور پاؤں کو ناگہانی طور پر چوٹ یا زخم لگنا۔

مریخ در اسد کے امراض

دلی صدمہ، ہیضہ، بخار، گردہ میں ریگ اور گھٹنوں میں درد ہیں۔

مریخ در سنبلہ کے امراض

ہیضہ، انتڑیاں میں رکاوٹ، اسہال، خونی جریان، پیٹ میں کرم اور ٹانگوں میں ریخ کی شکایات ہیں۔

مریخ در میزان کے امراض

گردوں اور انتڑیوں کی بیماریاں، ریگ مثانہ، حرارت البول وغیرہ ہیں۔

مریخ در عقرب کے امراض

اندام نہانی کی بیماریاں مثلاً آتشک و سوزاک، درد گردہ، درد سر، کثرتِ حیض، آنکھوں میں جریان اور نزلہ۔

مریخ در قوس کے امراض

درد سرین، رانوں کا ریحی درد، منہ اور گلے میں گرمی کی شکایت ہیں۔

مریخ در جدی کے امراض

ہاتھوں، بازوؤں اور گھٹنوں میں اوٹھاپن، سوزش اعضاء اور نقرس ریح ہیں۔

مریخ در دلو کے امراض

حرارت خون، ٹانگوں میں درد، بدہضمی اور باری کا بخار وغیرہ ہیں۔

مریخ در حوت کے امراض

لنگڑاپن، دلی صدمہ، درد سینہ اور درد پشت وغیرہ ہیں۔

5: امراض منسوبہ زہرہ

انتڑیوں، شکم، ناف، رحم اور اعضائے تناسل کی بیماریاں، خصیہ میں درد، قائم الذکری، نامردی، باد فتق اور ذیابیطس وغیرہ ہیں۔

زہرہ در حمل کے امراض

سر کی بیماریاں، گہری نیند اور انتڑیوں میں رکاوٹ ہیں۔

زہرہ در ثور کے امراض

دردسر، درد اندام نہانی، سوزش گردن اور سوزش گلو ہیں۔

زہرہ در جوزا کے امراض

خرابی خون، خناق، خنازیر، نزلہ، جلندھر اور جریان ہیں۔

زہرہ در سرطان کے امراض

معدہ میں کثرت برودت، زخم ناسور اور سوء ہضمی ہیں۔

زہرہ در اسد کے امراض

دل کی بیماریاں، ٹانگ کا مہلک درد اور کثرت خواہش جماع ہیں۔

زہرہ در سنبلہ کے امراض

انتڑیوں میں خرابی، انتڑیوں پر جریان، بلغم کا گرنا، اندام نہانی کا درد اور پیٹ میں کرم پیدا ہو جاتا ہیں۔

زہرہ در میزان کے امراض

سوزاک، سوئے ہضمی، کثرت خوراک یا شرابخوری سے پیدا ہونے والی بیماریاں، امراض بادی، صفرا سے پیٹ کا پھول جانا ہیں۔

زہرہ در عقرب کے امراض

آتشک، سوزاک، اندام نہانی میں درد وغیرہ ہیں۔

زہرہ در قوس کے امراض

سرین میں نقرس، سوء ہضمی اور جسم میں سرد اور بلغمی مواد کا پیدا ہو جانا ہیں۔

زہرہ در جدی کے امراض

زانو اور رانوں میں درد گنٹھیا اور سوجن کا پیدا ہو جانا۔

زہرہ در دلو کے امراض

سردی کے باعث ٹانگوں اور گھٹنوں میں درد اور سوجن اور اختلاج قلب وغیرہ ہیں۔

زہرہ در حوت کے امراض

پاؤں، گنجاپن، ٹانگوں میں سوجن، جریان اور ریحی امراض ہیں۔

ھ: امراض منسوبہ عطارد

دوران سر، گہری نیند، سودا، جنون، سل، زبان میں لکنت اور گونگاپن، بے ہودہ خیالات، کمزوریٔ حافظہ، سینہ کی کھرکھراہٹ، خشک کھانسی، لعاب دہن کی کثرت، چھینکوں کی کثرت، ناک میں بولنا، ہاتھ پاؤں میں گنٹھیا اور فالج وغیرہ ہیں۔

عطارد در حمل کے امراض

سراور دماغ کی بیماریاں، سر کا زخم اور رحم کی بے ترتیبی ہیں۔

عطارد در ثور کے امراض

گلے کی تکلیف، سوزش گردن، سینہ میں خرخراہٹ اور دردپا ہیں۔

عطارد در جوزا کے امراض

صفراء سے پیٹ پھول جانا اور سراور بازوؤں میں گنٹھیا کا درد ہیں۔

عطارد در سرطان کے امراض

برودت معدہ، پیچش، تشنج، جریان، نزلہ، سردی کے باعث ٹانگوں اور گھٹنوں میں لولہاپن۔

عطارد در اسد کے امراض

رعشہ، اداسی اور پاؤں کی پشت میں سردی کے باعث درد ہونا ہیں۔

عطارد در سنبلہ کے امراض

انتڑیوں میں ریح کا پیدا ہونا، سر میں درد اور تکالیف، سانس کا جلد جلد اور

چھوٹا آنا اور دردِ شکم وغیرہ ہیں۔

عطارد در میزان کے امراض

حبس البول، دوران خون میں رکاوٹ اور پھیپھڑوں اور گردوں پر کوئی صدمہ پہنچنا۔

عطارد در عقرب کے امراض

اندام نہانی میں درد، درد گردہ، کندھوں اور بازوؤں میں ریحی درد ہیں۔

عطارد در قوس کے امراض

انتڑیوں میں تکلیف، کمزوری پشت، معدہ میں بوجھ، کھانسی، رانوں اور سرین میں سوجن ہیں۔

عطارد در جدی کے امراض

حبس البول، گھٹنوں کی تکالیف، پشت میں درد اور اداسی ہیں۔

عطارد در دلو کے امراض

خون میں ریاح کا زور، درد ریحی، جریان، انتڑیوں کی تکالیف اور ہیضہ ہیں۔

عطارد در حوت کے امراض

دردسر، ٹانگوں اور پاؤں کی کمزوری اور سوزاک ہیں۔

صحت اور زائچہ

کسی فرد کی صحت کے زائچہ کا مطالعہ کرتے ہوئے سب سے پہلے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ قدرت نے اس فرد کے لئے خود کیا اسباب پیدا کئے ہیں جن کی مدد سے اس کی صحت بحال رہ سکتی ہے۔ اس کے لئے افراد کے زائچوں کے برج طالع کا مطالعہ کرنا ضروری ہے ذیل میں ہم ہر برج کے مطابق صحت کے قدرتی وسائل کا ذکر کرتے ہیں۔

برج حمل پرامن اور خوشگوار فضا، تازہ ہوا اور ہر روز صبح سویرے کی سیر۔ اس برج سے متعلقہ افراد کی صحت کو قائم رکھنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔

برج ثور تفریح، دوستوں کی صحبت اور موسیقی کے نغمات برج ثور کے متولدین کی صحت برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہیں۔

صحت اور زائچہ

کسی فرد کی صحت کے زائچہ کا مطالعہ کرتے ہوئے سب سے پہلے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ قدرت نے اس فرد کے لئے خود کیا اسباب پیدا کئے ہیں جن کی مدد سے اس کی صحت بحال رہ سکتی ہے۔ اس کے لئے افراد کے زائچوں کے برج طالع کا مطالعہ کرنا ضروری ہے ذیل میں ہم ہر برج کے مطابق صحت کے قدرتی وسائل کا ذکر کرتے ہیں۔

برج حمل پر امن اور خوشگوار فضا، تازہ ہوا اور ہر روز صبح سویرے کی سیر۔ اس برج سے متعلقہ افراد کی صحت کو قائم رکھنے کے لئے نہایت ضروری ہے۔

برج ثور تفریح، دوستوں کی صحبت اور موسیقی کے نغمات برج ثور کے متولدین کی صحت برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہیں۔

برج جوزا پھیپھڑوں کی حفاظت کے لئے گرم کپڑے اور ایسی فضا جس میں سردی گرمی سے بچاؤ ہو سکے متولدین جوزا کے لئے نہایت ضروری ہے۔

برج سرطان تبدیلی آب و ہوا، تفریحی، سمندری سفر یا دریا کے کنارے کی سیر متولدین برج سرطان کی صحت اور تندرستی کے لئے نہایت ضروری ہے۔

برج اسد زندگی کو جہاں تک ہو سکے ہماہمی اور بے ترتیبی سے بچایا جائے اور متوسط عادات اور ماحول پیدا کیا جائے تو متولدین اسد کی صحت برقرار رہتی ہے۔

برج سنبلہ زندگی کے ہر پہلو خاص کر خوراک کے معاملہ میں مکمل پابندی سے ہی متولدین برج سنبلہ کی صحت برقرار رہ سکتی ہے۔

برج میزان سازگار اور موافق فضا، تازہ ہوا کی کثرت، ہلکی بدنی کثرت اور متوازن ذہن برج میزان کے متولدین کی صحت اور تندرستی کے لئے ضروری ہے۔

برج عقرب صاف ستھری فضا، پاک اور مطہر لباس اور باہمی میل جول میں اعتدال ہی برج عقرب کے متولدین کی صحت جسمانی کی ضمانت کے لئے ضروری ہے۔

برج قوس کھلی فضا، تازہ ہوا، صبح سویرے کی سیر، سائیکل سواری اور دوسرے کھیلوں میں حد اعتدال تک حصہ لینا ہی برج قوس کے متعلقین کی صحت کے لئے کافی ہے۔

برج جدی دوستوں کی پر مسرت صحبت، خوشگوار اور پر لطف فضا اور ایک حد تک جسمانی کثرت متولدین برج جدی کے قیام صحت کے لئے نہایت ضروری ہے۔

برج دلو تازہ ہوا کی کثرت، موافق فضا، مستقبل و متوسط ذہنی کثرت برج دلو کے متولدین کی صحت اور تندرستی کو برقرار رکھنے کے لئے ضروری ہے۔

برج حوت کھانے پینے میں اعتدال، کام کاج میں مستقل مزاجی اور سوچ بچار میں پاکیزگی متولدین برج حوت کی جسمانی صحت کے قیام کے لئے نہایت ضروری ہیں۔

زائچہ اور خوراک

بقائے انسانی اور انسان کی صحت اور تندرستی کے لئے خوراک ایک نہایت ضروری شے ہے۔ بعض اوقات مرض کا سبب ہی غیر مناسب اور نادرست غذا اور معاشرتی بے ترتیبی ہوتی ہے۔ ذیل میں ہم مختلف بروج کے مطابق مناسب اور درست غذا کی تفصیل پیش کرتے ہیں۔

برج حمل تمام اجناس غلہ بالخصوص گیہوں، گوشت بہت کم مقدار اور مچھلی زیادہ مقدار میں برج حمل کی مناسب غذا ہے۔ شام کا کھانا کم از کم سونے سے دو گھنٹے پیشتر کھا لینا چاہیئے۔

برج ثور چربی آمیز غذا نہ کھائیں، محرک اغذیہ اعتدال کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔ لیموں کے شربت بات استعمال کریں تاکہ گلا ٹھیک رہے۔ کھانے میں جہاں تک ہو سکے اعتدال برتیں۔

برج جوزا دن میں کسی ایک وقت گوشت کھا سکتے ہیں لیکن اعتدال کے ساتھ، دن میں پھل اور دودھ کثرت سے استعمال کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ

وہ تمام چیزیں کھا سکتے ہیں جن سے خون کے ذرات پیدا ہوتے ہیں۔

برج سرطان وہ تمام غذائیں جن سے پیٹ میں حرارت پیدا نہ ہو کھائیں ٹھنڈے پانی کا ایک گلاس صبح جاگتے وقت اور رات کو سوتے وقت صحت کو برقرار رکھنے کے لئے کافی ہے گوشت قطعاً منع ہے مچھلی البتہ کھا سکتے ہیں۔

برج اسد وہ تمام غذائیں کھا سکتے ہیں جن سے خون میں اضافہ ہو، پیٹ میں حرارت پیدا کرنے والی غذائیں نہ کھائیں۔ غذا کے اوقات میں بے ترتیبی پیدا نہ ہونے دیں۔ جہاں تک ہوسکے سبزیاں ترکاریاں کھائیں۔

برج سنبلہ غذا کا مسئلہ اس برج کے متولدین کے لئے نہایت اہم ہے۔ کھانے کے اوقات معینہ ہونے لازم ہیں اور کھانا چبا چبا کر نگلنا چاہیئے۔ دودھ اور پھل اور دوسری تمام غذائیں جن کا بوجھ معدہ پر نہ پڑنے پائے استعمال کرنی لازم ہیں۔

برج میزان نہایت ہلکی غذا، مچھلی، پرندوں کا گوشت اور دودھ استعمال کریں وہ تمام اشیاء جن میں شیرینی اور نشاستہ زیادہ ہو نہ کھائیں تاکہ گردوں پہ بُرا اثر نہ پڑے۔ انڈے بھی اس برج کے متولدین کے لئے ایک صحت بخش غذا ہے صبح سویرے جاگتے وقت اور رات کو سوتے وقت پانی کا ایک گلاس پی لینا بھی صحت کی بحالی کی نشانی ہے۔

برج عقرب

حرارت پیدا کرنے والی غذائیں، منشیات اور چربی آمیز غذائیں نہ کھائیں، ایسی اشیاء استعمال کریں جن سے خون صالح پیدا ہو۔ دودھ، ہر قسم کے اناج اور گوشت اعتدال کے ساتھ استعمال کر سکتے ہیں۔

برج قوس ایسی غذائیں استعمال کرائیں جن سے اعصاب کی نشو و نما ہو اور خون پیدا ہو۔ دوپہر کے وقت پورا کھانا کھانے کی جگہ اگر ہلکی غذا کھالی جائے تو نہایت بہتر ہے۔ رات کے کھانے کے بعد ایک سیب صحت اور تندرستی کے لئے لازم ہے۔

برج جدی گوشت خوب استعمال کریں اور ایسی اشیاء کا زیادہ استعمال رکھیں جن سے خون کے سرخ ذرات زیادہ پیدا ہوتے ہیں۔ شہد اور شراب اور دوسری محرک اشیاء بھی اس برج کے متولدین کی صحت اور تندرستی کی بحالی کے لئے لازم ہے۔

برج دلو اعصابی بالیدگی میں اضافہ کرنے والی تمام چیزیں کھا سکتے ہیں اور وہ تمام اشیاء استعمال کر سکتے ہیں جن سے دوران خون میں حرکت پیدا نہ ہو دن میں ایک بار گوشت کا استعمال ضرور کریں۔ دودھ، اناج اور مچھلی کا استعمال بھی اس برج کے متولدین کے لئے مفید ہے۔

برج حوت اس برج کے متولدین کے لئے غذا میں احتیاط اور اعتدال حد درجہ لازم ہے۔ محرکات بالکل استعمال میں نہ لائے جائیں۔ کھانے پینے میں خوب اعتدال برتا جائے۔ دودھ، گیہوں، مچھلی اور خون پیدا کرنے والی اشیاء بطور غذا استعمال کریں۔ صحت اور تندرستی بحال رہے گی۔

پرہیز

پرہیز کو ہم نصف علاج کہہ سکتے ہیں بلکہ ہم اگر زائچے کے مطابق بروج و سیارگان کے مقامات کو ذہن

میں رکھ کر ہر آنے والی تکلیف یا مرض کا حفظ ما تقدم کر لیں تو یہ نصف کی بجائے پورا ہی علاج ہو جائے گا کیونکہ اس طرح ہم امراض اور خرابی صحت سے مکمل طور پہ محفوظ رہ سکتے ہیں۔ ذیل میں ہم بروج و سیارگان کے مطابق پرہیزی اقدامات کا ذکر کرتے ہیں۔

برج حمل

اس برج کے متولدین طبعی طور پہ محرور المزاج ہوتے ہیں لہٰذا ان کے نظام صحت میں خفیف سی گڑبڑ ان کی جسمانی حالت میں حدت کی تیزی پیدا کر دیتی ہے اور اس طرح ان کی صحت خراب ہو جاتی ہے۔

ا: اس برج میں اگر عطارد ہو تو ہر قسم کی ذہنی کاوش سے پرہیز کرنا لازم ہے خاص طور پہ رات کے وقت کوئی دماغی کام نہیں کرنا چاہیئے۔

ب: اس برج میں اگر زہرہ ہے تو ہر قسم کی آرائشی چیزیں اور چہرے اور بالوں کے لئے لوشن وغیرہ کے استعمال سے پرہیز لازم ہے۔

ج: اگر مریخ ہو تو سر اور منہ کو مکا بازی سے بچانا چاہیئے۔ گوشت سے پرہیز ضروری ہے۔

د: اگر مشتری ہو تو خون میں کسی قسم کی خرابی پیدا نہ ہونے پائے اور کھلی ہوا میں ورزش لازم ہے۔

ھ: اگر زحل ہو تو سردی اور یخنی سے بچنا چاہیئے اور سماعت کے متعلق احتیاط لازم ہے۔

و: اگر سکینہ ہو تو بینائی کے متعلق احتیاط لازم ہے اور اعصاب پہ کام کا زیادہ بوجھ نہ پڑنے دینا چاہیئے۔

ز: اگر نیپچون ہو تو دماغ کو صدمات سے بچانا لازم ہے اور ایسی باتوں سے پرہیز لازم ہے جو انسان کے حواس پہ برا اثر ڈالیں۔

برج ثور

یہ ایک سرد اور خشک برج ہے لہٰذا اسے بیرونی طور پر قوت پہنچانا اس کی سچائی صحت کے لئے لازم ہے۔

ا: برج ثور میں اگر عطارد ہو تو اونچی آواز نکالنے یا اونچی آواز سے گانے سے پرہیز کرنا لازم ہے۔

ب: اگر زہرہ ہو تو گردن کو نمدار اور مرطوب آب و ہوا سے بچانا لازم ہے۔

ج: اگر مریخ ہو تو اعضائے صوتیہ پر زیادہ بوجھ ڈالنے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

د: اگر مشتری ہو تو زیادہ بناؤ تناؤ سے پرہیز کرنا لازم ہے اس سے ذہنی توازن بگڑنے کا اندیشہ ہے۔

ھ: اگر زحل ہو تو نامناسب لباس پہننے سے پرہیز لازم ہے اور سانس لینے اور چھوڑنے کی ورزش کرنی چاہیئے۔

و: اگر سکینہ ہو تو ذہن کو مطالعہ کی زیادتی اور نظام عصبی کو کثرت کار سے بچانا چاہیئے۔

ز: اگر نپ چون ہو تو آنکھوں کے ہر قسم کے حادثہ سے بچانا چاہیئے۔

برج جوزا

یہ برج طبعی طور پر گرم مرطوب ہے اور اس کے متولدین کو نظام عصبی کی خرابیوں سے بچنا لازم ہے۔

ا: اس برج میں اگر عطارد ہو تو سانس لینے اور چھوڑنے والے اعضائے جسمانی کی حفاظت لازم ہوتی ہے اور بولنے اور گانے میں زیادتی سے پرہیز لازم ہے۔

ب: اگر زہرہ ہو تو دوران خون درست ہونا لازم ہے۔ محرک خون

اشیاء سے پرہیز لازم ہے۔

ج : اگر مریخ ہو تو سینہ کو ہوا لگنے سے بچانا چاہیئے اور نظام صحت میں گڑبڑ پیدا کرنے والی چیزوں سے پرہیز لازم ہے۔

د : اگر مشتری ہو تو غذا اور لباس کے معاملہ میں بدپرہیزی نہیں کرنی چاہیئے۔

ھ : اگر زحل ہو تو گردن اور گلا سردی سے بچانا چاہیئے۔ ترشی سے پرہیز لازم ہے۔

و : اگر سکینہ ہو تو اعضائے صوتیہ پر زیادہ بوجھ پڑنے سے پرہیز کریں۔

ز : اگر نپ چون ہو تو تنگ اور چست لباس سے جہاں تک ہو سکے پرہیز کریں۔

برج سرطان

یہ برج طبعی طور پر سرد مرطوب ہے اور اعضائے ہضم اور دل و دماغ پر اثر انداز ہوتا ہے۔

ا : اس برج میں اگر عطارد ہو تو سوچ بچار میں خوشگواری پیدا کریں اور ذہنی کدوکاوش سے پرہیز کریں۔

ب : اگر زھرہ ہو تو کھانے پینے میں بے احتیاطی سے پرہیز کریں۔

ج : اگر مریخ ہو تو امراض متعدی سے حفظ ماتقدم کرنا لازم ہے اس صورت میں عورتوں کو دوران زچگی چھوت چھات سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

د : اگر مشتری ہو تو خرابی خون پیدا نہ ہونے دیں اور کثرت اشتغال سے پرہیز کریں۔

ھ : اگر زحل ہو تو غذا میں بکمال محتاط رہیں اور سردی اور رنج سے خود کو بچائیں۔

و : اگر سکینہ ہو تو غسل کرنے میں حد درجہ احتیاط لازم ہے۔

ز: اگر نپچون ہو تو تخیل سادہ اور صاف ستھرا رکھیں اور ہر قسم کے گندے خیالات اور رجحانات سے پرہیز کریں۔

برج اسد

یہ بھی ایک گرم اور آتشی برج ہے اس سے جسم انسانی میں اتنی زیادہ حرارت پیدا ہو جاتی ہے کہ انسان کا جسمانی توازن قائم نہیں رہتا۔

ا: اس برج میں اگر عطارد ہے تو انسان کو کثرت مطالعہ سے پرہیز نہایت ضروری ہے۔

ب: اگر زہرہ ہے تو لباس میں بے احتیاطی مصیبت کا باعث بن جائے گی۔

ج: اگر مریخ ہے تو انسان کو جلدبازی اور گرم جوشی سے جہاں تک ہو سکے پرہیز لازم ہے۔

د: اگر مشتری ہے تو کثرت اشتغال، لباس میں بے احتیاطی، اور اسرافِ ٹھاٹھ باٹھ سے پرہیز کرنا لازم ہے کیونکہ ان باتوں کا صحت پر برا اثر پڑتا ہے۔

ھ: اگر زحل ہے تو ہر قسم کے جسمانی صدمہ سے خود کو بچانا چاہیئے بلکہ ہر ایسی بات سے پرہیز لازم ہے جس سے فوری طور پر کسی صدمہ کے پہنچنے کا احتمال ہو۔

و: اگر سکینہ ہو تو انسان کی صحت کو ہر قسم کے جسمانی یا ذہنی صدمہ سے بچانا لازم ہے۔

ز: اگر نپچون ہو تو مسکراہٹ اور خواب آور اشیاء سے پرہیز لازم ہے اس سے دل پر برا اثر پڑتا ہے۔

برج سنبلہ

یہ برج طبعی طور پر سرد اور خشک ہے اور پیٹ اور انتڑیوں اور دورے

اعضاء ہضم سے اس کا تعلق ہے۔

ا: اس برج میں اگر عطارد ہوتو ذہن کو انتشار سے بچانا لازم ہے اور عادات میں باقاعدگی پیدا کرنی ضروری ہے۔

ب: اگر زہرہ ہوتو خورد و نوش میں باقاعدگی پیدا کرنا اور بے پروائی سے پرہیز لازم ہے۔

ج: اگر مریخ ہوتو چھوت سے بچنا لازم ہے اور غیر مناسب غذا سے پرہیز لازم ہے۔

د: اگر مشتری ہوتو کثرت خورد و نوش سے پرہیز کرنا لازم ہے۔ اس سے اعضائے ہضم پر دباؤ پڑتا ہے۔

ھ: اگر زحل ہوتو انسان کو زود رنج ہونے سے احتیاط لازم ہے اس سے مالیخولیا کا مرض لاحق ہو جاتا ہے۔

و: اگر سکینہ ہوتو کھانے کے بعد غسل یا جلد بازی میں کھانا کھانے سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

ز: نپچون ہوتو غیر مناسب غذا، مسکرات کے استعمال اور محرک مشروبات سے پرہیز کرنا چاہیئے۔

برج میزان

یہ طبعی طور پر ایک گرم مرطوب برج ہے اس کے زیر اثر جسم انسانی میں بالیدگی اور نشو و نما میں کمی بیشی ہوتی رہتی ہے۔

ا: اس برج میں اگر عطارد ہوتو کثرت مطالعہ اور کسی ایک معاملہ پر دیر تک غور و خوض کرنے سے پرہیز کریں۔

ب: اگر زہرہ ہوتو شیرینی کے کثرت استعمال سے پرہیز کریں ورنہ گردے خراب ہو جائیں گے۔

ج: اگر مریخ ہوتو ہر قسم کے متعدی امراض سے احتیاط لازم ہے اس حالت میں یہ امراض اثر کرنے لگتے ہیں۔

د : اگر مشتری ہو تو آرام و آسائش اور آلاتِ تعیش کے کثرت استعمال سے پرہیز کریں۔

ھ : اگر زحل ہو تو جسم میں کمزوری پیدا نہ ہونے دیں اور کمر کو سردی اور بجلی کے اثرات سے بچائیں۔

و : اگر سکینہ ہو تو رگ و پے پر دباؤ نہ پڑنے دیں اس سے طرح طرح کی بیماریاں پیدا ہو جاتی ہیں۔

ز : اگر نیپچون ہو تو منشیات کے استعمال اور جنسی بے راہ روی سے پرہیز کریں۔

برج عقرب

یہ ایک سرد مرطوب برج ہے اس برج سے بالعموم تناسلی امراض تعلق رکھتے ہیں۔

ا : اس برج میں اگر عطارد ہو تو ذہنی پریشانیوں اور قدرتی وسائل کی کمیابی کو اپنے آپ سے دور رکھنا ہی صحت اور تندرستی کے لئے ضمانت ہے۔

ب : اگر زہرہ ہو تو خورد و نوش اور جنسی ترغیبات میں نہایت اعتدال سے کام لینا چاہیئے۔

ج : اگر مریخ ہو تو خود کو اعضائے تناسل سے متعلق متعدی امراض سے بچائیں۔

د : اگر مشتری ہو تو چربی آمیز غذا سے پرہیز کریں اور خود کو بیہودہ آسائشات سے بچائیں۔

ھ : اگر زحل ہو تو سردی کے مقابلہ میں اپنے آپ کو بچائیں اور وسائل قدرت کے حصول میں بے پرواہی سے پرہیز کریں۔

و : اگر سکینہ ہو تو اپنے جسم کے نظام اخراج کے متعلق خوب محتاط رہیں۔

ز : اگر نیپچون ہو تو خود کو بداخلاقی سے بچائیں اور جہاں تک

ہو سکے جنسی بے راہ روی سے پرہیز کریں۔

برج قوس

یہ طبعاً ایک گرم اور خشک برج ہے اس برج کے متولدین کو کثرت اشغال سے بچنا لازم ہے تاکہ نظامِ عصبی پر بُرا اثر نہ پڑے۔

ا : اس برج میں اگر عطارد ہے تو کثرت مطالعہ اور ذہنی انتشار سے پرہیز کریں۔

ب : اس برج میں اگر زہرہ ہے تو کھیلوں کے معاملہ میں عاقبت نا اندیشی سے پرہیز لازم ہے۔ اس حالت میں عورتوں کو تفریحات میں زیادہ وقت صرف کرنے سے بچنا چاہیئے۔

ج : اگر مریخ ہو تو کھیلوں کے معاملہ میں زیادہ گرمجوشی اختیار کرنے سے پرہیز کریں۔

د : اگر مشتری ہو تو جسم کے دوران خون کو ہر قسم کی خرابی سے بچانا لازم ہے۔

ھ : اگر زحل ہو تو کثرت اشغال سے پرہیز لازم ہے تاکہ جسم انسانی کے کولھوں اور رانوں پر کسی بے احتیاطی کے باعث سردی اور سختی کا بُرا اثر نہ پڑ جائے۔

و : اگر سکینہ ہو تو کھیل اور تفریح کے دوران ہر قسم کے حادثات سے خود کو بچائیں۔

ز : اگر نپ چون ہو تو خود کو کثرت خواہشات سے بچائیں تاکہ ذہن اور دیگر جسمانی اعضاء پر آئے دن کی ناکامیوں سے بُرا اثر نہ پڑے۔

برج جدی

طبعاً یہ ایک سرد خشک برج ہے۔ اس برج کے متولدین کی صحت کو اضمحلال اور طبیعت کی گراوٹ تباہ کر دیتی ہے۔

ل : اس برج میں اگر عطارد ہو تو ہر قسم کی قنوطیت افزا باتوں سے اور ذہنی پریشانیوں سے بچنا لازم ہے۔

ب : اگر زھرہ ہو تو جلد اور بالوں کی تزئین کے لئے قسم قسم کے محلول استعمال کرنے سے پرہیز کریں۔

ج : اگر مریخ ہو تو بلندی پر چڑھتے اترتے وقت محتاط رہیں تاکہ نیچے نہ گر پڑیں۔

د : اس برج میں اگر مشتری ہو تو بدن میں کمیٔ خون پیدا نہ ہونے دیں اور جسم کے دوران خون میں پیدا ہو جانے والی خرابیوں کے معاملہ میں محتاط رہیں۔

ھ : اگر زحل ہو تو لباس کے معاملہ میں محتاط رہیں، تاکہ بدن کو ہوا لگ کر جسم کو سردی اور یخی بیمار نہ کر دے۔

و : اگر سکینہ ہو تو ٹانگوں کو خارجی حوادث سے بچائیں۔ چلنے پھرنے میں کافی احتیاط برتیں۔

ز : اگر نیپچون ہو تو آرائشی چیزوں کے استعمال میں احتیاط برتیں اور جسم کو خون کی خرابیوں سے محفوظ رکھیں۔

برج دلو

طبعًا یہ ایک بادی اور گرم مرطوب برج ہے اس سے جسمِ انسانی کا دورانِ خون اور نظام عصبی متعلق ہیں۔

ل : اس برج میں اگر عطارد ہو تو ذہن کو ہر قسم کے انتشار سے پاک رکھا جائے۔

ب : اگر زھرہ ہو تو جسم میں کمیٔ خون پیدا نہیں ہونے دینی چاہیئے اور خون کی خرابی کے سلسلہ میں خوب محتاط رہیں۔

ج : اگر مریخ ہو تو جسم میں حرارت کی زیادتی اور خرابیٔ خون سے متعلق

متعدی امراض سے خود کو بچانا چاہیئے۔

د : اگر مشتری ہو تو باہم میل جول کی بداحتیاطیوں سے پیدا ہونے والی خرابیٔ خون سے اپنے آپ کی حفاظت لازم ہے۔

ھ : اس برج میں اگر زحل ہو تو سردی اور یخی سے بصارت پر بُرا اثر پڑنے کا اندیشہ ہے۔ کثرت استعمال سے پرہیز لازم ہے تاکہ اعصاب پر بُرا اثر نہ پڑے۔

و : اگر سکینہ ہو تو ذہن کو حوادث سے بچانا لازم ہے تاکہ نظامِ عصبی پر بُرا اثر نہ پڑنے پائے۔

ز : اگر نپچون ہو تو تخیل اور سوچ بچار کو ہر قسم کے بُرے رجحانات سے پاک وصاف رکھنا لازم ہے۔

برج حوت

طبعًا یہ ایک سرد مرطوب برج ہے اور اس برج کے متولدین اپنی بے پروائی اور بداحتیاطیوں سے اکثر امراض میں مبتلا ہو جاتے ہیں۔

ا : اس برج میں اگر عطارد ہو تو پیروں کو خشک رکھنا لازم ہے۔ ذہنی پریشانی اور کثرت اشغال سے احتیاط رکھنا چاہیئے۔

ب : اگر زہرہ ہو تو کھاتے پینے میں کافی احتیاط لازم ہے انسان کو ہمیشہ پرخوری سے پرہیز کریں۔

ج : اگر مریخ ہو تو محرکات اور منشیات سے جہاں تک ممکن ہو، پرہیز لازم ہے۔

د : اگر مشتری ہو تو دورانِ خون کے متعلق انسان کو ہر قسم کی احتیاط لازم ہے۔

ھ : اس برج میں اگر زحل ہو تو جسم انسانی کو سردی اور یخی سے بچانا لازم ہے۔ پیروں کو گیلے نہ رکھیں کیونکہ اس سے کئی قسم کی

تکالیف ہو جانے کا خطرہ ہے۔

و: اگر سکینہ ہو تو غسل کرتے وقت خود کو ہوا لگنے سے بچائیں اور کھانا کھاتے وقت پانی پینے میں زیادتی نہ برتیں۔

ز: اگر نیچون ہو تو میل جول میں احتیاط رکھیں۔ زیادہ پانی پینے سے احتیاط رکھیں اور روحانی دلچسپیوں میں اعتدال برتیں۔

امراضِ قلب

اس مرض میں برج سرطان اور چوتھا گھر امراض قلب یا دل کو ظاہر کرتا ہے سیارہ دل میں قمر دل ہے، شمس خرابیٔ قلب ہے یا امراضِ دل سے اور مریخ دوران خون سے چھٹا گھر اور اس کا مالک اور برج سنبلہ امراض سے تعلق رکھتے ہیں۔ لہٰذا زائچہ کے ان گھروں اور سیاروں کو دیکھنا چاہیئے۔ اگر یہ کمزور ہوں اور چھٹا گھر یا اس کا مالک ان کو متاثر کر رہا ہو تو پھر دل کی بیماری کی نشاندہی ہوتی ہے۔ اگر یہ مضبوط ہوں اور چھٹے گھر یا اس کے مالک سے کوئی اتحاد نہ ہو تو پھر دل کی بیماری کا ہونا غیر ممکن ہے۔ یہاں امراض قلب کے کچھ اجتماع سیارگان اور دلائل یوگ دیے جا رہے ہیں۔

۱۔ اگر ذنب مریخ کے ہمراہ چوتھے گھر میں ہو اور قمر بھی کمزور ہو تو پھر دل کی بیماری ہوتی ہے۔

۲۔ کمزور قمر کسی دشمن کے گھر میں ہو اور چوتھا گھر کمزور ہو تو دل کی بیماری لاحق ہو جاتی ہے۔

۳۔ شمس اور زحل نحس گھر میں ایک ساتھ بیٹھے ہوں اور قمر و چوتھا گھر خراب ہو تو دل کی بیماری ہوگی۔
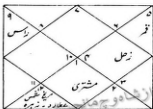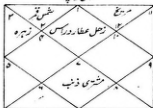
۴۔ چھٹے گھر کا مالک اور شمس کسی نحس کے ہمراہ چوتھے گھر میں واقع ہوں تو امراض قلب سے تکلیف ہو گی۔

۵۔ مریخ، زحل اور مشتری ایک ساتھ چوتھے گھر میں ہوں اور قمر کمزور ہو تو دل کی بیماری سے تکلیف ہوتی ہے۔

۶۔ زحل، مشتری اور چھٹے گھر کا مالک چوتھے گھر میں ہوں اور قمر نحس سے متاثر ہو تو دل کی بیماری ہوتی ہے۔

۷۔ عطارد طالع میں اور شمس و زحل چھٹے گھر میں ہوں اور ان کے ہمراہ نحس سیارہ ہو یا ناظر ہو تو دل کی بیماری ہوتی ہے۔

۸۔ راس اور قمر ساتویں گھر میں ہوں اور زحل دوسرے کسی اوتاد (کیندر) کے گھر میں ہو تو دل کی بیماری ہوتی ہے۔

۹۔ اگر مشتری کو کمزور مریخ متاثر کر رہا ہو اور چھٹے گھر کا مالک نحس کے ہمراہ ہو تو اور شمس برج عقرب کا ہو تو دل کی بیماری ہوتی ہے۔

۱۰۔ کمزور قمر چوتھے گھر میں ہو اور تین سیارے ایک گھر میں ہوں تو دل کی بیماری ہوتی ہے۔

دل کے امراض انجماد خون کی وجہ سے بھی ہوتے ہیں۔ دل کی بیماری کے لئے جن برج و گھر اور سیارے اثر انداز ہوتے ہیں وہ اوپر لکھ چکا ہوں۔ خون پہ جو بروج حاوی ہیں وہ سرطان، عقرب اور حوت ہیں کیونکہ یہ بہنے والی اور مائع اشیاء سے منسوب ہیں۔ اگر ان بروج کی کیفیت درست ہو اور ان کے مالکان بھی قوی ہوں اور نیرین بہتر حالت میں ہوں تو پھر انجماد خون سے دلی امراض سے دوچار نہیں ہونا پڑتا۔

کینسر کا مرض ایک خبیث اور موذی مرض ہے جو رسولی، گلٹی و ٹیومر کی شکل میں ظاہر ہوتا ہے۔ اس ترقی یافتہ دور میں بھی جہاں چاند کے بعد دوسرے سیاروں پر پہنچنے کی کوشش ہو رہی ہے۔ ایسے دور میں بھی زمین کا وہ ... حصّہ ہے جہاں انسانی آبادی ہو اور وہ اس موذی مرض سے محفوظ ہو۔ اس دور کی جدید میڈیکل سائنس اپنے تمام تر وسائل کے باوجود کینسر کی تشخیص و علاج میں پیچ در پیچ مسائل کا انبار پاتا ہے اور کوشش کے بعد بھی یہ مکمل طور پر کامیاب نہیں ہوا ہے۔

کیا کسی ایسے مریض کے جسم میں واقعی کینسر موجود ہے اگر موجود ہے تو یہ سادہ اور سرایت نہ کرنے والی صورت ہے؟ یا مسموم اور سرایت کرنے والی شکل میں ہے؟ اس کا محل وقوع کیا ہے؟ اب تک اس قسم کے اسباب قریباً پردۂ اخفاء میں ہیں آجکل ہر ذہن میں یہ سوال اُبھر رہا ہے کہ کیا کوئی ایسا طریقہ موجود ہے جو تھوڑے بہت سبب معلوم کرنے میں معاون ثابت ہو۔ یقیناً علم نجوم اس مرض کی تشخیص و علاج میں کسی حد تک معاون ثابت ہو سکتا ہے۔

منجمین کی تحقیق کے مطابق اس مرض کا تعلق قمر اور برج سرطان سے ہے اگر کسی کی

پیدائش کے وقت یہ دونوں ضعیف ہوں یا ان کو نحس سیارے خراب نظر و نشست سے متاثر کر رہے ہوں تو مولود کو اس مرض کے ہونے کا امکان ہوتا ہے۔

اگر قمر مندرجہ ذیل بروج حمل، ثور، جوزا میں سے کسی میں واقع ہو اور نحس نظرات سے متاثر ہو۔ خاص کر شمس کی یا زحل اور مشتری ہمراہ ہوکر مقابلہ کی نظر سے ناظر ہوں۔ یا زہرہ و زحل ایک دوسرے کے مقابل ہوکر قمر کو متاثر کر رہے ہوں ذوجسدین برج نحسین سے متاثر ہوں چھٹے گھر ہیں۔ برج سنبلہ یا حوت کے ۲۰ درجے ۲۵ درجے پہ کوئی نحس سیارہ ہو۔ یا شمس و قمر ان درجوں پہ ہوں یا کوئی ایک ہو یا ان درجات کو ناظر ہوں۔ یا مشتری یا زحل کا قران ہو یا زہرہ و زحل مشتری کے مخالف ہوں تو مولود کو مرض کینسر لاحق ہوتا ہے۔

راس، مریخ اور زحل مرض کینسر کو ابھارتے ہیں یا پیدا کرتے ہیں۔ چھٹے گھر کا مالک، طالع، آٹھویں یا دسویں ہو اور نحس راس ان گھر میں ان کو متاثر کرے تو مرض کینسر کا امکان ہوتا ہے۔ چونکہ جسم انسانی کے کسی بھی حصہ میں یہ مرض اُبھر سکتا ہے اس لئے سیاروں کے تحت کن کن حصوں کو متاثر کر سکتا ہے اس کو بیان کر رہا ہوں۔

شمس : معدہ کا کینسر، سر کے اوپر کے حصہ کا، آنتوں کا، رحم کا۔

قمر : خون کا کینسر، سینہ یا پستان کا۔

مریخ : خون، مغز یا گودہ، آلات تناسل اور گردن کا کینسر۔

عطارد : ناک، منہ کا یا ناف کا کینسر۔

مشتری : زبان، کان، جگر کا یا ران کا کینسر۔

زہرہ : گلا، حلق اور اعضائے مخصوصہ کا کینسر۔

زحل : ٹانگیں، ہاتھ، دانتوں کے مقام کا کینسر۔

راس : نظام تنفس یا پھیپھڑوں۔ پاؤں کا کینسر۔

ذنب : پیٹ کا معدہ کا اور آنکھ کا کینسر۔

راس، زحل اور مریخ ایسے سیارے ہیں جو خبیث اور متعدی بیماریوں کو ابھارتے ہیں۔ اور مشتری ان کی نشوونما کرتا ہے۔ زائچہ کا چھٹا، آٹھواں اور بارہواں

گھر بھی موذی و متعدی بیماری پیدا کرتے ہیں۔ خاص کر اس وقت اور بھی زیادہ امکان پیدا ہو جاتا ہے جب نحسین ان گھروں کو متاثر کر رہے ہوں۔ دشمن یا خراب حاکین خاص کر زحل، راس اور مریخ موذی امراض کو تقویت دیتے ہیں۔

جن کے زائچے کے چھٹے گھر میں برج جوزا، اسد، سنبلہ، عقرب اور حوت ہو تو کینسر کے زیادہ امکان پیدا ہو جاتے ہیں جب مشتری اس مرض سے تعلق رکھتا ہو تو مرض کے پھیلاؤ میں تیزی لاتا ہے۔ کیونکہ اس کا کام وسعت دینا اور نشوونما کرنا ہے۔ زائچہ کا چھٹا گھر امراض کو، آٹھواں گھر تکلیف و پریشانیوں اور آپریشن کو ظاہر کرتا ہے، جبکہ بارہواں گھر ہسپتال، تنہائی، علیحدگی یا جدائی کو ظاہر کرتا ہے۔ یہاں کچھ وضع فلکی دے رہا ہوں جو کینسر کے مرض کو ظاہر کرتے ہیں۔

۱۔ اگر قمر تین نحس سیارے کسی بھی گھر میں بیٹھ کر خراب کر رہے ہوں تو مولود پر کینسر کا حملہ ہوگا۔

۲۔ اگر زحل اور مریخ چھٹے گھر میں ہوں اور ان کو راس اور شمس ناظر ہوں تو مولود پر کینسر کا حملہ ہوگا۔

۳۔ اگر مریخ چھٹے گھر کے مالک کے ساتھ چھٹے، ساتویں اور دسویں گھر میں ہو تو مولود پر کینسر کا حملہ ہوگا۔

۴۔ نحس سیارہ پانچویں ہو، شمس چھٹے ہو، آٹھواں و بارہواں گھر متاثر ہو تو مولود پر کینسر کا حملہ ہوگا۔

۵۔ زحل چوتھے گھر میں زہرہ و عطارد کے ساتھ ہو اور شمس مصیبت زدہ ہو تو مولود پر کینسر کا حملہ ہوگا۔

۶۔ زحل اور راس کا قران ہو تو، اور دیگر سیارے نحس ہو کر ناظر ہوں تو مولود پر کینسر کا حملہ ہوگا۔

۷۔ زحل، مریخ کا قران ۶ ۔ ۷ ۔ ۸ یا ۱۲ میں ہو تو بھی مولود پر کینسر کا حملہ ہوگا۔

۸۔ زحل، ذنب اور مشتری کا کسی گھر میں برج جوزا، اسد، سنبلہ، عقرب یا حوت میں قران ہو تو مولود پر کینسر کا حملہ ہوگا۔

۹۔ مشتری، ذنب اور زہرہ کا کسی گھر میں برج جوزا، اسد، سنبلہ، عقرب یا حوت میں قران ہو تو مولود پر کینسر کا حملہ ہوگا۔

۱۰۔ قمر، ذنب، زحل یا قمر، ذنب، مریخ یا قمر، راس اور زحل کا قران ہو تو مولود پر کینسر کا حملہ ہوگا۔

۱۱۔ مریخ چھٹے گھر میں ثابت برج کا ہو کر، خاص کر اسد عقرب کا تو مولود پر کینسر کا حملہ ہوگا۔

۱۲۔ زحل چھٹے گھر میں ذوجسدین برج کا ہو خاص کر جوزا، حوت کا تو مولود پر کینسر کا حملہ ہوگا۔

۱۳۔ جب چھٹے گھر کا مالک، طالع آٹھویں یا دسویں گھر سے منسلک ہو اور ان گھروں کو راس ایذا دے رہا ہو تو کینسر کا حملہ ہوگا۔

مثالی زائچہ نمبرا آنتوں کا کینسر

زائچہ نمبر ۱

۱۰ مریخ	۹ زہرہ عطارد شمس	۸
۱۱ زحل ذنب	۱۲	۷
۱	۲ مشتری	۶ قمر راس

زائچہ ہذا میں راس جو کہ نحس سیارہ ہے طالع کو شمس اور پانچویں گھر کو ناظر ہو کر ان کو متاثر کر رہا ہے قمر اور برج سرطان کو مریخ متاثر کر رہا ہے۔ چھٹے گھر کا مالک زہرہ اور ساتویں، دسویں کے مالک کے ہمراہ بارہویں واقع ہے اور نشوونما دینے والی مشتری چھٹے بیٹھ کر زہرہ کو ناظر ہے اور مرض میں اضافہ کر رہی ہے۔ زحل، زہرہ عطارد مکمل نظر سے ناظر ہے۔ یہ سب نحوستیں خبیث اور موذی مرض کو ابھار رہی ہیں۔ آٹھویں گھر کا مالک قمر راس کے ہمراہ ہے دوسرے شفا کا مالک عطارد نحس سے متاثر ہو کر خراب ہوگیا ہے لہٰذا صاحب زائچہ کی اس مرض سے موت واقع ہوگئی۔

زائچہ نمبر ۲ گلے کا کینسر

۶ ذنب عطارد	۵ شمس زہرہ	۴	۳ مشتری
	۷ زحل	۱	مریخ
۹ قمر		۱۱ راس	
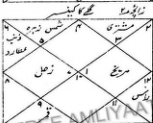
پانچواں برج اسد، دشمن خانہ ہے اور قمر سے پانچواں، طالع سے پانچواں اور شمس سے پانچواں نحسین سے متاثر ہیں لہٰذا صاحب زائچہ کو آنتوں اور ریڑھ کی ہڈی کا کینسر ہوا اور اسی سے اُس کی موت واقع ہوئی۔

زائچہ نمبر۲۔

زائچہ نمبر۲ میں راس تیسرے گھر کو ناظر ہے جو گلے سے منسوب ہے اور طالع کو تیسرے کے مالک کو بھی ناظر ہے۔ اس سرطان پیدا کرتا ہے اور یہ ایسے برج میں واقع ہے جو ذی الحس اور تیسرے گھر میں بھی ذی الحس برج ہے جس میں ذنب ہے جو تیسرے گھر کے مالک کو خراب کر رہا ہے۔ برج جوزا جو گلے سے منسوب ہے اس میں چھٹے کا مالک مشتری ہے جس کا کام ہے بڑھانا یعنی مرض کا مالک ہو کر اور بارہویں بیٹھ کر مرض کو بڑھا رہا ہے اور ہسپتال میں قیام کو بھی لمبا کر رہا ہے۔ شمس سے تیسرا گھر اور اس کا مالک زحل، چھٹے گھر کے مالک اور مریخ سے متاثر ہو رہا ہے۔ طالع میں سرطان ہے جو نحسین زحل اور مریخ کے زیر نظر ہے اور سرطان کا مالک قمر چھٹے گھر میں واقع ہو کر کمزور ہو گیا ہے اور اس پر نحس اکبر زحل کی مکمل نظر ہے۔ چھٹے گھر سے قمر، مریخ، زہرہ اور راس کو ناظر ہے۔ چونکہ یہ سیارے گلے کے امراض سے منسوب ہیں اس لئے مجھے گلے کا سرطان (کینسر) ہوا۔

طالع سرطان کے لئے شمس مہلک ہے۔ کیونکہ یہ دوسرے کا مالک ہے اور دوسرے واقع ہے۔ اس کے علاوہ عطارد، زہرہ اور زائد النور قمر اس طالع کے لئے نحس ہیں نحس سیارے مہلک ہو جاتے ہیں۔ جب یہ مہلک گھروں میں ہوں۔ اس لئے مولود کا انتقال اس مرض میں اس وقت ہوا جب مہلک سیاروں کا دور اکبر اور دور اوسط اور صغیر آیا۔

زائچہ نمبر۳۔

زائچہ نمبر۳ میں دوسرا گھر جو حلق سے منسوب ہے مریخ سے متاثر ہے۔ اور دوسرے گھر کا مالک زحل بارہویں گھر میں واقع ہے جس کو چھٹے گھر میں مالک قوی پوری نظر سے ناظر ہے۔ شمس سے دوسرا گھر نحس سے متاثر ہے۔ قمر سے دوسرے گھر کا مالک بارہویں پڑ کر کمزور ہو گیا ہے۔ چھٹے گھر ذوالحس برج ہے جس کو ذنب ناظر
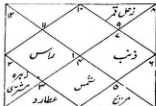
ہے۔ برج سرطان اور قوس حبین سے متاثر ہیں۔ طالع سے دوسرے گھر کو ذنب ناظر ہے۔ شمس آخویں کا مالک ہو طالع کو ناظر ہے لہٰذا مندرجہ بالا نحوستیں مولود کو حلق کے کینسر میں مبتلا کر رہے ہیں اور مولود کو اسی مرض میں موت ہوئی۔

زائچہ نمبر ۳ — حلق کا کینسر

زائچہ نمبر ۴

زائچہ ہذا میں قمری طالع اور پیدائشی طالع ایک ہی برج دلو ہے جس کی بناء زحل ڈبل مالک ہوا۔ زحل اور برج دلو ٹانگوں سے منسوب ہیں اور یہ دونوں خراب ہیں۔ کیونکہ زحل پہ مریخ کی چوتھی یعنی مکمل نظر پڑ رہی ہے اور ساتویں نظر سے راس ناظر ہے۔ طالع کو اور مالک طالع کو کوئی سعد سیارہ ناظر نہیں ہے شمس سے گیارہویں گھر کا مالک مریخ کمزور ہو کر چوتھے بیٹھا ہے اور زحل کی پوری نظر ہے۔ قمر سے گیارہویں گھر کو مریخ آٹھویں نظر سے ناظر ہے۔ لہٰذا یہ بھی کمزور ہو گیا ہے۔ چھٹے گھر کا مالک قمر طالع میں راس کے ہمراہ ہے جو کینسر کو پیدا کرتا ہے۔ شمس سے چھٹے گھر کا مالک مریخ بھی نحس ہو کر طالع کو اور مالک طالع کو خراب نظر سے ناظر ہے۔

زائچہ نمبر ۴ — ٹانگ کا کینسر

زائچہ نمبر ۵ — معدہ کا کینسر

زائچہ نمبر ۵

زائچہ ہذا میں طالع برج سرطان ہے جس کو مریخ آٹھویں نظر سے ناظر ہے مالک طالع قمر نحسین کے ہمراہ پانچویں بیٹھا ہے اور راس بھی ناظر ہے جو کینسر کو پیدا کر رہا ہے پانچواں برج اسد بھی زحل سے متاثر ہے۔ اور اس کا مالک شمس آٹھویں ہے۔ چونکہ پانچواں گھر اور برج اسد معدہ سے منسوب ہیں اور شمس معدہ کے کینسر سے منسوب۔ اس کے علاوہ شمس آٹھویں بیٹھے کہ آپریشن کرا رہا ہے لہذا مولود کا آپریشن ہوا اور اسی آپریشن میں ۲۹ سال کی عمر میں اس کا انتقال ہوا۔

زائچہ نمبر ۶۔

زائچہ ہذا میں زحل و شمس چھٹے گھر میں ہیں اور چھٹے گھر کا مالک مریخ ساتویں بیٹھ کر طالع کو ناظر ہے اور راس برج سنبلہ میں واقع ہے۔ جو پیٹ سے منسوب ہے۔ طالع سے چھٹا گھر شمس سے چھٹا قمر سے چھٹا گھر متاثر ہے نحسین سے۔ اس لئے بھی صاحب زائچہ کو پیٹ کے کینسر سے تکلیف ہوئی۔ قمر زائچہ کے آٹھویں گھر میں ہے اور اس کو زحل تیسری مکمل نظر سے ناظر ہے جس کی بنا پر قمر کمزور ہو گیا ہے۔ برج سرطان نویں ہے اس کو ذنب اور مشتری ناظر ہیں۔ برج سنبلہ کو جس میں راس ہے اس کو اور طالع کو مشتری و ذنب ناظر ہے مشتری چونکہ نشو و نما کرتا ہے لہذا مشتری نے پیٹ کے کینسر میں اضافہ کر دیا۔ ۴۰ سال کی عمر میں آپریشن ہوا مگر کوئی فائدہ نہ ہوا اور اسی مرض میں انتقال ہوا۔
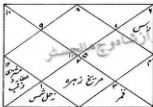
امراضِ حیض اور ماہواری

جب ایک لڑکی سن بلوغ کو پہنچتی ہے اس وقت سے ہر ماہ باقاعدگی سے "ماہواری" شروع ہو جاتی ہے بشرطیکہ کوئی خرابی نہ ہو۔ علم نجوم میں ایک زنانہ زائچہ میں قمر اور مریخ کو خاص کر مدنظر رکھا جاتا ہے کیونکہ قمر بہنے والی (مائع اشیاء) چیزوں سے اور مریخ خون سے منسوب ہے۔ لہٰذا زائچہ میں ان کا اچھا بُرا ہونا لڑکی یا عورت کے حیض کی خرابی کا سبب بنتے ہیں۔

قمر جب گردش کرتا ہوا زائچہ کے پہلے، دوسرے، چوتھے، پانچویں، ساتویں آٹھویں، نویں اور بارہویں پہنچتا ہے اور سن بلوغ کا زمانہ ہو اور قمر ان گھروں میں کسی نحس سے متاثر نہ ہو تو حیض آرام کے ساتھ جاری ہو جاتا ہے۔ بعض اوقات حیض کافی تکلیف سے آتا ہے یا اس میں خلل پڑ جاتا ہے۔ یہ اس وقت ہوتا ہے جب نحس سیارہ ان سیاروں کو متاثر کر رہا ہو جو حیض سے منسوب ہیں۔

حیض کا تعلق پیٹ، انتڑیوں، بچہ دانی، رحم اور کیسۂ تخم (بیضہ دان، انڈے) سے ہے۔ بچہ دانی، رحم، چھٹے گھر اور برج سنبلہ سے منسوب ہے۔ کیسۂ تخم ساتویں گھر اور برج میزان سے منسوب ہے۔ تکلیف، خرابی اور آپریشن آٹھویں گھر اور برج عقرب

سے منسوب ہے۔ قمر اور مریخ کا تعلق بھی حیض کی خرابی و تکلیف سے ہے۔ حیض کی خرابی میں خون کا زیادہ بہنا مریخ سے ہے۔ حیض کا رُکنا، درد ہونا، بے قاعدگی سے آنا زحل سے ہے۔ اگر جسم میں کیمیاوی تبدیلی ہو جائے تو پھر حیض کی خرابی کا سبب قمر ہوتا ہے۔

زنانہ زائچہ میں یہ اتحاد قمر۔مریخ، قمر۔زحل، قمر۔راس، قمر۔ذنب، مریخ۔زحل، مریخ۔راس، مریخ۔ذنب، زحل۔راس، زحل۔ذنب، اچھے نہیں ہوتے کیونکہ ان کی وجہ سے حیض کی خرابی، تکلیف اور خبیث مرض پیدا ہو جاتے ہیں۔

جب قمر گردش کرتا ہوا کسی نحس سیارے سے مغلوب ہو جائے تو اس ماہ حیض میں بے قاعدگی اور تکلیف کا سبب بن جاتا ہے۔

مثالی زائچہ نمبر ۱

زہرہ ۱ ۱۲ ۱۱ عطارد ۹ مریخ شمس ذنب ۱۰ مشتری ۸ ۲ ۵ ۳ قمر زحل ۷ راس ۶ ۴

مثالی زائچہ نمبر ۱ میں طالع سے چھٹے گھر کو مریخ و زحل ناظر ہیں۔ ان کے علاوہ آٹھویں کا مالک عطارد بھی چھٹے گھر کو ناظر ہے۔ چھٹے گھر کا مالک قمر بھی نحس سیارے کے ہمراہ ہے۔ ساتویں گھر میں نحس راہو قابض ہے اور ساتویں کا مالک بھی ذنب کے ہمراہ کمزور حالت میں واقع ہے آٹھواں گھر اور اس کا مالک عطارد دو نحس سیاروں کے درمیان ہو کر خراب ہو گئے ہیں۔ شمس و قمر سے چھٹے، ساتویں گھر کو بھی نحسین ناظر ہیں، قمر سے آٹھویں گھر کو، قمر سے چھٹے کا مالک ناظر ہے، قمر سے آٹھویں کا مالک چھٹے گھر میں واقع ہے۔ قمر و مریخ جو حیض کے خاص سیارے ہیں، وہ دونوں نحس سے متاثر ہیں۔ یہ سب وضع فلکیاں ظاہر کر رہی ہیں کہ مسماۃ مذکورہ کو حیض کی تکلیف رہے۔ خون زیادہ خارج ہو جائے۔ رحم و بچہ دانی اور کیسہ تخم سیاروں کی وجہ سے کمزور ہو گئے ہیں اس لئے مسماۃ اولاد سے بھی محروم رہے گی اور حیض کے زمانہ میں تکلیف اٹھائے گی۔

یہ ایک ایسی عورت کا زائچہ ہے کہ جب حیض کا زمانہ آتا ہے تو اس زمانہ میں بہت زیادہ درد ہوتا ہے جو ناقابل برداشت ہوتا ہے اس لئے اس زمانہ میں درد کی دوائیں کھانی پڑتی ہیں اور علاج کرانا ہوتا ہے جس پر ہر ماہ اچھا خاصا خرچ ہو جاتا ہے۔ چھٹے گھر کو [illegible] ناظر ہے اور چھٹے گھر کا مالک مریخ بارہویں گھر میں قمر اور زہرہ کے ساتھ ہے جو [illegible]س کی نحوست میں اضافہ کر رہے ہیں۔ آٹھویں گھر کا عطارد [illegible]مس اور مشتری کو متاثر کر رہا ہے۔ قمری طالع سے چھٹے، ساتویں، اور آٹھویں کے مالکان کمزور ہیں۔ یہ علامت بھی حیض میں تکلیف کا سبب ہیں۔ شمسی طالع سے بھی چھٹے، ساتویں اور آٹھویں کے مالکان متاثر ہیں۔ برج سنبلہ، میزان، اور عقرب [illegible]ن سے متاثر ہیں۔
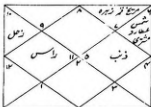
مثالی زائچہ نمبر۲

چھٹے [illegible]ر کے مالک مریخ کو قوی زحل و راس ناظر ہیں جو تکلیف میں اور بھی شدت پیدا کر رہے ہیں۔ دسویں گھر میں ذنب واقع ہے جو شفا کو روک رہا ہے دسویں [illegible]ر کے مالک شمس و مشتری آٹھویں گھر کے مالک کے ہمراہ ہیں اور ساتھ ہی قمر سے چھٹے کا مالک بھی ساتھ ہے جو امراض کو مزید تقویت دے رہا ہے لہٰذا زائچہ میں جو چھ دلیلیں بن رہی ہیں وہ صاحب زائچہ کو شفا سے محروم کر رہی ہیں اور مرض کو بڑھا رہی ہیں اس لئے صاحب زائچہ کا اسی مرض میں انتقال ہو گیا۔

مثالی زائچہ نمبر۳
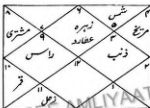
زائچہ نمبر۳

زائچہ ہذا میں قمر دو نحسین کے ہمراہ واقع ہو کر کمزور ہو گیا ہے، دوسرے جدی کا ہو کر بھی کمزور ہے، قمر کو نحس
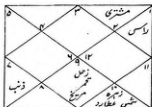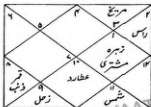
مریخ ناظر ہے۔ طالع سے چھٹے گھر میں نحس واقع ہے۔ قمر سے چھٹے نحس واقع ہے۔ شمس سے چھٹے خراب سیارہ بیٹھا ہے برج میزان کو مریخ، عقرب کو زحل اور سنبلہ کو راس و ذنب ناظر ہیں۔ شفا کے گھر میں ذنب ہے یہ سب دلیلیں صاحب زائچہ کو حیض کی تکلیف میں مبتلا کر رہی ہیں۔

زائچہ نمبر ۴

زائچہ ۴ میں بھی قمر دو نحسین کے ساتھ ہے۔ خاص کر چھٹے گھر کا مالک بھی ہمراہ ہے۔ قمر سے چھٹے کا مالک زہرہ آٹھویں ہے اور طالع کا مالک بھی آٹھویں، شمس سے چھٹے کا مالک بھی آٹھویں ہے۔ برج سنبلہ کو زحل متاثر کر رہا ہے میزان کو ذنب اور عقرب بذات خود چھٹے واقع ہے۔ دسویں یعنی شفا کے گھر کو مریخ ناظر ہے۔ قمر اور مریخ و زحل کو راس ناظر ہے اس لئے علاج کے باوجود بھی مریضہ کو فائدہ نہ ہوا اور انتقال کر گئی۔

زائچہ نمبر ۵

اس زائچہ میں قمر آٹھویں شمس کے ساتھ اپنا نور کھو رہا ہے اور مریخ پوری نظر سے ناظر ہے۔ مریخ پر زحل کی پوری نظر پڑ رہی ہے۔ برج سنبلہ و میزان نحسین سے متاثر ہیں اور عقرب کو آٹھویں کا مالک مشتری متاثر کر رہا ہے شمس و قمر

سے چھٹے گھر میں آٹھویں کا مالک قابض ہے لہٰذا صاحب زائچہ کو حیض کی تکلیف سے دوچار ہونا پڑا۔ چونکہ شفا کے گھر میں زہرہ واقع ہے اور نحوست سے پاک ہے۔ اس لئے مریضہ نے لگ کر علاج کرایا اور شفایاب ہوگئی۔

مثالی زائچہ نمبر۶

زائچہ نمبر۶
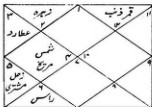
اس زائچہ میں قمر پانچویں، گھر ذنب کے ساتھ برج عقرب کا خراب ہوگیا۔ چھٹے گھر کا مشتری وبال یافتہ زہرہ کے ہمراہ دسویں واقع ہے۔ چھٹے گھر میں نحس سیارہ زحل قابض ہے۔ شمس و قمر سے چھٹے گھر کے مالکان نحس کے زیر نظر اور ساتھ ہیں۔ برج سنبلہ کو دو نحس ناظر ہیں اور برج عقرب میں قمر اور ذنب واقع ہیں۔ میزان کو چھٹے گھر کا مالک اور وبال یافتہ زہرہ ناظر ہیں۔ لہٰذا صاحب زائچہ کو حیض میں رکاوٹ اور بے حد درد کی تکلیف سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔

زائچہ نمبر۷

اس زائچہ میں قمر ذنب کے ساتھ بارہویں ہے اور چھٹے نحس راس واقع ہے قمر سے چھٹے گھر میں نحس واقع ہے۔ شمس سے چھٹے کا مالک نحس کے ہمراہ ہے اور راس کے گھر کو راس ناظر ہے۔ مریخ بھی کمزور ہوکر یعنی طالع کا مالک ہوکر خراب ہوگیا ہے دسویں گھر کو راس اور مریخ و شمس ناظر ہیں۔ لہٰذا شفا کی امید بھی کم ہے۔ لہٰذا مریضہ حیض کی تکلیف میں مبتلا رہی۔

دانتوں کے امراض

جسم کا ہر عضو اللہ تعالٰی کی نعمت ہے۔ دانت بھی اللہ کی نعمتوں میں سے ایک نعمت ہے کیونکہ یہی ہماری خوراکوں کو ہا منہ کے لئے تیار کرنے کا ایک بہترین ذریعہ ہیں۔ ویسے عام طور پر کہا جاتا ہے کہ "دانت گئے سواد گیا" لہٰذا اللہ کی اس نعمت کی حفاظت کرنا ہمارا فرض ہے۔ اگر کسی وجہ سے ان میں خرابی پیدا ہو رہی ہو تو اس کو دور کرنا ضروری ہے۔ اللہ نے اپنے بندوں کو خرابی سے آگاہی کے بہت سے طریقے دیئے ہیں ان میں سے ایک طریقہ علم النجوم بھی ہے لہٰذا یہاں دانتوں کی تکلیف اُبھرنے کے کچھ کوکبی اثرات دے رہا ہوں۔

دانتوں کی تکلیف اور خرابی کا تعلق زائچہ کے دوسرے، ساتویں گھر سے اور برج ثور اور میزان سے ہے۔ ان کے ساتھ ہی زحل کا بھی۔ کیونکہ یہ خاص طور پہ دانتوں کو متاثر کرتا ہے۔

دوسرا گھر اور برج ثور دانتوں کی بتیسی کو ساتواں گھر اور برج میزان دانتوں کی تکلیف کو، زحل دانتوں کی بناوٹ کو ظاہر کرتے ہیں۔ لہٰذا اس سلسلے میں مذکورہ بالا گھر، برج اور سیارہ کے تعلقات، چھٹے گھر اور اس کے مالک سے دیکھنے چاہیئے (چھٹا گھر پورے جسم کے امراض اور تکلیف سے منسوب ہے) یعنی چھٹے گھر کا مالک، چھٹا گھر اور

دیگر نحس گھر یا ان کے مالکان دانتوں کے امراض پیدا کرتے ہیں اگر ایسی گھروں سے یا ان کے مالکان سے دوسرے گھر کے مالک کا تعلق پیدا ہو جائے تو دانتوں کے بے ڈول ہونے کا پتہ دیتے ہیں۔

زحل خود دوسرے گھر میں معیبت زدہ ہو تو دانتوں میں بدصورتی اور ٹیڑھا پن پیدا کرتے ہیں۔ ساتویں گھر میں جب زحل خراب ہو تو دانتوں میں تکلیف کا سبب بنتا ہے۔ اگر راس دوسرے گھر کو بدی سے متاثر کر رہا ہو تو دانتوں کو منہ سے باہر نکال دیتا ہے یعنی بڑا کر دیتا ہے۔

دانتوں کی تکلیف کا اظہار اس وقت ہوتا ہے جب دانتوں کو متاثر کرنے والے سیارہ کا دور ہو اور اس زمانے میں دوسرے یا ساتویں گھر سے نحس سیارہ گذر رہا ہو خاص کر زحل یا راس۔ جب ذنب ان گھروں سے گذر رہا ہو تو دانتوں کے درد کو ابھارتا ہے۔ اگر ساتھ ہی مریخ بھی ہو یا اثر انداز ہو رہا ہو تو تکلیف دانتوں کو نکالنے سے ہی دور ہوتی ہے۔ اگر نیرین (شمس و قمر) سے دوسرے یا ساتویں نحس سیارے ہوں تو بھی دانتوں کی تکلیف سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ اگر آتشی برج دوسرے، چھٹے یا ساتویں ہو اور ان کو زحل و راس متاثر کریں تو دانتوں کی تکلیف سے ضرور واسطہ پڑتا ہے۔

یہاں کچھ مخصوص وضع فلکی (سیاروں کے اتحاد) دے رہا ہوں۔ جن سے دانتوں کی بناوٹ میں خرابی اور امراض ظاہر ہوتے ہیں۔

۱۔ قمر برج قوس میں متاثر ہو تو لمبے دانت ہوتے ہیں۔
۲۔ زحل دوسرے گھر میں ہو تو دانتوں میں نقص ہوتا ہے۔
۳۔ اگر راس دوسرے یا طالع میں ہو تو دانت لمبے ہوتے ہیں۔
۴۔ اگر ذنب طالع میں ہو تو چھدرے دانت ہوتے ہیں۔
۵۔ جب راس یا زحل دوسرے گھر میں ہو تو یا ان کے مقابل طالع کا مالک ہو اور مشتری دبال یا ہبوط کا ہو تو دانتوں میں نقص ہوتا ہے۔
۶۔ اگر آٹھویں کا مالک آٹھویں میں ہو اور مشتری ساتھ ہو، طالع کا مالک وبال یا ہبوط کا ہو تو دانتوں میں نقص ہوتا ہے۔

۷۔ اگر زحل برج سرطان میں ہو تو بچپن میں ایک دانت ضائع ہو جاتا ہے۔ زحل کی طرح نحس سیارہ بھی ایسا ہی اثر دیتا ہے۔

۸۔ اگر برج حمل، ثور، قوس، طالع میں ہو اور نحس سیارہ اس میں واقع (ذنب، زحل، راس) ہو یا ناظر ہو تو دانتوں کی تکلیف ہوتی ہے۔

۹۔ قمر یا راس بارہویں گھر میں ہو، زحل ترکون میں اور ذنب ساتویں یا آٹھویں ہو تو دانتوں کی تکلیف ہوتی ہے۔

۱۰۔ نحس سیارہ ساتویں گھر میں ہو اور کسی سعد سیارہ کی اس پر نظر نہ ہو تو مولود کو دانتوں کی تکلیف اٹھانی پڑتی ہے۔

۱۱۔ اگر طالع زحل کے نوبہرہ کا ہو تو دانتوں کی تکلیف اُبھرتی ہے۔ اگر دوسرے گھر میں راس ہو تو ماسخورہ سے تکلیف ہوگی۔

۱۲۔ مریخ کے ہمراہ نحس سیارہ دوسرے ہو تو دانتوں میں کیڑہ لگنے سے تکلیف ہوتی ہے۔

۱۳۔ شمس، قمر اور زہرہ طالع میں ہوں تو دانتوں کی تکلیف سے دکھ اٹھائے گا۔

۱۴۔ اگر دوسرے کا مالک راس کے ہمراہ ہو تو پائریے کی بیماری سے دانت خراب ہوں اور نکالنے پڑیں۔

۱۵۔ حمل، اسد، قوس متاثر ہوں راس سے تو دانت بڑے اور بدنما ہوں۔

فالج کی بیماری

اس مرض کا سبب زائچہ میں عطارد، شمس، قمر اور طالع، نواں گھر، برج قوس کا متاثر ہونا ہے۔ ویسے خاص طور پر برج قوس اور ثانوی طور پہ عطارد سے تعلق ہے مگر ساتھ ہی طالع اور اس کے مالک کا کمزور ہونا بھی ضروری ہے۔ یہاں کچھ وضع فلکی دے رہا ہوں جن کی وجہ سے اس مرض کے حملہ کا امکان ہوتا ہے۔

۱۔ جب شمس بری طرح متاثر ہو اور نحس گھر میں بھی واقع ہو، ساتھ ہی طالع اور عطارد بھی کمزور ہوں تو اس مرض کا امکان ہوتا ہے۔

۲۔ جب زحل بادی برج میں ہو اور چھٹا گھر، طالع و عطارد بری طرح متاثر ہوں تو اس مرض کے حملہ کا امکان ہوتا ہے۔

۳۔ جب قمر اور عطارد، زحل یا راس کے ہمراہ ہوں یا زحل و راس ان کو ناظر ہوں اور طالع یا طالع کا مالک خراب حالت میں ہو تو صاحب زائچہ پہ یہ مرض حملہ آور ہوتا ہے۔

۴۔ اگر عطارد کمزور ہو گیا ہو، بوجہ گیرہ بدھ کے (جنگ سیارگان میں شکست خوردہ بلحاظ بروج) سے خراب ہو گیا ہو اور ساتھ ہی دشمن سیارہ کے گھر میں بیٹھا ہو طالع یا طالع کا مالک بھی کمزور ہو تو اس مرض کا حملہ ہو سکتا ہے۔

۵۔ طالع، طالع کا مالک اور شمس و قمر بری طرح متاثر ہوں۔ چھٹے کا مالک ان میں سے کسی پر حاوی ہو تو اس مرض کا خطرہ رہتا ہے۔

۶۔ زحل ٹانگوں کے فالج کو ظاہر کرتا ہے۔ زہرہ چہرہ کے، شمس تمام جسم کے اور مریخ ایسے فالج کے حملہ کو ظاہر کرتا ہے جس سے مولود اپاہج ہو جائے۔

۷۔ زائچہ کے پہلے گھر سے چھٹے گھر تک مولود کے جسم کے دائیں حصہ کو اور آٹھویں سے بارہویں گھر تک جسم کے بائیں حصہ کو ظاہر کرتا ہے۔ سیدھی ٹانگ دوسرے گھر سے اور بائیں ٹانگ بارہویں گھر سے منسوب ہیں۔ تیسرا گھر سیدھے ہاتھ کو، گیارہواں گھر بائیں ہاتھ کو ظاہر کرتا ہے۔ چہرہ زبان اور منہ کو دوسرا گھر ظاہر کرتا ہے۔ غرضیکہ جہاں نحوست پڑ رہی ہو جسم کے اسی حصہ پہ فالج کا حملہ ہو سکتا ہے۔

مثالی زائچہ نمبر۱

زائچہ ۱

۸	مشتری ذنب ۶
۱۰ مریخ	۹ ۱۱ ۷ ۵
۲	۴
۱۲ شمس قمر عطارد	۱ زحل راس زہرہ ۳
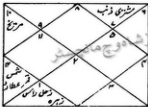
یہ ایک فالج زدہ کا زائچہ ہے۔ جو اسی مرض میں اس دنیا سے کوچ کر گیا۔ زائچہ میں عطارد ہبوط یافتہ اور غروب ہے اور یہ آٹھویں و گیارہویں کا مالک بھی ہے۔ اس کے علاوہ قمر بھی کمزور ہے۔ زحل چھٹے گھر میں ہبوط کا ہے جو ٹانگوں کا حاکم ہے اور راس کے ہمراہ ہے۔ ان دونوں کو مریخ قوی ہو کر ناظر ہے جو بیماری یعنی چھٹے گھر کا مالک ہے۔ دوسرے زحل و مریخ ایک دوسرے کے برج میں واقع ہے اور یہ دونوں سیارے نحس ہیں یعنی یہ وضع فلکی مولود پہ فالج کے حملہ کو ظاہر کرتی ہے۔

مریخ فالج سے مولود کو اپاہج بناتا ہے کیونکہ یہ چھٹے کا مالک ہے اور زحل اس کو متاثر کر رہا ہے۔ اس کے علاوہ یہ طالع کا بھی مالک ہے۔ مگر راس و زحل نے اس میں خرابی پیدا کر دی ہے کیونکہ یہ دونوں چھٹے گھر میں بیٹھ کر اس کو ناظر ہیں۔

زائچہ کے نویں گھر کا مالک قمر کمزور ہے دوسرے نویں گھر کو مریخ ناظر ہے۔ نواں گھر ٹانگوں کو ظاہر کرتا ہے۔ چونکہ یہ نویں گھر کا مالک اور نویں برج قوس کا مالک مشتری، یہ

دونوں نحسین سے متاثر ہیں ۔ زائچہ کا بارہواں گھر اور دوسرے گھر کا مالک خراب حالت میں ہیں ۔ نیرین سے بارہویں گھر کا مالک اور دوسرا گھر بھی خراب ہیں ۔ اس لئے مولود کی دونوں ٹانگیں فالج سے متاثر ہوئیں جس کی وجہ سے یہ اپاہج ہو گیا اور اسی کیفیت میں یہ وفات پاگیا۔

زائچہ نمبر ۲

دوسرا مثالی زائچہ بھی ایک فالج زدہ کا ہے ۔ اس زائچہ پر غور کریں تو معلوم ہوگا کہ طالع بدسائے (راس) کے قبضہ سے خراب ہوگیا ہے ۔ بارہویں یعنی نحس گھر میں شمس واقع ہے جس کو زحل ناظر ہے ۔ قمر نویں گھر میں وبال یافتہ ہو کر واقع ہے اور نحس اکبر زحل کے زیر نظر ہے ۔ اس لئے یہ بھی خراب ہو گیا ۔ عطارد گیارہویں گھر میں ہبوط کا ہو کر نحس مریخ کے ہمراہ ہے اور مریخ بارہویں کا مالک ہے ۔ دوسرا گھر اور بارہواں گھر خراب ہو گئے ہیں اور نواں گھر قمر کی نشست اور زحل کی نظر سے متاثر ہے ۔ نیرین سے نویں گھر کے مالکان بھی نحسین سے متاثر ہو کر خراب ہو گئے ہیں لہٰذا مذکورہ بالا زائچہ میں طالع ، عطارد ، نیرین اور نواں گھر اور نویں کا مالک اس مرض کو ابھارنے کا سبب بن رہے ہیں ۔ اس لئے صاحب زائچہ پر فالج کا حملہ ہوا جس کی بنا م پر پورا جسم مفلوج ہو کر رہ گیا۔ اور اسی میں اس کی موت واقع ہوئی ۔

مثالی زائچہ نمبر ۲

شمس
راس
عطارد مریخ
زحل
زہرہ
قمر
مشتری ذنب

مثالی زائچہ نمبر ۳

ذنب
مریخ
قمر
زحل
عطارد شمس مشتری زہرہ
راس

زائچہ نمبر ۳

یہ زائچہ ایک ایسے فالج زدہ کا ہے جس کے کولہے کے جوڑ ناکارہ ہو چکے تھے

زبانی امراض یا گونگا پن

گفتگو یا بولنے کا تعلق دوسرے گھر اور سیارہ عطارد سے منسوب ہے۔ ساتھ ہی طالع ہر قسم کے فعل و عمل کے لئے مخصوص ہے۔ زبان کی تکلیف کے لئے دوسرا گھر اور مشتری منسوب ہیں اور بروجوں میں برج ثور۔ ان کے علاوہ زائچہ کا پانچواں، چھٹا، آٹھواں اور بارہواں گھر بھی اہمیت رکھتا ہے۔ اس لئے منسوبہ گھر اور سیاروں پر نظر رکھ کر اندازہ لگانا چاہیئے کہ مولود کس طرح بولتا یا گفتگو کرتا ہے۔ میں یہاں کچھ وضع فلکی دے رہا ہوں جو گونگے پن یا زبان کے امراض کو ظاہر کریں گے۔

۱۔ جب دوسرے گھر کا مالک، چھٹے گھر کے مالک سے اتحاد رکھتا ہو اور ان کو زحل ناظر ہو تو مولود گونگا ہے۔

۲۔ اگر عطارد اور چھٹے گھر کا مالک، یہ دونوں طالع میں ہوں تو مولود بے زبان یا گونگا ہوگا۔

۳۔ اگر مشتری اور چھٹے گھر کا مالک، طالع میں قابض ہوں، تو مولود گونگا ہوگا، یا زبانی تکلیف میں مبتلا رہے۔

۴۔ اگر مشتری اور دوسرے گھر کا مالک، چھٹے، آٹھویں یا بارہویں گھر میں واقع ہوں تو مولود کو بولنے میں تکلیف ہوا کرے۔

۵۔ اگر عطارد برج سرطان، عقرب یا حوت کا ہو اور قمر ناقص النور کا ہو کر ناظر ہو۔ پیدائش دن کی ہو تو گونگا ہو۔

۶۔ اگر عطارد طالع میں خراب ہو یا ساتویں اور دوسرا گھر نحسین سے متاثر ہو تو مولود گونگا ہو۔

۷۔ اگر عطارد، سرطان، عقرب یا حوت کا ہو، قمر چوتھے میں بیٹھ کر اس کو ناظر ہو اور شمس کو نحس سیارہ چھٹے بیٹھ کر ناظر ہو تو مولود کی گفتگو میں غنغناہٹ ہوگی۔

۸۔ اگر ذنب ساتویں گھر کے مالک سے دوسرے ہو تو مولود غیر واضح گفتگو کرتا ہوگا۔

۹۔ اگر عطارد، زحل کے برج میں ہو اور زحل اس کو ناظر ہو تو مولود اٹک اٹک کر باتیں کرے گا یا ہکلا ہوگا۔

۱۰۔ اگر زائچہ کے نویں گھر کا مالک زہرہ ہو اور یہ خراب حالت میں ہو تو دوسرا گھر بھی خراب ہو تو مولود کی گفتگو بے ربط ہوا کرے گی۔

۱۱۔ اگر دوسرے گھر کا مالک کمزور ہو اور نحس سیارہ کے نوبہرہ میں ہو تو مولود کی گفتگو میں غیر واضح الفاظ کی بھرمار ہوگی۔

۱۲۔ اگر دوسرے گھر میں نحس سیارہ ہو یا ناظر ہو اور دوسرے کا مالک نحس سیارہ کے نوبہرہ میں ہو اور دوسرا نحس سیارہ بھی ساتھ ہو تو مولود کی گفتگو بے ربط ہوتی ہے۔

۱۳۔ اگر دوسرے گھر کا مالک نحس گھر میں راس کے ہمراہ ہو یا اس برج کے مالک کے ساتھ ہو جس میں راس بیٹھا ہو تو زبان میں تکلیف ہو۔

مثالی زائچہ نمبر ۱

مریخ راس
مشتری زہرہ زحل
شمس قمر عطارد
ذنب
۸ ۶ ۴ ۵ ۹ ۳ ۱۰ ۱۲ ۲ ۱۱ ۱
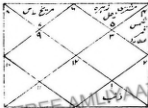
۱۴۔ اگر قمر جرم خانہ پر ہو یا نوبہرہ بھی ایسے ہی میں ہو اور مشتری نحس گھر میں ہو، اور سعد سیارہ بھی نحس سے متاثر ہو تو یہ گونگے پن کی نشانی ہے۔

زائچہ نمبر ۱

یہ زائچہ ایک گونگے کا ہے اس میں دوسرے گھر کا مالک زہرہ بارہویں نحس گھر میں واقع

ہے دوسرے گھر میں نحسین واقع ہیں۔ دوسرے کا مالک اور مشتری بارہویں نحس کے ہمراہ ہیں۔ چھٹے گھر کا زحل، دوسرے گھر کے مالک کے ہمراہ ہے اور دوسرے گھر کو ناظر ہے شمس و قمر سے دوسرا گھر بھی چھٹے گھر کے مالک سے متاثر ہے۔ برج ثور کو بھی مریخ اور راس متاثر کر رہے ہیں اور زحل اس کو دسویں نظر سے ناظر ہے۔ اس کے علاوہ مشتری جو گفتگو یا آواز کا یعنی دوسرے گھر کا کارک (منسوب) سیارہ ہے۔ وہ بھی بارہویں نحس کے ہمراہ بیٹھ کر کمزور ہو گیا ہے لہٰذا یہ سب دلائل مولود کا گونگا ہونے کی طرف اشارے ہیں۔
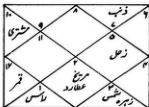
مثالی نمبر۲ زائچہ

۱۰ مشتری ۹ ۱۱ ۸ ذنب ۶ ۷ ۵ زحل ۱۲ قمر ۱ راس ۲ مریخ عطارد ۳ زہرہ شمس ۴

زائچہ ۲

یہ زائچہ بھی ایک گونگے کا ہے۔ اس کو دیکھیں تو دوسرے گھر کا مالک مشتری ہبوط کا ہو کر کمزور ہو گیا ہے۔ دوسرے گھر کو نحس سیارہ مریخ ناظر ہے۔ عطارد نحس کے ہمراہ واقع ہے اور اس کو نحس زحل ناظر بھی ہے۔ چھٹے گھر میں راس قابض ہے۔ برج ثور بھی نحسین سے متاثر ہے اور اس کا مالک زہرہ آٹھویں تحت الشعاع آفتاب ہے سیاروں کی یہ پوزیشن بھی مولود میں گونگا پن ظاہر کر رہی ہیں۔
یہاں کچھ وضع فلکی دے رہا ہوں جو امراض، دکھ، تکلیف اور بدنصیبی سے منسوب ہیں۔

ورانا یوگ

چھٹے گھر کا مالک اگر طالع میں یا آٹھویں یا دسویں گھر میں ہو اور حاکم طالع کمزور ہو تو یہ وضع فلکی بنتی ہے جس کی بناء پر مولود کو خطرناک بیماری سے واسطہ پڑتا ہے۔

سینا ویدھی یوگ

طالع ... میں چھٹے اور آٹھویں کے مالکان کے ہمراہ ہو اور حاکم طالع نحس سے متاثر ہو تو مولود ایسی مہلک بیماری میں مبتلا ہو جس کا علاج تقریباً ناممکن ہے۔

کلڑا نشندھا یوگ

اگر ساتویں گھر کا مالک چھٹے گھر میں زہرہ کے ساتھ ہو اور بارہویں کا مالک ساتویں بیٹھا ہو تو مولود کی بیوی "رجولیت" سے محروم ہوگی، امراض نسواں میں مبتلا رہے گی یا اولاد سے محرومی پریشان کرتی رہے گی۔

کشترا روگی یوگ

طالع کا مالک چوتھے یا بارہویں، مریخ اور عطارد کے ہمراہ ہو، مشتری چھٹے گھر میں زحل اور قمر کے ساتھ بیٹھا ہو تو یہ یوگ بنتا ہے لہٰذا مولود کو کوڑھ کا مرض لاحق ہو۔ جب زحل، عطارد اور طالع کا مالک راس کے ساتھ ہو، شمس چھٹے گھر میں ہو تو بھی مولود کو کوڑھ کا مرض ہوتا ہے۔ جب مشتری اور قمر چھٹے گھر میں ہوں تو بھی کوڑھ ہوتا ہے۔

بندھنا یوگ

اگر طالع کا مالک اور چھٹے گھر کا مالک اوتاد میں زحل، راس و ذنب ہو یا بارہویں کا مالک طالع میں واقع ہو تو مولود کو جیل جانا پڑتا ہے۔ سیاروں کی کیفیت ہی یہ بتائی گئی کہ مولود جیل سیاسی طور پر گیا ہے یا جرائم کی بناء پر۔

سر چھیدا یوگ

چھٹے گھر کا مالک زہرہ سے قران کرے اور شمس، راس یا زحل راس خراب ششتی آمسہ (برج کا ۶۰/۱ حصہ) یعنی چھٹے، آٹھویں اور بارہویں کے مالک کے ششتی آمسہ میں ہو تو یہ وضع فلکی بنتی ہے۔ جس کی بناء پر مولود کی موت جسمانی اعضاء کے ٹوٹنے پھوٹنے سے یا پھانسی وغیرہ سے موت ہوتی ہے۔

سنگھٹ مرانا یوگ اگر بہت سے خراب سیارے آٹھویں

موذی برج میں ہوں یا خراب خطوط میں ہوں ۔شمس ، راس اور زحل کو آٹھویں کا مالک خراب خطوط کا ہوکر ناظر ہو تو مولود کی موت زلزلہ ، کانوں میں دھماکہ ہونے سے یا فیکٹریز میں ، بحری جہاز کے سفر سے تباہی ، ہوائی جہاز کے حادثہ سے یا ریلوے کے ایکسیڈنٹ سے واقع ہوتی ہے ۔

پینسارہ وگ یوگ

قمر، زحل اور نحس سیارہ چھٹے ، آٹھویں اور بارہویں بالترتیب واقع ہوں ، اور طالع کا مالک نحس کے نوبہرہ میں ہو تو مولود کے ناک یا منہ میں ورم یا تالو وغیرہ کی جھلی بڑھ جانے سے تکلیف اٹھانی پڑتی ہے ۔ اگر مریخ ان سے کسی بھی قسم کا اتحاد کرلے تو پھر آپریشن کا امکان پیدا ہو جاتا ہے ۔

بھیریاشاویبھچا یوگ

زہرہ زحل اور مریخ ساتویں گھر میں قمر سے قران کریں ۔طالع و ساتویں کے مالکان نحس کے نوبہرہ میں ہوں تو میاں بیوی یعنی دونوں کے دونوں حرام کار ، مجرم اور زناکار ہوتے ہیں یا غیر فطری نعل کے عادی ہوتے ہیں ۔

وامساپیدا یوگ

قمر، زہرہ ساتویں ہوں اور چوتھے ، دسویں نحس سیارے واقع ہوں ، طالع کا مالک نحس کے نوبہرہ میں ہو تو ایسا مولود اپنے خاندان کو تباہ و برباد کرنے والا ہوتا ہے ۔

گودھیاروگ یوگ

قمر نحس کے ساتھ ، سرطان یا عقرب کے نوبہرہ میں ہو اور راس و ذنب آٹھویں ہوں تو مولود کو اعضائے مخصوصہ کی تکلیف یا بواسیر ، ہرنیا ، جنسی امراض سے دوچار ہونا پڑتا ہے

سونیکوشتایوگ اگر مریخ اور زحل ، دوسرے ، بارہویں ہوں ، قمر طالع میں

اور شمس ساتویں گھر میں واقع ہو تو مولود کو سفید برص کی بیماری ہوتی ہے۔

اندھا یوگ

شمس کا راس سے طالع میں قران ہو اور نحس سیارہ ترکون میں بیٹھ کر ان کو برائی کی طرف راغب کر رہا ہو۔ مریخ، قمر، زحل اور شمس بالترتیب دوسرے، چھٹے، بارہویں اور آٹھویں بیٹھے ہوں تو مولود اندھا ہو جاتا ہے۔

زائچہ نمبر ۳

مثالی زائچہ نمبر ۳
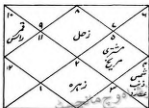
درانا یوگ نمبر شمار ایک کا ہے اس زائچہ میں چھٹے گھر کا مالک مریخ دسویں گھر میں واقع ہے۔ دوسرے طالع میں نحس سیارہ زحل قابض ہے اور چھٹے گھر کے مالک مریخ کو پوری نظر سے ناظر ہے۔ قمر زائچہ میں وبال یافتہ ہو کر تیسرے بیٹھا ہے۔ اس کو زحل پوری نظر سے ناظر ہے۔ اس کے علاوہ پانچویں کے مالک مشتری کو بھی زحل ناظر ہے۔ قمری طالع سے چھٹے گھر کا مالک عطارد نحسین کے ہمراہ ہے۔ لہٰذا مولود کینسر جیسے موذی مرض میں مبتلا ہے اور اسی طرح وفات پا گیا۔

زائچہ نمبر ۴

مثالی زائچہ نمبر ۴

۱۱ قمر مریخ	۱۰ ۹	۷ ۸
۱۲ راس عطارد زہرہ	۳	۶ ذنب زحل ۵
۱ شمس	۲ مشتری	۴
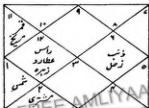
اس زائچہ میں چھٹے گھر کا مالک زہرہ نحسین کے ہمراہ چوتھے واقع ہے۔ اور دسویں گھر میں زحل و ذنب ہیں اور زہرہ کو زحل ناظر ہے۔ طالع کا مالک مشتری چھٹے گھر میں واقع ہے۔ اس کو بارہویں کا مالک مریخ ناظر ہے۔ آٹھویں کا مالک قمر بارہویں کے مالک مریخ کے ہمراہ ہے۔ یہ سب دلائل اس بات کی طرف اشارہ ہیں کہ صاحب زائچہ کو

عدالت عالیہ سے پھانسی ہوئی جس سے اس کی موت واقع ہوئی۔

زائچہ نمبر ۵

مثالی زائچہ نمبر ۵

راس ۹ مریخ ۷
۱۱ ۱۰ ۸ شمس
۱۲ ۶
۳ عطارد
۱ ۵
مشتری ۲ ۴ زہرہ
قمر زحل ذنب
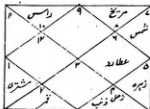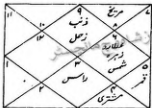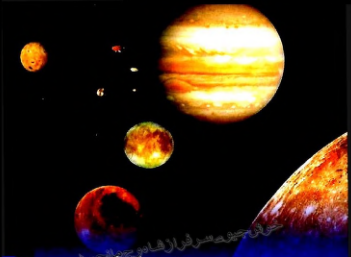
پینڈارک یوگ کا یہ زائچہ ہے کیونکہ زائچہ ہذا میں قمر چھٹے، زحل، آٹھویں اور مریخ بارہویں ہے اور طالع کا مالک مشتری ایسے نوہبرہ میں ہے جہاں نحس واقع ہے اور طالع کے مالک مشتری کو زحل آٹھویں واقع ہو کر مشتری کو پوری نظر سے ناظر ہے۔ اور قمر کو مریخ بارہویں بیٹھ کر پوری نظر سے ناظر ہے۔ دوسرے گھر پر نحس راس قابض ہے، دوسرے گھر کا مالک زحل کمزور ہو کر آٹھویں واقع ہے۔ دوسرا گھر ناک، گلا اور تالو سے منسوب ہے لہٰذا صاحب زائچہ کی ناک کی ہڈی بڑھ جانے سے تکلیف رہی اور علاج کے باوجود مستقل فائدہ نہ ہوا کیونکہ دسویں گھر کو زحل و ذنب ناظر ہیں۔

مثالی زائچہ نمبر ۶

۹ مریخ ۷
۱۱ ذنب
۱۰ ۸
۱۲ زحل ۶
عطارد
زہرہ
شمس
۱ ۳ ۵
راس قمر
۲ ۴
مشتری

زائچہ نمبر ۶

اس زائچہ میں ساتویں کا مالک عطارد دسویں گھر میں ہے اور زہرہ سے قران کر رہا ہے اس کو زحل پوری نظر سے ناظر ہے۔ ساتواں گھر نحسین سے متاثر ہے۔ یعنی ساتویں گھر کو مریخ زحل ناظر ہیں۔ راس اس میں واقع ہے۔ نویں دسویں اور گیارہویں کے مالکان دسویں گھر میں اکٹھے ہیں۔ آٹھویں، دسویں اور بارہویں قوی سیارے واقع ہیں۔ خاوند، بیوی کے گھر میں نحس واقع ہیں لہٰذا دونوں میاں بیوی حرام کاری کی طرف رغبت رکھتے ہیں اور اسی سے گزر اوقات کرتے ہیں۔

اور وہ لکڑی کے سہارے چلتا تھا۔ لہٰذا زائچہ ہٰذا میں مرض کا مالک زحل نویں گھر میں واقع ہے یہاں زحل مزید خراب ہوگیا ہے کیونکہ یہ چھٹے گھر کا مالک ہے اور اس کے ذاتی برج میں بد سایۂ (راس) قابض ہے جو خود مرض پیدا کر رہا ہے۔ نویں گھر کے مالک زہرہ کو نحس سیارہ مریخ ناظر ہے۔ عطارد، مشتری، تحت الشعاع آفتاب ہو چکے ہیں نویں برج قوس کو نحس مریخ پوری نظر سے ناظر ہے۔ نیرّین کو نحس ناظر ہے جس کی وجہ سے یہ خراب ہو گئے ہیں۔ شمس بارہویں کا مالک ہو کر دشمن زحل کے گھر میں قابض ہو کر کمزور ہوگیا۔ قمر چوتھے گھر میں قابض ہے جو مائل بہ دبال ہے اور ناقص النور یعنی غروب کی طرف جا رہا ہے جس کی بنا پر نحس ہوگیا ہے۔ نویں برج قوس کا مالک مشتری ہبوط یافتہ ہے۔ غرضیکہ زائچہ سے واضح طور پہ یہ ظاہر ہو رہا ہے کہ مولود پہ فالج کا حملہ ہوگا اور اس کی ٹانگیں بیکار ہو جائیں گی۔ چلنے پھرنے کے لئے اس کو لکڑی کا سہارا لینا پڑے گا۔

سیارگان کے اثرات اور ان کی ہیت ترکیبی پر مکمل بحث کر کے
پچھتروں کے زیراثر ہونے والے اشخاص کی حفاظت بتائی گئی ہے۔ علاوہ اس
میں میں زائچہ ولادت زائچہ بنانے کا طریقہ قاعدے کے ساتھ مکمل طور پر دیئے
گئے ہیں سیارگان کی روزانہ رفتار ہر سال حکومت سیارگان کا استخراج مشہور و
معروف ہستیوں کے زائچے اعضاء جسمانی اور بارہ برج سیارہ متعلقہ علم طب اور
ان کی بیماریاں وعلاج شادی' محبت' کاروبار و دیگر آنے والے حالات کا پتہ
معلوم کرنے کے طریقے بیان کئے گئے ہیں۔

AZEEM & SONS PUBLISHERS
Al-Meraj Center 22-Urdu Bazar Lahore. Tel: 042-7231806